The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR

Web: www.pindar.in

فرانس کا ایران سے پابندیاں نہ ہٹانے کا اعلان

پیرس، 13 جولائی (یو این آئی) : فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل بیرو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک ایران اپنے جوہری پروگرام سے مکمل اور واضح دستبرداری اختیار نہیں کرتا ہے تب تک اس پر عائد عالمی پابندیاں ختم نہیں کی جائیں گی۔ فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل بارٹ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایران کو اپنے جوہری عزائم ترک کرنا ہوں گے، بصورت دیگر اقوام متحدہ کی جانب سے عائد کردہ پابندیاں بدستور برقرار رہیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی حتمی امن معاہدے کی تسلی بخش شرائط طے پانے تک ان پابندیوں میں کوئی نرمی نہیں کی جائے گی۔

تبلیغی جماعت کے اجتماع پر حملے کا خطرہ، 12 گرفتار

لندن، 13 جولائی (یو این آئی) : برطانیہ میں تبلیغی جماعت کے اجتماع پر حملے کے خطرے پر پولیس نے 12 افراد کو گرفتار کرلیا۔ اطلاعات کے مطابق گرفتار افراد میں سے 8 کو ٹیرزازم ایکٹ کے تحت حراست میں رکھا گیا ہے جس میں سے تین افراد قتل کی سازش کے الزام میں زیر حراست ہیں جب کہ ایک ضمانت پر رہا کیا گیا ہے۔ تبلیغی جماعت کا اجتماع 9 سے 12 جولائی تک تھا۔ حملے کے خطرے کے پیش نظر پولیس نے اتوار کے روز اجتماع جلدی ختم کرا دیا۔ پولیس نے لندن اور مانچسٹر سمیت مختلف علاقوں سے گرفتاریاں کی ہیں۔

PATNA, TUESDAY 14.07.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | پٹنہ، منگل ۱۴/ جولائی ۲۰۲۶ء، ۲۸/ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ Vol.53 No.190

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

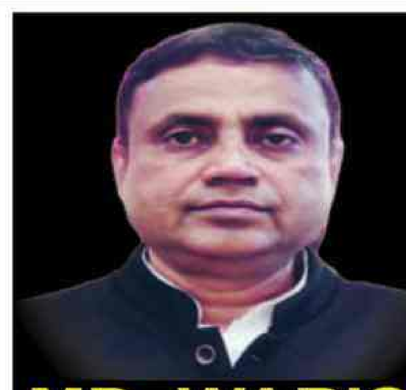

MD. WARIS 9955150722

Ph.: 2303206

खज़ाना ज्वेलर्स

अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने

निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4

पिलर 26A के सामने

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات

NO BRANCH

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات

Mob. 9939588144

خزانہ جویلرس

प्रो० मो० साबिर मो० यासीन

Khazana JEWELLERS

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے

پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ۔4

MD. AZAM 9431013786

بہار ہیلی۔ٹورزم اور ایئر ٹورزم سروس منصوبے کا افتتاح

بہار اب جدید سیاحت کا مضبوط مرکز بن چکا ہے

حکومت عام شہریوں کو مناسب شرح پر فضائی سیاحت کی سہولت فراہم کرے گی: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج وزیر اعلیٰ بہار ہیلی ٹورزم و ایئر ٹورزم سروس منصوبہ۔2026 کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار اب صرف تاریخ اور عقیدت کی سرزمین نہیں رہا بلکہ جدید سیاحت کے ایک مضبوط مرکز کے طور پر تیزی سے ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کا ہدف بہار کو عالمی سیاحتی نقشے پر نمایاں مقام دلانا ہے۔ ان کے مطابق یہ اسکیم ریاست کے سیاحتی شعبے میں ایک نئے دور کا آغاز کرے گی اور عام شہریوں کو مناسب نرخوں پر فضائی سیاحت کی سہولت فراہم کرے گی۔ سمراٹ چودھری نے کہا کہ بہار بھگوان بدھ، بھگوان مہاویر، عالمی شہرت یافتہ نالندہ یونیورسٹی اور قدیم مگدھ سلطنت جیسی عظیم تہذیب و ثقافت کا مرکز رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد ان تاریخی، مذہبی اور ثقافتی ورثوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر نئی شناخت دلانا اور زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو بہار کی جانب راغب کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بہار ہیلی ٹورزم و ایئر ٹورزم سروس اسکیم۔2026 کے تحت پٹنہ، راجگیر، والمیکی نگر اور کیمور جیسے اہم سیاحتی مقامات کے لیے ہیلی کاپٹر سروس فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے ہر ٹکٹ پر خاطر خواہ سبسڈی دی جائے گی، جس سے یہ سہولت عام لوگوں کی پہنچ میں ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے لیے 13 جولائی 2026 سے بکنگ شروع ہوگی، جبکہ 18 جولائی 2026 سے ہر ہفتے ہفتہ اور اتوار کے روز باقاعدہ ہیلی کاپٹر سروس چلائی جائے گی۔ انہوں نے سیاحت کے محکمے کو ہدایت دی کہ ایئر ٹورزم کو مزید وسعت دی جائے اور اس منصوبے سے نجی شراکت داروں کو بھی جوڑا جائے۔ سمراٹ چودھری نے کہا کہ سیاحت صرف سیر و تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار، سرمایہ کاری اور اقتصادی ترقی کی مضبوط بنیاد بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ہوم اسٹے، مقامی دستکاری، لوک ثقافت، روایتی پکوان اور دیہی سیاحت کو فروغ دے کر گاؤں گاؤں تک سیاحت پر مبنی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے کام کر رہی ہے، جس سے نوجوانوں اور مقامی لوگوں کے لیے روزگار اور (باقی صفحہ 11 پر)

یونیورسٹی و کالج اساتذہ کی تنخواہ 20 جولائی تک ادا کریں

چانسلر و گورنر سید عطا حسنین کی ریاست کی تمام وائس چانسلروں کو سخت ہدایت، 24 جولائی تک کارروائی رپورٹ طلب

پٹنہ، 13 جولائی (عتیق الرحمٰن شعبان) ریاست کے چانسلر و گورنر سید عطا حسنین نے تمام یونیورسٹیوں اور سرکاری کالجوں میں خدمات انجام دے رہے تدریسی و غیر تدریسی ملازمین کی تنخواہ اور سبکدوش اساتذہ و ملازمین کی بقایا تنخواہ، سبکدوشی کے فائدے اور دیگر بقایا جات و مراعات کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنانے کی وائس چانسلروں کو سخت ہدایت دی ہے۔ گورنر نے واضح طور پر کہا ہے کہ ادائیگی کو مشن موڈ میں یقینی بنایا جائے اور اس میں ذرا بھی غفلت و تساہلی نہیں کی جائے۔ گورنر کی ہدایت پر بہار لوک بھون (گورنر سکریٹریٹ) نے سوموار کو سبھی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کے نام حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ بہار لوک بھون کو مختلف ذرائع سے مسلسل ایسی شکایتیں مل رہی تھیں کہ الاٹمنٹ دستیاب رہنے کے باوجود تنخواہ، بقایا تنخواہ اور سبکدوشی کے فائدے کی منظوری و ادائیگی میں بلاوجہ تاخیر ہو رہی ہے۔ اس معاملے کو گورنر سکریٹریٹ نے سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کے فوری حل کے لیے خصوصی مہم چلانے کا فیصلہ کیا۔ لوک بھون کے ذریعہ جاری ہدایت کے مطابق فی الحال خدمات انجام دے رہے سبھی اساتذہ و ملازمین اور 30 جون 2026 تک سبکدوش ہو چکے سبھی اساتذہ و ملازمین کی تنخواہ، بقایا تنخواہ، سبکدوشی کے فائدے اور دیگر بقایا جات کی ادائیگی 20 جولائی 2026 تک یقینی بنائی جائے گی۔ ادائیگی کے بعد اس کی رپورٹ 24 جولائی 2026 تک گورنر سکریٹریٹ کو دستیاب کرانی ہوگی۔ یونیورسٹی انتظامیہ کی جانکاری سے باہر رہ گئے معاملوں کے نپٹارے کے لیے ہر یونیورسٹی ہیڈکوارٹر میں 27 اور 28 جولائی کو خصوصی کیمپ منعقد کیے جائیں گے جہاں رجسٹرار اور مالیاتی مشیر اور مالیاتی افسر خود حاضر رہ کر حاصل تمام شکایتوں کا رجسٹریشن کر کے مقررہ وقت کے اندر اس کے نپٹارہ کو یقینی بنائیں گے۔ کیمپوں میں حاصل سبھی شکایتوں کا نپٹارہ خصوصی مہم چلا کر 14 اگست تک کر لیا جائے گا اور اس کی تفصیلی رپورٹ 21 اگست تک گورنر سکریٹریٹ کو دستیاب کرائی جائے گی۔ جن معاملوں میں ادائیگی ممکن نہیں ہو سکے گی، ان کی وجوہات کا واضح اور تفصیلی تذکرہ کرنا لازمی ہوگا۔ ہر یونیورسٹی میں منعقد ہونے والے کیمپ میں محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومت بہار کے نمائندہ بھی لازمی طور پر موجود رہیں گے جو متعلقہ یونیورسٹی کو تنخواہ، بقایا تنخواہ اور سبکدوشی کے فائدے کے لیے دستیاب کرائے گئے الاٹمنٹ کی تازہ اطلاعات دستیاب کرائیں گے۔ اسی کے ساتھ تنخواہ تصدیق سیل میں زیر التوا سبھی معاملوں کی تفصیل خصوصی مہم چلا کر 20 جولائی تک یقینی بنائی جائے گی تاکہ تنخواہ اور سبکدوشی کے فائدے کی رقم کی ادائیگی میں کسی طرح کی تاخیر نہ ہو۔

وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں بی جے پی امیدوار نیرج سنہا نے پرچہ بھرا

پرشانت کشور نے بھی بانکی پور اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے لیے نامزدگی داخل کی

پٹنہ، 13 جولائی (عتیق الرحمٰن شعبان) بانکی پور اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں بی جے پی کے نئے امیدوار نیرج کمار سنہا نے سوموار کو آخری دن پٹنہ کلکٹریٹ میں پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، بی جے پی کے ریاستی صدر سنجے سراؤگی، جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا، ایل جے پی آر کے ریاستی صدر راجو تیواری، ہم سیکولر کے ریاستی صدر ڈاکٹر انیل کمار، راشٹریہ لوک مورچہ کے ریاستی صدر آلوک کمار، بی جے پی کے سرکردہ رہنما اور پٹنہ صاحب کے رکن پارلیمنٹ روی شنکر پرساد اور دیگر درجنوں این ڈی اے رہنما بھی موجود تھے جنہوں نے این ڈی اے حمایت یافتہ بی جے پی امیدوار نیرج کمار سنہا کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی فتح کے لیے (باقی صفحہ 11 پر)

رام مندر چڑھاوا چوری معاملہ

مرکز، یوپی حکومت اور ٹرسٹ کو سپریم کورٹ کا نوٹس

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) : سپریم کورٹ نے ایودھیا رام مندر چڑھاوا میں خورد برد اور فنڈز کے غلط استعمال کے الزامات کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے جانچ کرانے کا مطالبہ کرنے والی عرضیوں پر پیر کو مرکزی حکومت، اتر پردیش حکومت اور شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ کو نوٹس جاری کیا۔ عدالت نے اتر پردیش حکومت کے ذریعہ تشکیل دی گئی خصوصی جانچ ٹیم (ایس آئی ٹی) کو اب تک کی جانچ کی صورتحال پر رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی۔ رپورٹ میں ایس آئی ٹی کے بارے میں بھی ذکر کرنے کو کہا گیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وی موہن کی بنچ نے عرضیوں پر سماعت کی۔ مرکز اور اتر پردیش حکومت کی طرف سے پیش ہوئے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ ایس آئی ٹی کی اسٹیٹس رپورٹ سیل بند لفافے میں داخل کی جائے گی۔ سماعت کے دوران سالیسیٹر جنرل نے مندر ٹرسٹ کو نوٹس جاری کرنے کو ٹالنے کی درخواست کی، جسے بنچ نے مسترد کر دیا۔ عرضی گزاروں میں سے ایک کے وکیل نے عدالت سے سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر ریکارڈ محفوظ رکھنے کی ہدایت دینے کی درخواست کی۔ عرضی گزاروں نے ایس آئی ٹی کی رپورٹ کی کاپی انہیں بھی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا، لیکن بنچ نے فی الحال اس سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جانچ جاری ہے اور اس پر بعد میں غور کیا جائے گا۔ ایک عرضی نریندر کمار گوسوامی نے خود دائر کی ہے، جس میں سی بی آئی جانچ کے ساتھ ساتھ شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ کے مالی لین دین کا کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) سے (باقی صفحہ 11 پر)

گئو کشی پر پابندی کے حکم پر سپریم کورٹ کی روک

عدالت نے کہا مدراس ہائی کورٹ کے حکم میں سدھار کی ضرورت ہے

نئی دہلی، 13 جولائی (ایجنسی) سپریم کورٹ نے آج مدراس ہائی کورٹ کے اس حکم پر روک لگا دی، جس میں تمل ناڈو حکومت کو بقرعید یا کسی بھی دن ریاست میں گئو کشی پر روک کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اس حکم میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ ریاستی حکومت نے مدراس ہائی کورٹ کے 27 مئی کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ عرضی میں کہا گیا جب قانون طے شدہ زمرے کی گایوں کے ذبیحہ کی اجازت دیتا ہے اور اس کے لیے مقررہ جگہ بھی طے ہے تب عدالت کی ایسی ہدایت قانون کے ضابطے کے خلاف ہے، اسے برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتہ کی بنچ نے آج اس معاملے میں نوٹس جاری کی اور ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگا دی۔ مدراس ہائی کورٹ نے 27 مئی کو (بقرعید سے ایک دن پہلے) تمل ناڈو حکومت کو ہدایت دی تھی کہ ریاست میں بقرعید یا کسی بھی دوسرے دن گائے اور بچھڑوں کی قربانی نہ ہو۔ جسٹس جی آر سوامی ناتھن اور جسٹس وی لکشمن کی بنچ نے کہا کہ دستور ساز اسمبلی کی بحث میں کہا گیا تھا کہ بھارت میں گائے کی پوجا کی جاتی ہے اور کرشن جی کے وقت سے ہماری ثقافت کا حصہ رہی ہے۔ کئی مسلم حکمرانوں نے بھی گئو کشی پر روک لگائی تھی۔ مہاتما گاندھی بھی گائے کے تحفظ کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ آئین کی دفعہ 48 ریاستی حکومت کو گائے، بچھڑوں اور دودھ دینی والے مویشیوں کے تحفظ کے لیے قدم اٹھانے کی ہدایت دیتا ہے۔ عدالت نے تمل ناڈو اینمل ریزرویشن ایکٹ 1958 کی دفعہ 4 کا ذکر کیا۔

30 دن جیل میں رہے تو وزیروں کی کرسی جائے گی

آئین ترمیمی بل کے سلسلے میں جے پی سی کی بڑی سفارش

نئی دہلی، 13 جولائی (ایجنسی) : مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) نے آئینی ترمیمی بل 2025 پر اپنی ڈرافٹ رپورٹ میں کچھ اہم سفارشیں کی ہیں۔ اس بل میں وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ اور دوسرے وزیروں کو سنگین مجرمانہ معاملوں میں 30 لگاتار دنوں کی عدالتی حراست کے بعد عہدے سے ہٹانے کی بات کہی گئی ہے۔ آئین کی 130 ویں ترمیم پر تشکیل دی گئی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے اس میں موجودہ ضابطے میں کچھ تبدیلی کی سفارش کی ہے۔ کمیٹی نے اس بل میں 'ریموول' کی جگہ 'سسپنشن' لفظ کے استعمال کی سفارش کی ہے۔ موجودہ نظم کے مطابق فوری اثر سے عہدے کو چھوڑنا پڑے گا لیکن معطلی کو الٹا بھی جا سکتا ہے۔ سرکاری نوکریوں میں بھی ملازمین کو معطلی کے تحت موقع دیا جاتا ہے اور کمیٹی نے اسی کو بنیاد بنا کر سفارش کی ہے۔ اس کے علاوہ پانچ سال یا اس سے زیادہ سزا والے جرائم کو بھی شامل کیا گیا ہے جس میں کمیٹی نے الگ شیڈول بنانے کی سفارش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق جے پی سی کی رپورٹ 17 جولائی کو فائنل ہونے کی امید ہے۔ اس کے بعد پارلیمنٹ کے 20 جولائی سے شروع ہونے والے مانسون اجلاس میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ یہ رپورٹ بل کے مقصد کی حمایت کرتی ہے۔ اس بل کے بارے میں دریافت کیے جانے پر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نریش بنسل نے کہا کہ جے پی سی یا اسٹینڈنگ کمیٹی کی جو بھی سفارش ہوتی ہے حکومت اس پر پوری توجہ دیتی ہے اور اسے اہم مانتے ہوئے جو سفارش تسلیم کرنے کے لائق ہوتی ہے اسے تسلیم کر کے ایوان میں پیش بھی کرتی ہے۔

دشمن کے اڈوں پر میزائل اور ڈرون سے ایران کا زبردست حملہ

ایرانی اخبار نے انتقامی فہرست جاری کی، ٹرمپ، اسٹارمر، میکرون، میلونی سمیت کئی عالمی رہنماؤں کی تصویریں شامل

تہران، 13 جولائی (یو این آئی) ایران مسلح افواج اور اسلامی انقلابی گارڈ کور آئی آر جی سی نے وسیع پیمانے کا میزائل اور ڈرون آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ایران سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی فوج اور اسلامی انقلابی گارڈ کور آئی آر جی سی نے وسیع پیمانے کا میزائل اور ڈرون آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ نے آپریشن کو خطّے بھر میں "دشمن کے اڈوں" کو نشانہ بنانے کی کارروائی قرار دیا اور اس کارروائی کے دوران اردن کے پرنس حسن ایئر بیس پر پیٹرول ٹینکوں اور اسلحہ گوداموں میں آگ لگنے کی اطلاع دی ہے۔ ایران پاسدارانِ انقلاب نے کہا ہے کہ اردن میں واقع اس اڈے پر حملہ، ایران کے ساحلی اڈوں پر امریکی حملوں کے جواب میں شروع کی گئی کارروائی کا پہلا مرحلہ ہے۔ پاسدارانِ انقلاب نے جوابی آپریشن کے ابھی جاری ہونے کے بارے میں خبردار کیا اور بحرین میں واقع شیخ عیسیٰ ایئر بیس کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے میں اڈّے پر ہیلی کاپٹروں کی مرمت کی تنصیبات، ایک پی۔8 طیارے والے ہینگر اور امریکی ڈرون کے کمانڈ اینڈ کنٹرول مرکز کو ہدف بنایا گیا ہے۔ ایرانی سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق پاسدارانِ انقلاب نے کویت میں واقع دو فضائی اڈوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ یہ دعوے ایران اور امریکہ کے درمیان خطے بھر میں بڑھتے ہوئے جوابی حملوں کے سلسلے کے دوران سامنے آئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ آپریشن گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران "دشمن کی نقل و حرکت" کی نگرانی کے بعد شناخت کیے گئے اہداف کے خلاف کیا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

آبنائے ہرمز کی دوبارہ ناکہ بندی کا اعلان

امریکی سیکورٹی کے اخراجات پر 20 فیصد رقم وصول کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 13 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کی دوبارہ ناکہ بندی کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے خلاف ناکہ بندی صرف ایرانی جہازوں اور ان کے گاہکوں کو روکے گی تاہم ایران کے سوا دیگر ملکوں کو آبنائے ہرمز آزادانہ استعمال کی مکمل اجازت ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ آبنائے ہرمز کی امریکی سیکیورٹی کے اخراجات پر 20 فیصد رقم وصول کریں گے اور آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام کارگو پر 20 فیصد کی شرح سے فیس لیں گے۔ ٹرمپ نے دوٹوک کہا کہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی اور نئے طریقہ کار کا عمل فوری شروع کیا جا رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فاکس نیوز سے ٹیلیفونک انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ایران کے فوجی اثاثے تباہ کر دیئے اور اب ایران کے ہر ڈرون حملے کا سخت جواب دیا جا رہا ہے۔ صدر ٹرمپ کا مؤقف ہے ایران معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور صدر ٹرمپ نے کہا کہ اب امریکا آبنائے ہرمز کا محافظ بنے گا۔ صدر ٹرمپ چاہتے ہیں خدمت کے بدلے متعلقہ ملکوں کو بھاری معاوضہ ادا کرنا ہوگا ساتھ ہی ٹرمپ نے واضح کیا کہ ماضی کی طرح مفت میں حفاظت نہیں کی جائے گی۔ صدر ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ ایران میں اب تک 52 ہزار مظاہرین مارے جا چکے ہیں۔ آبنائے ہرمز کھلی ہے یا بند؟ ساری دنیا کی نظریں اس اہم ترین آبی گزرگار پر مرکوز ہیں، تاہم اس آبنائے پر کنٹرول کی جنگ کے لیے اب ایران اور عمان بھی آمنے سامنے آ گئے ہیں۔ ایک اہم ایرانی عہدیدار نے دوٹوک اعلان کیا ہے کہ (باقی صفحہ 11 پر)

بنگال مدرسہ اسٹاف کو مستقل کیے جانے کی عرضی مسترد

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مغربی بنگال کے مدرسوں میں اپنی تقرری کو منظوری دینے کا مطالبہ کرنے والے 350 اساتذہ اور دیگر اسٹاف کی عرضی پیر کو مسترد کر دی۔ مغربی بنگال مدرسہ سروس کمیشن ایکٹ 2008 کو کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل جج بنچ نے غیر آئینی قرار دیا تھا، جس کے بعد ان سبھی کی ملازمت چلی گئی تھی۔ عدالت نے بعد میں اس فیصلے کو برقرار رکھا تھا۔ عرضی گزاروں نے سپریم کورٹ سے کہا کہ ان کی تقرری مستقل تھی اس لیے انہیں مغربی بنگال کی گرانٹ ان ایڈ اسکیم کے تحت تنخواہ ملنی چاہیے۔ جسٹس دیپانکر دتا اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے متعلقہ عرضیوں کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ وہ سماعت کے قابل نہیں ہیں۔ عدالت عظمیٰ میں 361 سے زیادہ عرضی گزاروں نے 40 سے زیادہ عرضیاں دائر کی تھیں۔

علی خامنہ کی نمازِ جنازہ میں پراسرار نقاب پوش کی شناخت

تہران، 13 جولائی (یو این آئی) ایران کے سابق سپریم لیڈر شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کے نماز جنازہ میں پراسرار نقاب پوش کی شناخت ہوگئی۔ 28 فروری کو امریکہ اور

اسرائیلی حملے میں شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کو ساڑھے چار ماہ بعد مشہد میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس سے قبل ان کی نماز جنازہ تین شہروں میں مختلف مقامات پر ادا کی گئی اور 5 روز تک سوگ کی تقریبات بھی جاری رہیں۔ نماز جنازہ میں ایک نقاب پوش شخص کو دیکھا گیا، جس کو لاکھوں کے مجمع میں دیکھ کر نہ صرف ایران بلکہ دنیا بھر میں قیاس آرائیوں نے جنم لیا۔ اس کے ساتھ ہی سوشل میڈیا پر اکثریت نے خیال بھی ظاہر کیا کہ نقاب پوش شخص ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای ہیں۔ تاہم تمام قیاس آرائیوں کا خاتمہ اس وقت ہوگیا جب سرکاری سطح پر اس نقاب پوش کی شناخت ظاہر کر دی گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں نظر آنے والا پراسرار شخص کوئی اور نہیں بلکہ شہید کا پوتا محمد جواد خامنہ ای تھے، ان کے بڑے صاحبزادے مصطفیٰ خامنہ ای کے بیٹے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق محمد جواد خامنہ ای کے نماز جنازہ میں نقاب پہن کر شرکت کرنے کی وجہ یہ تھی کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیلی حملے (باقی صفحہ 11 پر)

بنکاک کے پب میں خوفناک آتشزدگی، 27 ہلاک

بنکاک، 13 جولائی (یو این آئی) : تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں آتش زدگی کا ایک خوف ناک واقعہ رونما ہوا ہے، جس میں ایک پب میں آگ لگنے سے 27 افراد ہلاک اور 63 زخمی ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بینکاک میں پیر کی علی الصبح ایک پب میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں کم از کم 27 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔

حکام کے مطابق فائر فائٹرز نے کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ امدادی کارکنوں کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ویڈیوز میں دیکھا گیا کہ پب شعلوں کی لپیٹ میں ہے، جب کہ مرکزی دروازے سے دھویں کے گھنے بادل اٹھ رہے ہیں، اور لوگ جان بچانے کے لیے بھاگ رہے ہیں، ریسکیو حکام کے مطابق آگ لگنے کی اطلاع رات تقریباً 12 بجے ملی۔ آگ اسٹیج کے سامنے والے حصے سے شروع ہونے کی اطلاعات ہیں، تھائی لینڈ کے وزیر اعظم انوتن چرنویراکول کے مطابق پب میں پرفارم کرنے والے ایک موسیقار نے انھیں بتایا کہ اس نے اسٹیج کے قریب موجود سرکٹ بریکر سے دھواں نکلتے دیکھا، جس کے فوراً بعد بجلی بند ہو گئی، پھر ایک دھماکے کی آواز آئی اور چند لمحوں میں پورا ہال سیاہ دھویں سے بھر گیا۔ امدادی ٹیموں کے پہنچنے تک آگ پورے پب میں پھیل چکی تھی، حکام کے مطابق پب میں موجود افراد کو نکلنے کا کم وقت ملا، زیادہ تر لاشیں پب کے پچھلے حصے میں واقع واش رومز سے ملیں۔

طلبہ کی گونج لائے گی انقلاب: راہل

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ملک کا تعلیمی نظام بدعنوانی، وصولی اور جانبدار ہو کر طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہا ہے، اس لیے طلبہ کو اب متحد ہو کر لڑنا ہوگا تاکہ طلبہ کی گونج مہم تعلیمی نظام میں انقلاب کا ذریعہ بنے۔ مسٹر گاندھی نے پیر کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پیغام میں کہا کہ بدعنوانی، ناانصافی، جانبداری اور بے ایمانی جیسے الفاظ ان کے نہیں، بلکہ ملک کے طلبہ کے ہیں، جو آج کے تعلیمی نظام کی عکاسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بچوں کا مستقبل سنوارنے کے لیے بنایا گیا تعلیمی نظام اب ایک بے ایمان وصولی نظام میں بدل چکا ہے، جو طلبہ اور ان کے خاندانوں کو قرض، تناؤ اور مایوسی کی طرف دھکیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی نظام میں پھیلی بدعنوانی نے پیپر لیک مافیا کو جنم دیا ہے، جو لاکھوں طلبہ کی برسوں کی محنت ایک جھٹکے میں برباد کر دیتا ہے۔ ان کا الزام تھا کہ اس نظام میں

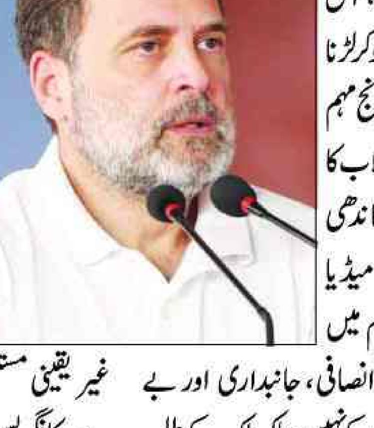

قصوروار وینڈروں اور افسران کو کارروائی کے بجائے نئے ٹینڈر اور ترقیاں ملتی ہیں جبکہ سزا طلبہ بھگتتے ہیں اور انہیں ٹوٹے ہوئے خوابوں اور غیر یقینی مستقبل کے ساتھ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت اور مرکزی وزیر تعلیم اس پورے معاملے پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں نیز جواب دہی سے بچ رہے ہیں اور میڈیا بھی اس سنگین مسئلے پر خاموش ہے۔

گیان واپی تنازع: ہندو اور مسلم فریق کی رائے الگ

وارانسی، 13 جولائی (یو این آئی) گیان واپی۔شرنگار گوری کیس میں سپریم کورٹ کی جانب سے ثالثی کے ذریعے تنازع کا حل تلاش کرنے کی پہل پر ہندو اور مسلم فریقین نے الگ الگ ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ معاملے سے وابستہ وکلاء کے مطابق سپریم کورٹ نے دونوں فریقین کو 14 جولائی کو وارانسی کی ضلع عدالت میں واقع ثالثی مرکز میں حاضر ہو کر بات چیت کے ذریعے تنازع کے حل کی کوشش کرنے کو کہا ہے۔ اس کے تحت خصوصی لوک عدالت کے ذریعے بھی حل کے امکانات پر غور کیا جائے گا۔ انجمن انتظامیہ مساجد کمیٹی کے سکریٹری محمد یاسین نے کہا کہ مسلم فریق ثالثی کے ذریعے اس تنازع کا تصفیہ نہیں چاہتا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب: 6.43

کل طلوع آفتاب: 5.08

آپریشن مسکان کے تحت 59 گمشدہ اور چوری شدہ موبائل فون برآمد

پٹنہ،13 رجولائی (پی این ایس)

بہار پولیس ہیڈکوارٹر کی ہدایت پر جاری آپریشن مسکان کے تحت پٹنہ پولیس نے ایک اور نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے مختلف علاقوں سے گمشدہ اور چوری شدہ 59 موبائل فون برآمد کر لیے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پٹنہ کی نگرانی اور سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مغربی پٹنہ کی قیادت میں انجام دی گئی اس کارروائی کو عوامی اعتماد کی بحالی کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس کے مطابق برآمد کیے گئے تمام موبائل فون کی مجموعی مالیت تقریباً 16 لاکھ 50 ہزار روپے ہے۔ پیر 13 جولائی 2026 کو ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں یہ تمام موبائل فون ان کے اصل مالکان کے حوالے کر دیے گئے۔ اپنے گمشدہ موبائل دوبارہ حاصل کرنے پر شہریوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پولیس کی اس کارروائی کو قابل ستائش قرار دیا۔ پٹنہ پولیس کا کہنا ہے کہ آپریشن مسکان کا بنیادی مقصد صرف گمشدہ یا چوری شدہ قیمتی اشیا کی بازیابی ہی نہیں بلکہ عوام کے چہروں پر دوبارہ مسکراہٹ لانا اور پولیس کے تئیں اعتماد کو مضبوط بنانا بھی ہے۔ اسی مقصد کے تحت جدید تکنیکی ذرائع، موبائل ٹریکنگ نظام اور مختلف تھانوں کے درمیان بہتر رابطے کے ذریعے مسلسل کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق اس مہم میں مغربی پٹنہ کے مختلف تھانوں نے مؤثر کردار ادا کیا۔ تھانہ بکرم کی حدود سے 5 موبائل فون برآمد کیے گئے، جبکہ سب سے زیادہ کامیابی پھلواری شریف اور روپس پور تھانوں کو ملی، جہاں بالترتیب 13 اور 12 موبائل فون بازیاب کیے گئے۔ اسی طرح منیر تھانہ پولیس نے بھی کارروائی کرتے ہوئے 11 موبائل فون برآمد کیے۔ اس مہم میں مغربی پٹنہ کے مجموعی طور پر آٹھ تھانوں نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ پولیس کے باہمی تعاون، مسلسل نگرانی اور بروقت کارروائی کے نتیجے میں 59 موبائل فون ان کے اصل مالکان تک پہنچائے جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام برآمد شدہ موبائل فون کی شناخت، قانونی جانچ اور ملکیت کی تصدیق کے بعد ہی انہیں متعلقہ افراد کے حوالے کیا گیا۔ پولیس افسران نے کہا کہ عوام کو چاہیے کہ موبائل فون گم ہونے یا چوری ہونے کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ تھانے میں اطلاع دیں اور آن لائن شکایت بھی درج کرائیں، تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہریوں کے تعاون سے اس طرح کے معاملات میں کامیابی کے امکانات مزید بڑھ جاتے ہیں۔ پٹنہ پولیس نے واضح کیا کہ آپریشن مسکان آئندہ بھی پوری سنجیدگی کے ساتھ جاری رہے گا اور گمشدہ یا چوری شدہ موبائل فون سمیت دیگر قیمتی اشیا کی بازیابی کے لیے خصوصی مہمات چلائی جاتی رہیں گی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جرائم پر قابو پانے، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے اور عوام کا اعتماد مضبوط کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس کامیاب کارروائی کے بعد جن شہریوں کو اپنے موبائل فون واپس ملے، انہوں نے پولیس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہیں امید نہیں تھی کہ ان کے فون دوبارہ مل جائیں گے، تاہم پولیس کی مستعدی اور مؤثر کارروائی نے ان کا اعتماد بحال کر دیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مستقبل میں بھی عوامی خدمت اور جرائم پر قابو پانے کے لیے اس نوعیت کی کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی تاکہ شہری خود کو محفوظ اور مطمئن محسوس کریں۔

کثیر مقدار میں بیئر برآمد، تین شراب اسمگلر گرفتار، تفتیش جاری

پٹنہ سیٹی،13 رجولائی (آرہ فاطمہ)

محکمہ ایکسائز و شراب بندی کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے دیدار گنج نیشنل ہائی وے ٹول پلازہ کے قریب ایک مشتبہ گاڑی سے تقریباً ایک لاکھ روپے مالیت کی بیئر برآمد کی ہے۔ پولیس نے موقع سے تین شراب اسمگلروں کو بھی گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمین میں ایک نوجوان پولیس وردی پہنے ہوئے تھا، جس کے پاس سے ایک شناختی کارڈ بھی برآمد ہوا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے پاس سے پستول رکھنے والا ہولسٹر کور بھی ملا ہے۔ معاملے کے سلسلے میں محکمہ ایکسائز و امتناع شراب پٹنہ کے اسسٹنٹ کمشنر پریم پرکاش نے بتایا کہ انہیں خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک مخصوص گاڑی کے ذریعے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب کی کھیپ نیشنل ہائی وے کے دیدار گنج علاقے سے گزرنے والی ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر انسپکٹر نریندر کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں سب انسپکٹر رائیش کمار سنگھ، منیش کمار، سپاہی وویک، پرشوتم، منیش، امرش اور لال چند شامل تھے۔ ٹیم نے علاقے میں گاڑیوں کی تلاشی مہم شروع کی۔ اسی دوران ایک مشتبہ گاڑی کو روک کر تلاشی لی گئی۔ اس گاڑی پر محکمہ زراعت کے کمشنر کا بورڈ لگا ہوا تھا۔ اس سے شبہ ظاہر کیا گیا کہ شراب اسمگلر سرکاری شناخت کا غلط استعمال کر کے شراب کی اسمگلنگ کی کوشش کر رہے تھے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ گاڑی سے 528 بوتل بیئر برآمد کی گئی، جس کی مقدار 264 لیٹر ہے۔ گرفتار شراب اسمگلروں کی شناخت راجا کمار، چندن کمار اور امن کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ راجا کمار اور چندن کمار نالندہ ضلع کے رہائشی ہیں، جبکہ امن کمار پٹنہ ضلع کا باشندہ ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر کے مطابق راجا کمار ہی پولیس وردی پہنے ہوئے تھا۔ اسی کے پاس سے شناختی کارڈ اور پستول کا ہولسٹر برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ضبط شدہ گاڑی کی جانچ ضلع ٹرانسپورٹ دفتر سے کرائی جائے گی تاکہ گاڑی سے متعلق تمام معلومات حاصل کی جا سکیں۔ محکمہ کی جانب سے معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

کوچنگ تنازع اور فائرنگ معاملہ، خان سر اور ان کے دونوں محافظوں کو ضمانت

پٹنہ،13 رجولائی (پی این ایس)

پٹنہ کے معروف کوچنگ تنازع اور فائرنگ معاملے میں استاد فیصل خان عرف خان سر کو بڑی قانونی راحت ملی ہے۔ پیر کے روز پٹنہ سول کورٹ میں ہوئی سماعت کے بعد مسلح جج کی عدالت نے خان سر اور ان کے دونوں باڈی گارڈز کی ضمانت عرضی منظور کر لی۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد کافی عرصے سے جاری کشیدگی کے درمیان خان سر گروپ کو بڑی راحت ملی ہے۔ معلومات کے مطابق ضلع جج دیپک دویدی کی عدالت میں خان سر اور فائرنگ معاملے میں گرفتار ان کے دونوں محافظوں کی ضمانت عرضی پر سماعت ہوئی۔ اس سے قبل 10 جولائی کو جج کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے سماعت ملتوی کر دی گئی تھی اور اگلی تاریخ 13 جولائی مقرر کی گئی تھی۔ پیر کے روز عدالت نے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے راحت بھرا فیصلہ سنایا۔ فائرنگ اور کوچنگ تنازع معاملے میں خان سر کے دونوں باڈی گارڈ بیور جیل میں بند تھے۔ ضمانت ملنے کے بعد اب ان کی رہائی کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ وہیں خان سر کو بھی اس معاملے میں بڑی قانونی راحت حاصل ہوئی ہے۔ یہ پورا تنازع پٹنہ کے کوچنگ اداروں کے درمیان بڑھتی کشیدگی سے متعلق بتایا جا رہا ہے۔ خان سر کے خان گلوبل اسٹڈیز اور گیان بندو اکیڈمی کے ڈائریکٹر روشن آنند کے درمیان پوسٹر لگانے، طلبہ کے نتائج اور کوچنگ اداروں کی بالادستی کو لے کر اختلاف شروع ہوا تھا۔ آہستہ آہستہ معاملہ الزام تراشی سے بڑھ کر توڑ پھوڑ اور فائرنگ جیسے سنگین الزامات تک پہنچ گیا۔ جون 2026 میں خان سر کے کوچنگ سینٹر پر مبینہ حملے کے بعد معاملہ مزید گرم ہو گیا تھا۔ خان سر نے اس حملے کے پیچھے مخالف گروپ کے لوگوں کا ہاتھ ہونے کا الزام عائد کیا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے کئی افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی تھی۔ عدالت کے فیصلے کے بعد اب اس معاملے میں مزید قانونی کارروائی جاری رہے گی۔ تاہم ضمانت ملنے سے خان سر اور ان کے حامیوں کو بڑی راحت ملی ہے۔ دوسری جانب پولیس اور تفتیشی ادارے پورے تنازع کی اصل وجہ اور واقعے میں ملوث دیگر افراد کے کردار کی جانچ کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ پٹنہ کے کوچنگ شعبے میں مبینہ غلبے کی لڑائی سے جڑا بتایا جا رہا ہے۔ خان سر کے خان گلوبل اسٹڈیز اور گیان بندو اکیڈمی کے ڈائریکٹر روشن آنند کے درمیان شروع ہونے والا تنازع رفتہ رفتہ اختلاف، الزام تراشی اور پھر پرتشدد واقعات تک پہنچ گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ تنازع کی ابتدا کوچنگ کے تشہیری طریقہ کار، پوسٹر لگانے اور طلبہ کے نتائج سے متعلق دعوؤں کو لے کر ہوئی تھی۔ دونوں اداروں کے درمیان بڑھتی کشیدگی نے بعد میں ذاتی رخ اختیار کر لیا، جس کے بعد معاملہ پولیس کارروائی تک پہنچ گیا۔ جون 2026 میں خان کوچنگ سینٹر پر کچھ لوگوں کے حملے اور توڑ پھوڑ کیے جانے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ خان سر نے اس واقعے کے پیچھے روشن آنند کے لوگوں کا ہاتھ ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے روشن آنند کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ وہیں تفتیش کے دوران خان سر کے باڈی گارڈز پر بھی الزامات عائد کیے گئے تھے، جس کے بعد دونوں محافظوں کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ اب مقامی عدالت نے ان کی ضمانت عرضی پر سماعت کرتے ہوئے انہیں بھی راحت فراہم کر دی ہے۔ فی الحال عدالت کے فیصلے سے خان سر گروپ کو راحت ضرور ملی ہے، لیکن کوچنگ اداروں کے درمیان بڑھتی مسابقت اور اس سے وابستہ تنازعات نے پٹنہ کے تعلیمی مرکز کی سکیورٹی انتظامات پر بھی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

بی جے پی امیدوار کے نامزدگی پروگرام میں اشونی کمار سنہا کی شرکت

پٹنہ سٹی،13 رجولائی (آرہ فاطمہ) بانکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں این ڈی اے حمایت یافتہ بی جے پی امیدوار نیرج کمار کے نامزدگی پروگرام میں کمہرار اسمبلی حلقہ کے نوجوان سماجی کارکن اور بی جے پی رہنما اشونی کمار سنہا نے اپنے حامیوں کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر کارکنان اور حامیوں نے امیدوار کی حمایت کا اظہار کیا اور انہیں کامیابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ نامزدگی پروگرام میں منیش کمار، پیوش شری واستو، سوربھ شری واستو، جتیندر کمار، سونو سہا، مکند سہا، ہیم کمار، ابھیشیک راج سمیت بڑی تعداد میں کارکنان اور حامی موجود تھے۔

دوہرے قتل معاملہ کے ملزم اور پولس کے درمیان تصادم، گرفتار

ویشالی،13 رجولائی (پی این ایس)

بہار کے ویشالی ضلع کے بیدو پور تھانہ علاقے میں پیر کے روز پولیس اور فوجی جوان سمیت دوہرے قتل کے اہم ملزم جگدیش رائے کے درمیان مقابلہ ہوا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کرنے کی کوشش کی تو اس نے پولیس ٹیم پر فائرنگ شروع کر دی۔ جواب میں پولیس نے بھی جوابی کارروائی کی، جس میں ملزم زخمی ہو گیا اور اسے گرفتار کر لیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ گولی لگنے سے ملزم کے پیر میں گھٹنے کے نیچے چوٹ آئی ہے۔ فی الحال اس کا علاج صدر اسپتال میں جاری ہے اور اس کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ ویشالی کے ایس پی شبھانک مشرا نے بتایا کہ پولیس کی جوابی کارروائی میں اہم ملزم جگدیش رائے زخمی ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ٹیم پر فائرنگ کے بعد دفاعی کارروائی کی گئی، جس کے نتیجے میں ملزم کو گولی لگی۔ پولیس کے مطابق دوہرے قتل کے بعد سے ہی جگدیش رائے کی تلاش جاری تھی۔ اسی دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ وہ علاقے میں چھپا ہوا ہے۔ پولیس ٹیم جب وہاں پہنچی تو ملزم نے پولیس پر گولی چلا دی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز جتیندر کمار کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ جتیندر کمار فوج میں تعینات تھے اور راجستھان کے جودھ پور میں اپنی خدمات انجام دے رہے تھے۔ وہ حال ہی میں چھٹی پر اپنے گھر آئے تھے، اسی دوران فائرنگ کے واقعے میں والد اور بیٹے دونوں کی موت ہو گئی۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ خاندانی تنازع سے جڑا ہوا ہے۔ فوجی جوان جتیندر کمار کے والد منارک رائے کا اپنے پٹی داروں سے زمین اور راستے کے معاملے پر تنازع چل رہا تھا۔ اسی سلسلے میں گزشتہ اتوار کی صبح تنازع نے تشدد کی شکل اختیار کر لی۔ دونوں فریقوں کے درمیان شدید بحث ہوئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے پرتشدد شکل اختیار کر گئی۔ اسی دوران منارک رائے اور ان کے فوجی بیٹے جتیندر کمار کی موت ہو گئی۔ پولیس پورے معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے اور واقعے سے متعلق دیگر پہلوؤں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔

فوجی جوان اور ان کے والد کا قتل انتہائی افسوسناک: مکیش روشن

ویشالی،13 رجولائی (پی این ایس)

ضلع ویشالی کے تحت بیدو پور تھانہ علاقے کے رجاسن گاؤں میں دل دہلا دینے والی لرزہ خیز واردات سامنے آئی ہے۔ یہاں زمین کے تنازع پر جرائم پیشوں نے سرعام اندھا دھند فائرنگ کر کے فوج کے جوان جتیند رکمار اور ان کے والد منارک رائے کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس دوہرے قتل عام کے بعد سے پورے علاقے میں کشیدگی اور غم و غصے کا ماحول ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں کی بھاری بھیڑ متاثرہ خاندان کے گھر پر جمع ہو گئی۔ اس انتہائی افسوسناک واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد مہوا کے سابق ایم ایل اے ڈاکٹر مکیش روشن فوراً رجاسن گاؤں پہنچے۔ انہوں نے سوگوار متاثرہ خاندان سے ملاقات کر کے انہیں دلاسا دیا۔ ڈاکٹر مکیش روشن نے کہا کہ فوج کے جوان جتیند رکمار اور ان کے والد منارک رائے سماجی سطح پر ہمیشہ غریبوں اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لیے آگے رہتے تھے۔ ان کا اس طرح بے رحمی سے قتل انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے حکومت بہار سے متاثرہ خاندان کے ایک رکن کو فوری طور پر سرکاری نوکری اور 2 کروڑ روپے کا معاوضہ دینے کا زوردار مطالبہ کیا۔ سابق ایم ایل اے نے ضلع ویشالی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) سے فون پر براہ راست بات کی اور اس گھناؤنے جرم کو انجام دینے والے مجرموں کی جلد سے جلد گرفتاری کا مطالبہ اٹھایا۔ انہوں نے ایس پی کے سامنے اس پورے معاملے کے انکشاف کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کی تجویز رکھی، تاکہ سائنسی شواہد کی بنیاد پر مجرموں کو سخت سے سخت قانونی سزا دلائی جا سکے۔ متاثرہ خاندان سے ملاقات کے دوران ناگیندر رائے، ابھیشیک چودھری، سنتوش چودھری، رام بچن سنگھ، منا رائے، ویریندر سنگھ، پنکج کمار، یووراج یادو، کوشل یادو، آمود سنگھ، گڈو یادو، رانا سنگھ اور چھوٹو یادو سمیت سینکڑوں کی تعداد میں مقامی عوامی نمائندے اور دیہاتی موجود تھے۔ اس دوران تمام دیہاتیوں اور عوامی نمائندوں نے بیدو پور تھانہ انچارج کے طریقہ کار پر سنگین سوالات اٹھائے۔ لوگوں کا الزام ہے کہ پولیس کی لاپرواہی کی وجہ سے ہی مجرموں کے حوصلے اتنے بلند ہو گئے کہ انہوں نے فوج کے جوان اور ان کے والد کی جان لے لی۔

نہر میں گرنے سے زیورات تاجر کی موت

پھلواری شریف،13 رجولائی (اجیت کمار) پھلواری شریف سب ڈویژن کے جانی پور تھانہ علاقے میں اتوار کی دیر رات ایک زیورات دکاندار کی لاش مراد پور کے قریب نہر سے برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ مہلوک کی شناخت روہتاس ضلع کے اصل باشندہ روی گپتا کے طور پر ہوئی ہے، جو مراد پور میں رہ کر بھبن پورہ میں زیورات کی دکان چلاتے تھے۔ معلومات کے مطابق روی گپتا اتوار کی رات دکان بند کر کے اپنے گھر واپس جا رہے تھے۔ مراد پور گاؤں کے قریب گھر پہنچنے کے لیے انہیں نہر کے کنارے بنے تنگ راستے سے گزرنا پڑتا تھا۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسی دوران ان کا توازن بگڑ گیا اور وہ نہر میں جا گرے۔ رات دیر تک گھر نہ پہنچنے پر اہل خانہ نے ان کی تلاش شروع کی۔ پوری رات اہل خانہ بے چینی اور کسی ناخوشگوار واقعے کے خدشے میں مبتلا رہے۔ صبح ہوتے ہی گاؤں والوں کی مدد سے نہر میں تلاش شروع کی گئی، لیکن بارش کے موسم کے باعث نہر میں پانی کا بہاؤ زیادہ ہونے سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر جانی پور تھانہ پولیس موقع پر پہنچی۔ اس کے بعد ایس ڈی آر ایف کے غوطہ خوروں کی مدد سے نہر میں تلاشی مہم چلائی گئی۔ کافی کوششوں کے بعد روی گپتا کی لاش نہر سے برآمد کی گئی۔ لاش ملنے کی خبر ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ نوبت پور کے موتی پور واقع ان کے سسرال سے بھی رشتہ دار موقع پر پہنچ گئے۔

خانقاہ حسنیہ ابوالعلائیہ میں 144 واں سالانہ عرس اختتام

پٹنہ سٹی،13 جولائی (ذوالقرنین) شہباز طریقت، آفتاب مظہر انوار ومنان، واقف اسرار کون ومکاں، قطب زماں حضرت سیدنا خواجہ حسن جان نقشبندی ابوالعلائی اور شیخ المشائخ، پیر طریقت نور دیدہ حضرت سیدنا محمود الحسن نقشبندی ابوالعلائی قادری چشتی فردوسی صابری مجددی سہسرامی قدس سرہ العزیز کا 144 واں دوروزہ سالانہ عرس مبارک حسب روایت قدیمہ عقیدت و احترام کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ عرس مبارک کے دوسرے روز کا آغاز نماز فجر کے بعد قرآن خوانی سے ہوا۔ حاضرین نے تلاوت قرآن پاک کر کے بزرگوں کی ارواح کو ایصال ثواب پیش کیا۔ نماز عصر کے بعد آستانہ عالیہ پر چادر پوشی اور گل افشانی کی رسم ادا کی گئی۔ اس موقع پر عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے مزارات اقدس پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔ بعد نماز عشاء مجلس سماع کی روحانی محفل منعقد ہوئی، جس میں شہر کے معروف ومشہور قوالوں نے صوفیانہ کلام پیش کیا۔ صوفیانہ کلام سے محفل کا ماحول روحانیت اور نورانیت سے بھر گیا۔ عرس کی تمام مجالس کی سرپرستی خانقاہ حسنیہ ابوالعلائیہ کے سجادہ نشین بارگاہ نقشبندیہ حضرت سید شاہ احترام الحسن نقشبندی ابوالعلائی عرف علمی میاں صاحب قبلہ نے فرمائی۔ اختتام کے موقع پر علمی میاں صاحب قبلہ نے عالم اسلام، ملک وملت اور ریاست میں امن وسلامتی، اتحاد اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے خصوصی دعا فرمائی۔ عرس مبارک میں کثیر تعداد میں مریدین، معتقدین، متوسلین، عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کر کے روحانی فیوض وبرکات حاصل کیے۔

مدرسہ صدیقیہ کے ساتویں یوم تاسیس پر نعتیہ مسابقہ اور اسلامی کوئز

پٹنہ سٹی،13 جولائی (ذوالقرنین) مدرسہ صدیقیہ للبنات، جلوہ ٹولی، مغلپورہ، پٹنہ سٹی کے ساتویں یوم تاسیس کے مبارک موقع پر ایک عظیم الشان نعتیہ مسابقہ، منقبت خوانی اور اسلامی کوئز کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام ان شاء اللہ 25 اور 26 جولائی 2026 بروز ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگا۔ پروگرام کی تفصیلات کے مطابق اسلامی کوئز 25 جولائی بروز ہفتہ دوپہر 3 بجے سے شام 5 بجے تک مدرسہ صدیقیہ، جلوہ ٹولی، مغلپورہ، پٹنہ سٹی میں منعقد ہوگا۔ جبکہ نعتیہ مسابقہ اور منقبت خوانی 26 جولائی بروز اتوار نماز ظہر سے نماز مغرب تک دورخی ہال، مغلپورہ، پٹنہ سٹی میں منعقد کی جائے گی۔ اس روحانی اور علمی پروگرام میں مختلف مدارس، اسکولوں اور کوچنگ اداروں کے طلبہ شرکت کریں گے۔ نعتیہ مسابقے کے ساتھ ساتھ اسلامی معلومات پر مبنی کوئز کا بھی اہتمام کیا جائے گا، جس کا مقصد نوجوان نسل میں دینی شعور اور اسلامی معلومات کو فروغ دینا ہے۔ یہ پروگرام مدرسہ صدیقیہ للبنات، جلوہ ٹولی، مغلپورہ، پٹنہ سٹی کے پرنسپل محمد صادق رضا عمادی صاحب کی نگرانی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے تمام والدین، اساتذہ، طلبہ اور عوام الناس سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس بابرکت اور علمی پروگرام میں شرکت کر کے اسے کامیاب بنائیں۔

چھڑ فیکٹری میں کرنٹ لگنے سے مزدور کی موت، اہل خانہ نے لاپروائی کا الزام لگایا

پٹنہ،13 رجولائی (پی این ایس) بہٹا تھانہ علاقے میں واقع کیمپر کانکاسٹ چھڑ فیکٹری میں کام کے دوران کرنٹ لگنے سے ایک مزدور کی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد فیکٹری احاطے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ مہلوک کی شناخت ونسمبھر پور باشندہ بالیشور بھگت (55 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ معلومات کے مطابق بالیشور بھگت فیکٹری احاطے میں کام کر رہے تھے۔ اسی دوران وہ اچانک بجلی کے تار کی زد میں آ گئے، جس سے وہ بری طرح جھلس گئے۔ ساتھی مزدوروں نے فوری طور پر انہیں علاج کے لیے مقامی اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مہلوک کے اہل خانہ اور بڑی تعداد میں دیہاتی فیکٹری پہنچ گئے۔ مشتعل لوگوں نے فیکٹری گیٹ پر پہنچ کر ہنگامہ کیا اور انتظامیہ کے خلاف ناراضی کا اظہار کیا۔ لوگوں نے فیکٹری میں حفاظتی انتظامات کی کمی کا الزام لگاتے ہوئے مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا۔ اہل خانہ اور دیہاتیوں کا کہنا تھا کہ فیکٹری میں مزدوروں کی حفاظت کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے گئے تھے۔ ان کا الزام ہے کہ اگر حفاظتی قوانین پر صحیح طریقے سے عمل کیا جاتا تو اس حادثے کو روکا جا سکتا تھا۔ مظاہرین نے مہلوک مزدور کے اہل خانہ کو مناسب مالی امداد دینے اور ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد بہٹا تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھا بجھا کر صورتحال کو قابو میں کیا۔ پولیس نے فیکٹری انتظامیہ سے واقعے کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں اور پورے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ تحقیقات میں سامنے آنے والے حقائق کی بنیاد پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔ وہیں خبر لکھے جانے تک فیکٹری انتظامیہ کی جانب سے اس واقعے پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا تھا۔

ہوٹل میں کھانا کھانے کے دوران نوجوان کو ماری گولی

پٹنہ،13 رجولائی (پی این ایس)

ضلع کے نوبت پور تھانہ علاقے سے ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں اتوار کی رات کھانا کھانے کے دوران ہوئے معمولی تنازع نے خونی رخ اختیار کر لیا۔ موتی پور میں واقع 'روکس ہوٹل' میں کچھ بدمعاشوں نے ایک نوجوان پر یکے بعد دیگرے کئی گولیاں چلا دیں۔ گولی لگنے سے نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ زخمی نوجوان کی شناخت حدس پورہ گاؤں کے رہائشی سریندر شرما کے 37 سالہ بیٹے سنیل کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واردات کے دوران جب سنیل کو بچانے اس کا ساتھی امیت کمار آگے آیا، تو حملہ آوروں نے اسے بھی نہیں بخشا۔ بدمعاشوں نے امیت کی لاٹھی ڈنڈوں سے بے رحمی سے پٹائی کر دی، جس سے وہ لہولہان ہو گیا۔ واقعے کے بعد دونوں زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے ایمس پٹنہ میں داخل کرایا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق دونوں کی حالت انتہائی نازک بنی ہوئی ہے اور وہ زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ سنیل کے والد کی جانب سے تھانے میں درج کرائی گئی ایف آئی آر کے مطابق، سنیل اور امیت ہوٹل میں بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ اسی دوران نارائن پور کا رہنے والا راکیش رنجن عرف منا اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں پہنچا۔ منا نے ہوٹل مالک سے کہا کہ اس کا 'جانی دشمن' اندر بیٹھا ہے۔ اس کے بعد منا کے اکسانے پر اس کے ساتھیوں ابھشیک عرف پیپی سنگھ، امن، گولو اور دیگر بدمعاشوں نے سنیل کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اچانک ہوئے اس حملے سے گھبرا کر سنیل اپنی جان بچانے کے لیے ہوٹل سے باہر سڑک کی طرف بھاگا، لیکن گھات لگائے مجرموں نے اس کا پیچھا نہیں چھوڑا اور اسے دوڑا کر اس پر اندھا دھند گولیاں برسا دیں۔ گولی سنیل کے جسم میں جا لگی اور وہ وہیں گر پڑا۔ واردات کو انجام دینے کے بعد تمام ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش میں جٹ گئی۔ نوبت پور تھانہ انچارج نے بتایا کہ متاثرہ خاندان کے بیان کے بنیاد پر نامزد ملزمان اور ہوٹل مالک کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس ملزمان کے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے ماری کر رہی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ جلد ہی تمام گنہگاروں کو گرفتار کر کے جیل کے پیچھے بھیجا جائے گا۔

ایسٹ سنٹرل ریل

ای۔ٹینڈر نوٹس

ای۔ٹینڈر نمبر:۔ٹی ایل۔اے سی۔سی آر ڈبلو۔ایچ آر ٹی۔ڈکٹ۔5،مورخہ:

08.07.206

ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر، سواری ڈبہ مرمت کارخانہ، ہرنوت کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی طرف سے مندرجہ ذیل کام کیلئے کھلا ای ٹینڈر طلب کیا جاتا ہے۔ 1۔کام کا نام اور مقام: سی آر ڈبلو ایچ آر ٹی میں 507 ایل ایچ بی کوچوں میں میٹا۔ارامیڈ فیبریک بیلو ڈکٹ کے ذریعہ بیلو ڈکٹ کی تنصیب۔ 2۔کام کیلئے تخمینی رقم: روپئے 5,56,94,467.14 (روپئے پانچ کروڑ چھپن لاکھ چورانوے ہزار چارسو سڑسٹھ اور چودہ پیسے صرف)۔ 3۔ٹینڈر فارم کی رقم: صفر۔ 4۔جمع کی جانے والی ضمانت کی رقم: روپئے 11,13,900.00 (روپئے گیارہ لاکھ تیرہ ہزار نوسو صرف)۔ 5۔ٹینڈر کاغذات جمع کرنے اور ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: ٹینڈر آن لائن https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر پیش کیا جانا ہے۔ ٹینڈر گذاروں کے ذریعہ مقررہ تاریخ 29.07.2026 کو 12:00 بجے تک ٹینڈر پیش کر دیا جائے اور اسی دن 12:30 بجے ٹینڈر کھولا جائیگا۔ 6۔ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ کا مقام جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیل وغیرہ دیکھی جا سکتی ہے۔ دفتر کا پتہ جہاں سے ٹینڈر فارم وغیرہ خریدا جا سکتا ہے: ٹینڈر نوٹس اہلیت پیمانہ اور ٹینڈر فارم کریس کی ویب سائٹ CRIS website: https://www.ireps.gov.in پر دیکھا جا سکتا ہے اور نوٹس کی پوری تفصیل کیلئے چیف کارخانہ منیجر کا دفتر، ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ، سواری ڈبہ کارخانہ، ہرنوت، نالندہ، بہار۔803110 کے نوٹس بورڈ میں دیکھیں۔ اگر ضروری ہوگا تو تصحیح۔نامہ ویب سائٹ پر اپلوڈ کر دیا جائیگا۔

ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر

سواری ڈبہ مرمت کارخانہ ہرنوت

PR/545/CRW-HRT/MECH/T/26-27/48

کثیر مقدار میں ممنوعہ کف سیرپ کے ساتھ ایک اسمگلر گرفتار

پٹنہ،13 رجولائی (پی این ایس) پٹنہ کے مشرقی سٹی ایس پی شیلجا کی ہدایت پر غیر قانونی منشیات کے خلاف چلائی جا رہی خصوصی مہم کے تحت گوپال پور تھانہ پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے سپت چک علاقے سے 5 ہزار 440 بوتل ممنوعہ کوڈین کف سیرپ برآمد کیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ سٹی پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایسٹرن) کی نگرانی میں تشکیل دی گئی خصوصی ٹیم کو اطلاع ملی تھی کہ سپت چک بلاک کے پاس شنکر میڈیکل گلی علاقے میں رہنے والا ایک شخص غیر قانونی طور پر کوڈین کف سیرپ فروخت کر رہا ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس ٹیم نے چھاپہ ماری کی۔ اس دوران پولیس کو دیکھ کر ایک شخص بھاگنے لگا، جسے دوڑا کر پکڑ لیا گیا۔ پوچھ گچھ میں اس نے اپنی شناخت پن پن تھانہ علاقے کے لودھی پور کے رہائشی 35 سالہ کنال کمار کے طور پر بتائی۔ پولیس پوچھ گچھ میں ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ قدم کنواں کے رہنے والے ایک شخص کے ساتھ مل کر غیر قانونی کوڈین کف سیرپ کا کاروبار کرتا ہے۔ اس کی نشاندہی پر بھیلیھاڑا گاؤں میں واقع ایک کرائے کے مکان میں چھاپہ ماری کی گئی۔ وہاں سے 34 کارٹن میں رکھی کل 5 ہزار 440 بوتلیں (100 ایم ایل) ممنوعہ کوڈین کف سیرپ برآمد کی گئیں۔ برآمد شدہ سیرپ کی کل مقدار تقریباً 544 لیٹر بتائی گئی ہے۔ پولیس نے برآمد شدہ تمام کف سیرپ کو ضبط کر لیا ہے۔ گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کی بنیاد پر اس غیر قانونی کاروبار سے جڑے دیگر افراد کی تلاش کی جا رہی ہے۔ معاملے میں متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر کے آگے کی قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ سٹی ایس پی شیلجا نے بتایا کہ غیر قانونی منشیات کے کاروبار کے خلاف مہم لگاتار جاری رہے گی اور اس میں ملوث کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا۔

نیٹ کی تیاری کرنے والی طالبہ پر چاقو سے حملہ

پٹنہ،13 رجولائی (پی این ایس) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے رام کرشن نگر تھانہ علاقے سے ایک سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے۔ سورنگ پور واقع اے ڈی ایم کالونی میں اتوار کی دیر شام ایک نابالغ نے میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ کی تیاری کرنے والے طالب علم پر چاقو سے جان لیوا حملہ کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم نے طالب علم پر ایک کے بعد ایک مسلسل چھ بار چاقو سے وار کیے، جس کے نتیجے میں وہ خون میں لت پت ہو کر موقع پر ہی گر پڑا۔ اس واقعے کے بعد پوری کالونی میں افراتفری اور خوف کا ماحول پیدا ہو گیا۔ زخمی طالب علم کی شناخت مدھوبنی ضلع کے باشندہ منوج کمار کے بیٹے ابھی نو کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ابھی نو پٹنہ میں رہ کر ڈاکٹر بننے کا خواب لیے نیٹ امتحان کی تیاری کر رہا تھا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی رام کرشن نگر تھانہ پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی طالب علم کو فوری طور پر قریبی نجی نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔ ڈاکٹروں کے مطابق زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے طالب علم کی حالت اب بھی تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے حملہ آور نابالغ کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ واقعے کی وجہ بتاتے ہوئے صدر 2 کے پولیس سب ڈویژنل افسر ڈی ایس پی رنجن کمار نے کہا کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اپنا جرم قبول کر لیا ہے۔ ملزم کے مطابق زخمی طالب علم ابھی نو اس کی بہن سے بات چیت کرتا تھا، جو اسے پسند نہیں تھا۔ اسی بات کی ناراضی اور غصے میں آ کر اس نے اس واقعے کو انجام دیا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے حملے میں استعمال کیے گئے چاقو کو برآمد کر لیا ہے اور جائے وقوعہ سے دیگر سائنسی شواہد بھی جمع کیے گئے ہیں۔ پولیس اب اس پہلو سے بھی تفتیش کر رہی ہے کہ یہ حملہ پہلے سے منصوبہ بند سازش کا نتیجہ تھا یا کسی اچانک تنازع کے بعد پیش آیا۔

شوبھا یاترا کی کامیابی کیلئے منوج کمار جیسوال نے کی میٹنگ

پٹنہ سٹی،13 جولائی (ذوالقرنین) آئندہ 4 ستمبر کو منعقد ہونے والی کرشن جنم اشٹمی اتسو شوبھا یاترا کو کامیاب بنانے کے لیے شوبھا یاترا کے سرپرست سنجیو کمار یادو نے پٹنہ سٹی کے مختلف مقامات پر نشستیں منعقد کر کے عوام الناس سے اس شاندار یاترا میں شرکت اور اسے کامیاب بنانے کی اپیل کی ہے۔ اسی سلسلے میں وارڈ نمبر 67 کے کونسلر منوج کمار عرف منا جیسوال کی قلعہ روڈ واقع رہائش گاہ پر ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں آئندہ 4 ستمبر کو منعقد ہونے والی شری کرشنا جنم اتسو شوبھا یاترا کے پروگرام کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ پروگرام کے سرپرست سنجیو کمار یادو نے شرکاء کو بتایا کہ شوبھا یاترا میں شاندار جھانکی، بھجن کیرتن اور دیگر مذہبی پروگرام شامل ہوں گے۔ انہوں نے تمام افراد سے اپیل کی کہ وہ اس عظیم الشان پروگرام کو کامیاب بنانے میں اپنا تعاون پیش کریں۔ میٹنگ میں موجود تمام اراکین نے تن، من، دھن سے تعاون کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ اجلاس کے کامیاب انعقاد پر کمیٹی کی جانب سے کونسلر منوج کمار عرف منا جیسوال کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔ اس سے قبل رام دیو مہتو کمیونٹی ہال، منگل تالاب، پٹنہ سٹی میں تیراپنتھ ادارہ کے اراکین کے ساتھ بھی ایک نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر سنجیو کمار یادو نے ادارے کے عہدیداران کو پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور جھانکی، بھجن کیرتن اور شوبھا یاترا میں شرکت کی دعوت دی۔ تیراپنتھ ادارے کے عہدیداران نے دعوت قبول کرتے ہوئے شوبھا یاترا میں بھرپور شرکت کی یقین دہانی کرائی۔ نشست کے کامیاب انعقاد پر سنجیو کمار یادو نے تیراپنتھ کے سکریٹری پرکاش کوٹھاری کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

بہار مسلسل 22 ویں مہینے ادویات کی سپلائی میں ملک میں پہلے نمبر پر: نشانت

پٹنہ، 13/جولائی (پی این ایس) بہار حکومت کے وزیر صحت نشانت نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ڈی وی ڈی ایم ایس (ڈرگس اینڈ ویکسینز ڈسٹری بیوشن مینجمنٹ سسٹم) پورٹل کے مطابق، بہار مسلسل 22 ویں مہینے دواؤں کی فراہمی اور تقسیم کے میدان میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ صحت میں اصلاحات اور عوام کو معیاری خدمات فراہم کرنے کے ریاست کے عزم میں یہ ایک تاریخی کامیابی ہے۔ بہار نے ستمبر 2024 سے جون 2026 تک مسلسل 22 مہینوں تک ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ ڈی وی ڈی ایم ایس پورٹل کے مطابق، بہار 32.80 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے۔ پنجاب 67.71 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے اور راجستھان 75.69 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے اس وقت کے وزیراعلیٰ جناب نتیش کمار کی قیادت میں 2005 میں ریاست میں صحت کی اصلاح کی ایک نئی سمت شروع ہوئی تھی۔ اس سلسلے میں کابینہ کی منظوری کے بعد یکم جولائی 2006 کو ریاست میں مفت ادویات کی تقسیم کی پالیسی نافذ کی گئی۔ 2006 میں صرف 47 اقسام کی ادویات دستیاب تھیں جبکہ اب یہ تعداد بڑھ کر 504 ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ 20 دیگر ادویات اور 132 اقسام کے طبی آلات/ استعمال کی اشیاء بھی مفت فراہم کی جارہی ہیں۔ ریاست کے اسپتالوں میں آنے والے ہر مریض کو ضرورت کے مطابق مفت دوائی ملتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ جان بچانے والی ادویات سے لے کر سنگین امراض جیسے کینسر، گٹھیا، دمہ، الرجی، خون کے لوتھڑے اور اینٹی الرجی کی ادویات بھی مفت دستیاب ہوں۔ مسٹر نشانت نے کہا کہ ریاست کے ضلع اسپتالوں میں مریضوں کو 362 قسم کی دوائیں مفت فراہم کی جارہی ہیں، سب ڈویژنل اسپتالوں میں 256 اقسام، ریفرل اسپتالوں میں 241 اقسام، کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز میں 252 اقسام، پرائمری ہیلتھ سینٹرز میں 239 اقسام، اربن پرائمری ہیلتھ سینٹرز میں 137 اقسام، پرائمری ہیلتھ سینٹرز میں 137 اقسام اور اضافی صحت کے مراکز میں 13 قسم کی دوائیں مفت فراہم کی جارہی ہیں۔ مراکز، اور صحت کے ذیلی مراکز میں 25 اقسام کی دوائیں مفت مل رہی ہیں۔ وزیر صحت نشانت نے کہا کہ بہار حکومت صحت کی خدمات میں شفافیت اور ڈیجیٹل سہولیات کو مسلسل فروغ دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں اب مریض اپنے موبائل فون پر سرکاری ہسپتالوں میں دستیاب مفت ادویات کی حقیقی معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست بھر میں پرائمری ہیلتھ سنٹر (پی ایچ سی) کی سطح تک سرکاری صحت کے اداروں میں کیو آر کوڈز لگائے گئے ہیں۔ ہسپتالوں میں علاج کے خواہاں مریض ان کیو آر کوڈز کو اپنے موبائل فون سے اسکین کر سکتے ہیں تاکہ متعلقہ ہسپتال میں دستیاب مفت ادویات کی فہرست اور ان کی حقیقی وقت میں دستیابی تک فوری رسائی حاصل کی جا سکے۔ وزیر صحت نے کہا کہ یہ ڈیجیٹل سسٹم مریضوں کا وقت بچا رہا ہے اور ادویات کی تقسیم کے نظام میں شفافیت کو یقینی بنا رہا ہے۔ یہ مریضوں کو واضح معلومات فراہم کرتا ہے کہ ہسپتال میں کون سی مفت ادویات دستیاب ہیں، اس طرح انہیں بہتر اور آسان صحت کی دیکھ بھال فراہم کی جاتی ہے۔ حکومت کی ترجیح ہر شہری کو معیاری، قابل رسائی اور مفت صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنا ہے اور بہار اس سلسلے میں مسلسل نئی بلندیاں حاصل کر رہا ہے۔

...تو اسی لیے پرشانت کشور پرجوش ہیں

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن) بانکی پور اسمبلی حلقہ میں ضمنی انتخاب کو لیکر سبھی سطحوں پر سرگرمی بڑھتی جارہی ہے۔ مختلف پارٹی کے امیدواروں کے حامی اور کارکنان ایکٹیو ہو گئے ہیں۔ اور اپنی اپنی جیت کے دعوے کر رہے ہیں اسی صورت حال کے درمیان آج جن سوراج کے امیدوار کے طور پر پرشانت کشور اور بی جے پی امیدوار کے طور پر نیرج کمار سنہا نے اپنا اپنا نامزدگی کا پرچہ داخل کیا۔ بہر حال اس سے الگ ہم اس ضمنی انتخاب سے جڑے ایک اہم پہلو پر غور کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ انتخابی نتیجے چاہے جس کے حق میں بھی آئے لیکن سب سے زیادہ خوش اور پرجوش پی کے یعنی پرشانت کشور کیوں ہیں؟ بی جے پی کی طرح ان کے لیے بانکی پور ووٹ بینک یا دیگر وجوہات سے مضبوط کسی طرح بھی نہیں ہیں۔ وہ پہلی بار انتخاب لڑ رہے ہیں ایسے میں ایک نہیں کئی طرح کے چیلنجوں کو جان بوجھ کر نظر انداز کرتے ہوئے وہ اپنے چہرے اور باتوں سے لوگوں کو یہ احساس کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان کی بڑی جیت یہاں سے طے ہے۔ کیا واقعی ایسا ہے بھی؟ اس سوال کا ایک جواب تو یہ ہے کہ انتخابی پالیسی بنانے میں ماہر مانے جانے والے پرشانت کشور کا یہ انداز بھی ایک بڑا سیاسی داؤ ہے۔ اس بار یہاں کا انتخاب گذشتہ انتخاب سے بالکل الگ اور سخت بھرا چیلنج والا ہے۔ ایسے میں عوام کے من کیا چل رہا ہے اسے پڑھنا شاید آسان نہیں ہے ضروری نہیں ہے کہ آج کھلے طور پر جوش میں جو کچھ لوگ کہہ رہے ہیں پولنگ کے دن بھی وہی سوچ اور تیور ہو۔ اس بات کو سبھی پارٹی کے امیدوار جان رہے ہیں پھر بھی پی کے کا جوش اس لیے بنا ہوا ہے کیونکہ ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے اور پانے کے لیے بہت کچھ یعنی دونوں ہاتھوں میں لڈو ہے۔ در اصل گذشتہ اسمبلی انتخاب میں ان کی پارٹی کا مظاہرہ بے حد خراب رہا تھا ان کی پارٹی کو قریب چار فیصد سے بھی کم ووٹ ملے تھے ساتھ ہی پورے انتخاب کے دوران ان کی باتیں اور ان کی پارٹی کی سرگرمیوں نے لوگوں کو شک میں ڈالا جس سے بھروسہ کافی کم ہوگیا۔ ریاست میں پھر سے ایک نئی شروعات انہوں نے کی پر لوگوں کا بھروسہ پھر سے جیتنے اور خود کی اپنی پارٹی کا چرچہ عوام تک پہنچانے کے لیے انہیں ایک معقول موقع کی ضرورت تھی جو اس ضمنی انتخاب نے انہیں دے دیا۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ یہاں سے انہیں جیت ملے یا ہار لیکن یہ حلقہ ان کے لیے لونچ پیڈ کا کام کرے گا۔ بس اسی بات سے وہ پرجوش ہیں اور ان کا حوصلہ بلند ہے۔

بانکی پور کے عوام کا تعاون اور آشیرواد این ڈی اے کے ساتھ: شرون کمار

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے پیر کے روز کہا کہ پٹنہ کے بانکی پور اسمبلی حلقے میں ہونے والے ضمنی انتخاب میں عوام کا بھرپور تعاون اور آشیرواد قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے ساتھ ہے۔ وزیر شرون کمار نے آج جنتا دل (یونائیٹڈ) کے ریاستی دفتر میں مختلف اضلاع سے آئے درخواست گزاروں کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور ان کے قانونی و فوری ازالے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانکی پور کی عوام این ڈی اے کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2005 کے بعد نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت نے بہار میں ترقی کے جو تاریخی کام انجام دیے، ان سے عوام بے حد متاثر ہوئی ہے۔ شرون کمار نے کہا کہ موجودہ وقت میں وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت میں این ڈی اے حکومت اسی ترقیاتی ماڈل کو آگے بڑھاتے ہوئے عوامی فلاح، بہتر طرز حکمرانی اور ترقی کے نئے معیار قائم کر رہی ہے۔

29 بڑے آبی ذخائر اور 247 تالابوں کو نئی شکل دی جائے گی: رام چندر پرساد

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ریاست میں ایکوٹورزم کی منظم ترقی اور نجی شعبے کی فعال شراکت داری کو فروغ دینے کے مقصد سے پیر کے روز "ایکوٹورزم انویسٹرس میٹ" کا انعقاد کیا گیا۔ اس کانفرنس میں ملک کی مختلف ریاستوں سے تقریباً 50 سرمایہ کاروں اور نجی شراکت داروں نے شرکت کی۔ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر رام چندر پرساد نے تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا ہے۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ انہیں کسی بھی قسم کی دشواری پیش نہیں آنے دی جائے گی اور محکمہ ہر مرحلے پر ان کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا۔ محکمے کے ایڈیشنل چیف سکریٹری آنند کشور نے بتایا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایات کے مطابق سیاحت اور ایکوٹورزم کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نے ایکوٹورزم مقامات کو دو زمروں میں تقسیم کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گروپ-اے میں 29 بڑے آبی ذخائر شامل کیے گئے ہیں، جہاں بڑے پیمانے پر ایکوٹورزم کا فروغ کیا جائے گا، جبکہ گروپ-بی میں 247 تالاب، پوکھر، جھیلیں اور آبی ذخائر (ویٹ لینڈز) شامل ہیں، جہاں درمیانے اور چھوٹے سرمایہ کار بھی سرمایہ کاری کر سکیں گے۔

ہیلی کاپٹر کے ذریعہ بہار کے سیاحتی مقامات کی سیر کا آغاز

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) بہار حکومت نے ریاست کے اہم سیاحتی مقامات کی سیر ہیلی کاپٹر اور چھوٹے طیاروں کے ذریعے کرانے کی نئی سہولت کا آغاز کیا ہے۔ عوام کے لیے یہ سروس 18 جولائی سے باقاعدہ طور پر دستیاب ہوگی۔ اس سروس کا افتتاح پٹنہ ایئرپورٹ سے کیا گیا، جس کے ذریعے ملکی اور غیر ملکی سیاح بہار کے خوبصورت اور تاریخی مقامات تک فضائی سفر کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ پٹنہ شہر کا فضائی نظارہ کرنے کے لیے بھی خصوصی ہیلی کاپٹر سروس شروع کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے حکومت نے خاص طور سے جدید اور آرام دہ ہیلی کاپٹروں کا انتظام کیا ہے۔ اس سروس کو باقاعدگی سے چلانے کے لیے ہیلی کاپٹر کی خدمات فراہم کرنے والی ایک نجی کمپنی کے ساتھ حکومت نے معاہدہ بھی کیا ہے۔ ریاست میں پہلی مرتبہ اس نوعیت کی ہیلی ٹورازم سروس عام لوگوں کے لیے شروع کی جا رہی ہے۔ اس کے ذریعے سیاح ہیلی کاپٹر اور چھوٹے طیاروں کے ذریعہ بہار کی وادیوں، دریاؤں اور تاریخی ورثے کا فضائی مشاہدہ کرتے ہوئے راجگیر، کیمور، اور والمیکی نگر تک کا سفر کر سکیں گے۔ ابتدائی مرحلے میں یہ سروس ہر ہفتے صرف سنیچر اور اتوار کو پٹنہ ایئرپورٹ کے پاس سے شروع کی جائے گی۔ پٹنہ کے رہائشیوں کے لیے ہیلی کاپٹر سے جوائے رائیڈ یا پٹنہ پر درشن کی خصوصی سہولت شروع ہونے جارہی ہے۔ 2100 روپے میں 10 منٹ کا ہوائی سفر میں سیاح گنگا ندی، جے پی گنگا پتھ، تخت شری ہری مندر جی پٹنہ صاحب گوردوارہ اور شہر کے دیگر اہم مقامات کا فضائی نظارہ کر سکیں گے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ پرواز یں پٹنہ ایئرپورٹ سے ہر ہفتے سنیچر اور اتوار کو دوپہر 3 بجے کے بعد شروع ہوں گی اور ہر 30 منٹ کے فرق سے ایک پرواز ہوگی۔ ایک ہیلی کاپٹر میں زیادہ سے زیادہ 5 افراد سفر کر سکیں گے۔ بہتر ردعمل ملنے پر پروازوں کی تعداد اور اوقات میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ قدرتی حسن اور ایکوٹورازم کے لیے مشہور والمیکی نگر ٹائیگر ریزرو تک اب 20 نشستوں والے چھوٹے طیارے کے ذریعے سفر کیا جاسکے گا۔ یہ پرواز یں پٹنہ ایئرپورٹ سے صبح 10 بجے اور دوپہر 3 بجے والمیکی نگر کے لیے اڑان بھرے گی اور والمیکی نگر سے واپسی: صبح 11 بجے اور شام 4.30 بجے ہو گی۔ اس کا ایک طرف کا کرایہ 5 ہزار روپے فی نفر ہوگا۔ یہ سروس بھی صرف ہفتہ اور اتوار کو دستیاب ہوگی۔ راجگیر اور کیمور کے لیے ہیلی کاپٹر سروس: راجگیر اور کیمور جیسے تاریخی اور قدرتی حسن سے مالا مال مقامات کے لیے خصوصی ہیلی کاپٹر سروس شروع کی جارہی ہے، جس میں زیادہ سے زیادہ 5 مسافر سفر کر سکیں گے۔ راجگیر کے لیے 4 ہزار روپے فی نفر اور کیمور کا فی نفر 6 ہزار روپے کرایہ مقرر کیا گیا ہے۔ راجگیر کے لیے ہیلی کاپٹر کی اڑان روانگی: صبح 9:30 بجے اور واپسی صبح 10:30 بجے ہوگی، کیمور کے لیے روانگی صبح 11:00 بجے اور واپسی دوپہر 12:45 بجے ہوگی۔ ہر مسافر کو 4 سے 5 کلوگرام تک سامان لے جانے کی اجازت ہوگی۔ محکمہ سیاحت صرف ہوائی سفر کا کرایہ وصول کرے گا۔ رہائش، کھانے پینے اور مقامی آمد و رفت کے اخراجات سیاح خود برداشت کریں گے۔ تاہم، سیاحوں کی سہولت کے لیے مفت ٹورسٹ گائیڈ فراہم کیا جائے گا۔ ٹکٹ کی بکنگ پٹنہ میں واقع ہوٹل کوٹلیہ وہار میں بہار ٹورازم کارپوریشن کے کاؤنٹر سے یا محکمہ سیاحت کی سرکاری ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن کی جا سکتی ہے۔

نشے میں دھت داروغہ پر فائرنگ کا الزام، فوجی جوان بال بال بچا

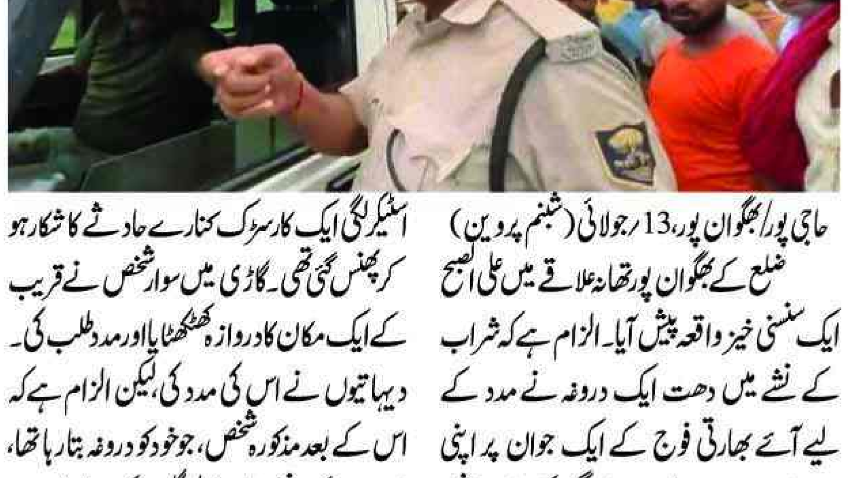

حاجی پور/بھگوان پور، 13/جولائی (شبنم پروین) ضلع کے بھگوان پور تھانہ علاقے میں علی الصبح ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا۔ الزام ہے کہ شراب کے نشے میں دھت ایک داروغہ نے مدد کے لیے آئے بھارتی فوج کے ایک جوان پر اپنی سرکاری سروس ریوالور سے فائرنگ کر دی۔ خوش قسمتی سے فوجی جوان کی جان بچ گئی، تاہم بارود کے ذرات اور دھوئیں کی وجہ سے اس کی آنکھ زخمی ہوگئی۔ یہ واقعہ حاجی پور-مظفر پور قومی شاہراہ این ایچ-22 پر واقع باتھوگاؤں کے قریب پیش آیا۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق پولیس کا اسٹیکر لگی ایک کار سڑک کنارے حادثے کا شکار ہو کر پھنس گئی تھی۔ گاڑی میں سوار شخص نے قریب کے ایک مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا اور مدد طلب کی۔ دیہاتیوں نے اس کی مدد کی، لیکن الزام ہے کہ اس کے بعد مذکورہ شخص، جو خود کو داروغہ بتا رہا تھا، شراب کے نشے میں گالی گلوچ کرنے لگا۔ اسی دوران وہاں موجود بھارتی فوج کے جوان رجنیش کمار نے اس کی مخالفت کی۔ الزام ہے کہ اس پر مشتعل ہو کر داروغہ نے انتہائی قریب سے اپنی سروس ریوالور سے فوجی جوان پر فائرنگ کر دی۔ گولی سے فوجی جوان محفوظ رہا، لیکن بارود کے ذرات لگنے سے اس کی آنکھ زخمی ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بھگوان پور تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور مبینہ ملزم کو حراست میں لے لیا۔ پولیس نے اس کی گاڑی سے سروس ریوالور اور شراب کی ایک بوتل بھی برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ فی الحال ملزم سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق حراست میں لیا گیا شخص دیپک کمار نامی ایک داروغہ ہے، جو مبینہ طور پر فاربس گنج میں تعینات ہے اور اپنی ذاتی گاڑی سے واپس لوٹ رہا تھا۔ تاہم پولیس انتظامیہ کی جانب سے اس معاملے میں اب تک کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے، اس لیے ان الزامات کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ اس واقعے کے بعد بہار میں نافذ شراب بندی قانون پر بھی کئی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ جس محکمہ پولیس پر قانون نافذ کرنے کی ذمہ داری ہے، اسی کے ایک افسر پر شراب کے نشے میں فائرنگ کرنے کا الزام سامنے آنے سے محکمہ پولیس کی کارکردگی اور نظم و ضبط پر عوامی سطح پر سوالات کھڑے ہو رہے ہیں۔

بغیر رجسٹریشن کوچنگ سینٹروں پر فوری کارروائی کی جائے: عبدالقیوم انصاری

پٹنہ، 13/جولائی (پریس ریلیز) آل انڈیا اقلیتی تعلیمی بورڈ کے چیئرمین عبدالقیوم انصاری نے بہار کے نائب وزیر اعلیٰ شری سمراٹ چودھری کو ایک مکتوب ارسال کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق ایکٹ 2009 (RTE Act) کے علاوہ نویں اور گیارہویں جماعت کے طلبہ سے متعلق گائیڈ لائنز 2024 اور 28 اپریل 2010 کے نوٹیفکیشن پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اپنے مکتوب میں کہا ہے کہ آر ٹی ای ایکٹ 2009 کے تحت 6 سے 16 سال کی عمر کے ہر بچے کو مفت اور لازمی تعلیم حاصل کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ حکومت ہند کی کوچنگ گائیڈ لائنز 2024 اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سیکنڈری سطح تک معیاری تعلیم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، جبکہ کوچنگ اداروں پر غیر ضروری انحصار طلبہ کی باقاعدہ اسکولی تعلیم کو متاثر کر رہا ہے۔ عبدالقیوم انصاری نے کہا کہ ریاست کے مختلف اضلاع میں متعدد کوچنگ سینٹر بغیر رجسٹریشن کے چل رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکول کے اوقات، یعنی صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک کوچنگ کلاسوں میں شریک ہو رہے ہیں، جس کے باعث ان کی اسکول میں حاضری متاثر ہو رہی ہے اور یہ حق تعلیم ایکٹ کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹس اور ضلع تعلیمی افسران کو ہدایت دی جائے کہ بغیر رجسٹریشن چلنے والے کوچنگ اداروں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور کسی بھی غیر رجسٹرڈ کوچنگ سینٹر کو کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ بورڈ نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اسکول کے اوقات کے دوران 6 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کے لیے کوچنگ کلاسوں کے انعقاد پر مکمل پابندی عائد کی جائے، کوچنگ اداروں کی فیس کے ڈھانچے کو ضابطے میں لایا جائے، اور تمام کوچنگ سینٹروں سے کم عمر طلبہ کی فہرست حاصل کرکے قانون کے مطابق ضروری کارروائی کی جائے۔ آل انڈیا اقلیتی تعلیمی بورڈ نے امید ظاہر کی ہے کہ حکومت بہار طلبہ کے تعلیمی مفاد اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرے گی اور اس نمائندگی پر کی گئی کارروائی سے بھی بورڈ کو مطلع کرے گی۔

طبی کالج پٹنہ کی صدسالہ تقریب کے موقع سے انٹر کالج کوئز کمپٹیشن کا کامیاب انعقاد

پٹنہ، 13/جولائی (پریس ریلیز) ڈاکٹر محمد شفاعت کریم، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ طبی کالج و اسپتال پٹنہ نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے بتایا کہ آج مورخہ 13 جولائی بروز سوموار گورنمنٹ طبی کالج کے صدسالہ تقریبات کے موقع پر ایک انٹر کالج کوئز کمپٹیشن کا انعقاد کیا گیا [illegible] سیکھنے اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے پی جی اسکالرس کی ٹیم بنا کر پورے کوئز کو پانچ راؤنڈ میں مکمل کیا جس کے لئے ڈاکٹر خصال احمد، ایسوسیٹ پروفیسر شعبہ [illegible] شامل ہیں۔ بتاتا چلوں کہ پانچ راؤنڈ کے بعد گورنمنٹ طبی کالج کی ٹیم نے اول پوزیشن حاصل کی۔ ذوالفقار حیدر یونانی میڈیکل کالج، سیوان کی [illegible] پورے پروگرام کو ڈاکٹر محمد راغب حسین، صدر شعبہ علم الجراحت، ڈاکٹر شبیبہ فیروز، صدر شعبہ علم الاطفال، ڈاکٹر طلعت ناہید، صدر شعبہ تحفظی و سماجی طب نے تکنیکی سپورٹ دیا۔

این ڈی اے امیدوار کی تاریخی جیت ہوگی: منگل پانڈے

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) بہار کے سابق وزیر صحت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما منگل پانڈے نے پیر کے روز دعویٰ کیا کہ بانکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حمایت یافتہ بی جے پی امیدوار تاریخی اور بھاری اکثریت سے کامیاب ہوں گے۔ منگل پانڈے نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ بانکی پور کی محب وطن عوام نے ایک بار پھر ترقی، بہتر طرز حکمرانی اور قوم پرستی کے حق میں اپنا فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی عوامی فلاح و بہبود کی پالیسیوں اور ملک کو ترقی کی بلند ترین منزل تک پہنچانے کے عزم کا اثر آج بہار کے کونے کونے میں نظر آرہا ہے۔ ان کے مطابق بانکی پور کی عوام وزیر اعظم کے "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے اصول پر مکمل اعتماد رکھتی ہے۔ منگل پانڈے نے موجودہ قیادت اور تنظیمی مضبوطی کا ذکر کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کے کاموں کی بھرپور ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ نتن نوین نے بانکی پور کے رکن اسمبلی اور عوامی رہنما کی حیثیت سے حلقے کی ترقی کے لیے مثالی خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر طبقے کی فلاح اور علاقے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے ان کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج عوام خود بخود بی جے پی کی حمایت میں کھڑی ہے۔

کیف عظیم آبادی یادگاری تقریب و بزم سخن 16 جولائی کو

پٹنہ، 13/جولائی (پریس ریلیز) محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، اردو ڈائرکٹوریٹ، بہار، پٹنہ کے زیر اہتمام 16 جولائی 2026ء بروز جمعرات، آڈیٹوریم، فنیشور ناتھ رینو ہندی بھون، نزد آکاش وانی، چھجو باغ، پٹنہ میں 10:30 بجے دن سے اردو کے مشہور و معروف شاعر کیف عظیم آبادی کی خدمات زبان و ادب کے اعتراف میں یادگاری تقریب منعقد کی جائیں گی۔ کیف عظیم آبادی یادگاری تقریب پروفیسر توقیر عالم، سابق پرو وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ کی صدارت میں منعقد کی جائے گی اور بزم سخن جناب حلیم صابر، مشہور و معروف شاعر، کولکاتا کی صدارت میں آراستہ کی جائے گی۔ کیف عظیم آبادی یادگاری تقریب میں جناب فخرالدین عارفی، معروف افسانہ نگار، ادیب و ناقد، پٹنہ، ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، ایسوسیٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج، کولکاتا، ڈاکٹر خالدہ ناز، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جیبیکا لج، بھاگلپور اور طلبا/ طالبات کی پیش کش کے تحت جناب محمد کمیل رضا، ریسرچ اسکالر، شعبہ اردو، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ اور محترمہ نغمہ پروین، ایم اے اردو، سمسٹر چہارم، شعبہ اردو، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ مقالہ پیش کریں گے۔ دوسرے اجلاس بزم سخن میں ڈاکٹر فرحت حسین خوشدل، بھاگلپور، جناب رئیس اعظم حیدری، کولکاتا، ڈاکٹر التفات امجدی، سیوان، جناب مصلح الدین کاظم، پٹنہ، جناب اسرار عالم سیفی، پٹنہ، جناب منور دانا پوری، پٹنہ، جناب اوینا ش بندھو، پٹنہ، محترمہ تحسین روزی، پٹنہ اور محترمہ انجم آرا، اورنگ آباد کلام پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر، اردو ڈائرکٹوریٹ ایس اے ایم پرویز عالم نے اس کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ اس یادگاری تقریب کے ذریعہ کیف عظیم آبادی کی خدمات زبان و ادب کے اعتراف کے ساتھ ساتھ اُن کو پُرخلوص خراج عقیدت بھی پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر نے محبان زبان و ادب اور شائقین شعر و سخن سے گزارش کی ہے کہ وہ اس یادگاری تقریب اور بزم سخن میں ضرور شرکت فرمائیں۔

ویشالی میں دوہرے قتل کے مرکزی ملزم کا پولیس نے کیا انکاؤنٹر

حاجی پور/ بدو پور، 13/جولائی (شبنم پروین) ضلع ویشالی کے بدو پور تھانہ علاقے میں آرمی کے ایک جوان اور ان کے والد کے دوہرے قتل کے مرکزی ملزم کا پولیس کے ساتھ انکاؤنٹر ہوگیا۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں مرکزی ملزم جگدیش رائے کی دونوں ٹانگوں میں گولیاں لگیں۔ واقعے کے بعد زخمی ملزم کو علاج کے لیے صدر اسپتال، حاجی پور میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں کے مطابق اس کی حالت خطرے سے باہر اور معمول کے مطابق ہے۔ ذرائع سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ڈبل قتل کے مقدمے میں مفرور مرکزی ملزم جگدیش رائے کی گرفتاری کے لیے پولیس ٹیم بدو پور تھانہ علاقے میں چھاپہ مارنے پہنچی تھی۔ اسی دوران ملزم نے پولیس ٹیم پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ ملزم کی چلائی گئی دو گولیاں پولیس کی گاڑی کو لگیں، تاہم اس واقعے میں کوئی پولیس افسر یا اہلکار زخمی نہیں ہوا۔ پولیس نے اپنی حفاظت میں جوابی کارروائی کی، جس کے نتیجے میں ملزم کی دونوں ٹانگوں میں گھٹنوں کے نیچے گولیاں لگیں۔ بعد ازاں اسے گرفتار کر کے علاج کے لیے صدر اسپتال، حاجی پور منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ضلع ویشالی ایس پی جناب شبھانک مشرا صدر اسپتال پہنچے۔ انہوں نے زخمی ملزم اور گولیوں سے متاثرہ پولیس گاڑی کا معائنہ کیا۔ ایس پی نے میڈیا کو بتایا کہ ملزم نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کی تھی، جس کے بعد پولیس نے ضروری جوابی کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کی حالت مستحکم ہے اور اس کی دونوں ٹانگوں میں گولیاں لگی ہیں۔ مزید بتایا کہ پولیس کی گاڑی پر بھی دو گولیاں لگیں، تاہم کسی بھی پولیس افسر یا جوان کو کوئی چوٹ نہیں آئی۔ قابل ذکر ہے کہ بدو پور میں آرمی کے جوان اور ان کے والد کے دوہرے قتل کے واقعے کے محض 24 گھنٹوں کے اندر پولیس نے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کی اس فوری اور مؤثر کارروائی کو جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ایک سخت اور واضح پیغام کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

ڈاکٹر خالد انور سے اقلیتوں کے مسائل حل کرنے کا مطالبہ

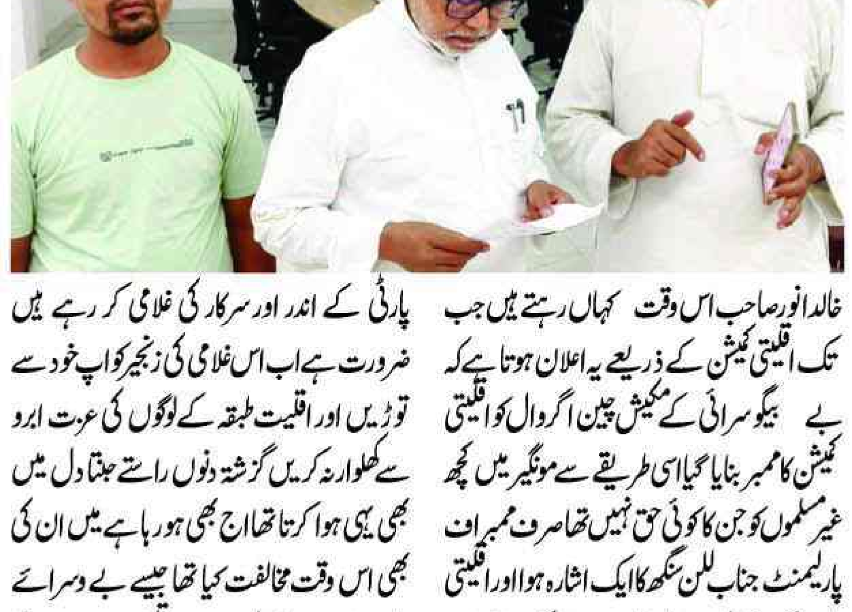

پٹنہ، 13/جولائی (پریس ریلیز) ڈاکٹر احتشام الحق انصاری ریاستی صدر آل انڈیا مرکزی مومن کانفرنس و مشہور و معروف مزدور لیڈر سابق جنرل سکریٹری ریاستی جنتا دال یونائیٹڈ اور حضرت مولانا فاروق عالم شمسی ترجمان ریاستی مومن کانفرنس نے ایک پریس بیان جاری کر ڈاکٹر سید خالد انور کو اقلیتی شعبہ کے ویلفیئر کمیٹی کے ممبر بنائے جانے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان سے کچھ مطالبات بھی کیے ہیں اور کہا ہے کہ اگر اقلیتوں کی رہنمائی صحیح معنوں میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کے کچھ مسائل بھی حل کیے جائیں اور اقلیتوں کے ساتھ جنتا دل یونائٹڈ کے کچھ رہنماؤں کے ذریعے جو حق ماری کیا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ ناانصافی کیا جا رہا ہے اس کی روک تھام میں بھی لگ جائیں نہیں تو محض خانہ پورتی کرنے کے لیے سیاست میں رہنے سے بہتر ہے کہ کوئی تجارت کریں کوئی کمپنی کھولنا وہاں مالا مال ہو ہی جائیں گے اور تمام سیاسی رہنما اپ کی خوشامد عزت تعریف میں سب کچھ کریں گیں معلوم ہو کہ گزشتہ کئی برسوں سے مسلسل اقلیتی طبقہ کے ورکروں کے ساتھ جنتا دل یونائٹڈ میں ناانصافی ہو رہی ہے اور ان کی اہم اوہدے کو غیر اقلیتی طبقہ کے لوگوں کو ممبر بنایا جا رہا ہے تو جناب خالد انور صاحب اس وقت کہاں رہتے ہیں جب تک اقلیتی کمیشن کے ذریعے یہ اعلان ہوتا ہے کہ بے بیگو سرائے کے مکیش چین اگروال کو اقلیتی کمیشن کا ممبر بنایا گیا اسی طریقے سے مونگیر میں کچھ غیر مسلموں کو جن کا کوئی حق نہیں تھا صرف ممبر اف پارلیمنٹ جناب للن سنگھ کا ایک اشارہ ہوا اور اقلیتی طبقہ کے جنتا دل یونائیٹڈ میں وارانیارہ کر دیا گیا اسی طریقے سے عربی فارسی یونیورسٹی مولا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی میں ایک پاسی ذات کو منا چوہدری کو سنڈیکیٹ کا ممبر بنایا جاتا ہے اسی طریقے سے مونگیر یونیورسٹی میں بھی سنڈیکیٹ کا ممبر بنایا جاتا ہے یعنی اقلیتوں کے تمام رہنماؤں کو میں پورے وشوق اور دعوے کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اپ کا نام ہے صرف اقلیتی طبقہ والا لیکن اپ پارٹی کے اندر اور سرکار کی غلامی کر رہے ہیں ضرورت ہے اب اس غلامی کی زنجیر کو اپ خود سے توڑیں اور اقلیت طبقہ کے لوگوں کی عزت ابرو سے کھلوار نہ کریں گزشتہ دنوں راستے جنتا دل میں بھی یہی ہوا کرتا تھا آج بھی ہو رہا ہے میں ان کی بھی اس وقت مخالفت کیا تھا جیسے بے وسرائے میں صاحب پر کمال سے یہ اقلیتوں کا سیٹ تھا لیکن وہاں پچھلے دنوں گزشتہ دنوں جناب سری نار یادو بھی قبضہ جما لیے تھے اور موجودہ وقت میں جناب وہاں اقلیتوں کے سیٹ کو اقلیتوں کے ووٹ سے قبضہ جمایا ہوا صرف سیکولر اور فرقہ پرستی کی ہنگامی حالت کو دکھا کر وہاں کے مسلمانوں کو گمراہ کر کے اور یہ سمجھنے تک نہیں دیتے ہیں کہ وہ سیکھیں

الحرا کے استاد کندن کمار کا انتقال

پٹنہ، 13/جولائی (پریس ریلیز) الحرا پبلک اسکول، شریف کالونی کے ڈائرکٹر محمد انور نے انتہائی رنج و غم کے ساتھ یہ اطلاع دی ہے کہ ہندی کے استاد کندن کمار اب ہمارے درمیان نہیں رہے البتہ ان کی یادیں رہ گئیں، وہ انتقال کر گئے۔ انہوں نے بتایا کہ کندن کمار گزشتہ بہت دنوں سے علیل چل رہے تھے۔ دوران علالت اسکول کے اساتذہ کی ٹیم عیادت کے لیے ان کی رہائش گاہ پر گئی بھی تھی، جس پر کندن جی نے اپنی بے انتہا خوشی کا اظہار کیا تھا۔ محمد انور نے بتایا کہ کندن کمار ایک اچھے اور محنتی استاد تھے۔ انہوں نے اپنی تدریسی و تربیتی خدمات کے ذریعے بے شمار طلبہ کی اچھی ذہن سازی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بچوں کے درمیان ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کی وفات نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ اسکول کے اساتذہ، طلبہ اور تمام جاننے والوں کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ الحرا میں کندن سر کی کارکردگی اور قابل قدر تدریسی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ کندن سر محنتی، فعال اور جواں سال استاد تھے، لگتا نہیں تھا کہ وہ اتنی جلدی ہمارے درمیان سے رخصت ہو جائیں گے۔ اس موقع پر ہم الحرا فیملی ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور پسماندگان کے لیے صبر و تحمل کی دعا کرتے ہیں۔

سرکاری اعزاز کے ساتھ فوجی جوان جتیندر کی آخری رسومات ادا

حاجی پور/ بدو پور، 13/جولائی (شبنم پروین) ضلع کے بدو پور تھانہ حلقہ کے رضا حسن عرف رجاسو گاؤں میں راستے کے تنازع پر گولی مار کر قتل کیے گئے بھارتی فوج کے جوان جتیندر کو سرکاری اور فوجی اعزاز کے ساتھ آخری وداع دی گئی۔ ان کی آخری جھلک دیکھنے کے لیے گاؤں میں ہزاروں افراد کا ہجوم جمع ہو گیا۔ اہل خانہ کی آہ و بکا اور غمزدہ ماحول کے درمیان لوگوں نے نم آنکھوں سے شہید جوان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ دانا پور سے پہنچی بھارتی فوج کی ٹیم نے جتیندر کے جسد خاکی کو قومی پرچم (ترنگا) میں لپیٹ کر مکمل فوجی اعزاز پیش کیا۔ اس کے بعد سرکاری اعزاز کے ساتھ ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ ایک ہی گھر سے باپ اور بیٹے کے جنازے ایک ساتھ نکلنے کا دلخراش منظر دیکھ کر وہاں موجود ہر شخص کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ اس موقع پر ویشالی کے پولیس سپر نٹنڈنٹ شبھانک مشرا بھی موجود تھے۔

امارت عمر ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر سے روزگار کے مواقع فراہم ہو رہے ہیں

پھلواری شریف، 13/جولائی (پریس ریلیز) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی ہدایت پر امارت شرعیہ کا چہار نفری وفد صدر قاضی شریعت امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ جنرل سکریٹری امارت شرعیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ مولانا محمد انظار عالم قاسمی کی قیادت میں راورکیلا کے دورہ پر ہے، اس وفد میں عبد الرحمن صاحب سابق آئی جی، ڈاکٹر سید یاسر حبیب کارگزار سکریٹری مولانا سجاد میموریل اسپتال امارت شرعیہ پٹنہ اور امارت شرعیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے ٹرسٹی حافظ محمد احتشام رحمانی شریک کارواں ہے، یہ وفد امارت شرعیہ کے تحت چلنے والے مختلف دینی و عصری تعلیمی اداروں کے تعلیمی و تعمیری منصوبوں کا جائزہ لے کر امیر شریعت کی خدمت میں اپنی رپورٹیں پیش کرے گا اور حضرت کی ہدایت پر لائحہ عمل بنائے گا، اس سلسلہ کی اب تک متعدد نشستیں ہو چکی ہیں، اس کی پہلی نشست دفتر امارت شرعیہ راورکیلا میں منعقد ہوئی، جس سے امارت شرعیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری اور امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے صدر قاضی شریعت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ماضی قریب میں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ نے مسلم تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کی گرتی ہوئی معاشی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ان کی دینی و اخلاقی تربیت کے ساتھ عصری تعلیم کے لئے ایک لائحہ عمل تیار کیا اور ۱۹۹۳ء میں امارت شرعیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ قائم کر کے مختلف جگہوں پر متعدد I.T.I. اور پارا میڈیکل کے ادارے قائم کئے، بہار و جھارکھنڈ کے علاوہ ریاست اڈیشہ کے راورکیلا میں واقع بسرا میں امارت عمر ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کی داغ بیل ڈالی، جہاں فیٹر، الیکٹریشین، ویلڈر وغیرہ کی تعلیم ہو رہی ہے اور یہاں سے فارغ ہونے والے بچے مختلف سرکاری و پرائیوٹ اداروں میں ملازمت کر کے عزت و خوشحالی کی زندگی گذار رہے ہیں، میٹنگ میں عبد الرحمن سابق آئی جی، جناب ڈاکٹر سید یاسر حبیب، حافظ محمد احتشام رحمانی، حاجی شکیل احمد ممبر امارت آئی ٹی آئی بسرا، قاضی شریعت راورکیلا مولانا عبد الودود قاسمی، مفتی ظفر عالم قاسمی رکن شوریٰ و عاملہ امارت شرعیہ، رشید اسلم جوائنٹ سکریٹری امارت عمر ٹیکنیکل انسٹی چیوٹ بسرا، محمد وصی اختر خان خزانچی امارت عمر ٹیکنیکل انسٹی چیوٹ بسرا، محمود احمد ممبر امارت آئی ٹی آئی بسرا، محمد عرفان الحق سکریٹری دفتر امارت شرعیہ راورکیلا، مولانا عتیق الرحمن قاسمی معلم دفتر امارت شرعیہ راورکیلا اور نفیس صاحب آفس انچارج امارت آئی ٹی آئی بسرا نے شرکت کی، اس موقعہ پر شرکاء نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارہ کی معیاری تعلیم کا نتیجہ ہے کہ یہاں سے ہر سال لڑکے روزگار پانے میں کامیاب ہو رہے ہیں، اس کے معیار کو مزید پرکشش بنانے اور طلبہ میں دل چسپی پیدا کرنے کیلئے کلاس روم کے رکھ رکھاؤ کو جاذب نظر بنایا جائے۔

شہزاد پور اندر قلعہ قبرستان کی پیمائش کرانے کا عظیم الدین انصاری کا مطالبہ

حاجی پور، 13/جولائی (شبنم پروین) شہر واقع محلہ شہزاد پور اندر قلعہ سروے وارڈ نمبر 8، کھاتہ نمبر 517، خیسرا نمبر 449 اور 456 اور کھاتہ نمبر 399 کھیسرا نمبر 456/1064 مذکورہ قبرستان ٹاؤن ہائی اسکول کے سامنے زمانہ قدیم سے قائم ہے۔ جس کے ارد گرد مسلم آبادی محلہ نون گولہ، مفتی محلہ، مقصد پورا، جوہری بازار اندر قلعہ کے علاوہ انجمن فلاح المسلمین حاجی پور کے ذریعے لاوارث میت دفنائے جاتے ہیں۔ مذکورہ قبرستان کی گھیرابندی بہت قبل ہوئی تھی۔ مخدوش حالت ہونے کی وجہ کر پورب جانب کی دیوار منہدم ہو گئی۔ کچھ حصہ کی دیوار مذکورہ قبرستان کمیٹی نے گھیرابندی کرائی جو قابل ذکر ہے۔ واضح ہو کہ اس قبرستان کا بیشتر حصہ کی گھیرابندی کچھ اسباب کی وجہ کر ابھی تک نہیں ہو سکی۔ جو قابل افسوس، قابل توجہ کا امر ہے۔ مذکورہ قبرستان کی سرکاری امین کے ذریعے پیمائش کرانے کی عوامی عرضداشت ڈی ایم ویشالی اور نگر پریشد حاجی پور کے ای او کو اور سی او حاجی پور وغیرہ کو بھی دی گئی ہے۔ نہایت ہی افسوس کا مقام ہے کہ پیمائش کا کام اب تک نہیں ہو پایا ہے۔ وقت گزرتا گیا اگر اسی طرح ذمہ داران تساہلی کے شکار رہے تو انتظامیہ کی پریشانی اور حکومت کی بدنامی کا خدشہ منڈلا رہا ہے۔ مذکورہ باتوں کی جانکاری شہزاد پور اندر قلعہ قبرستان کمیٹی کے نائب صدر جناب محمد عظیم الدین انصاری نے اپنے پریس بیان جاری کر دی ہے اور کہا کہ حاجی پور سی او سے مل کر اس بات کی جانکاری دی ہے اور بلا تاخیر پیمائش کرانے کی مؤدبانہ گزارش کی ہے۔ جناب سی او حاجی پور چند روز قبل ہی چارج سنبھالا ہے۔ انہوں نے بلا تاخیر پیمائش کرانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ڈی ایم نے ترقیاتی اسکیموں اور تعاون کیمپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

دربھنگہ، 13 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع سطحی رابطہ کمیٹی کی ایک میٹنگ ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں مختلف محکموں سے متعلق زیر التوا مقدمات، عوامی شکایات، ترقیاتی اسکیموں اور تعاون کیمپ کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران انسانی حقوق، لوک آیکت، آر ٹی آئی، عدالتوں میں زیر التوا مقدمات، وزیر اعلیٰ جنتا دربار، ای ڈی ایس، بی ایل آپریشن، زراعت، ریونیو اور عوامی شکایات سے متعلق معاملات کا محکمہ وار جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ وقت کے اندر زیر التوا مقدمات کی یکسوئی کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ دربھنگہ ضلع میں راشن کارڈ بنائے جانے ہیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ پنچایت سطح پر ایک خصوصی مہم شروع کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل خاندانوں سے درخواستیں وصول کی جائیں اور مقررہ وقت میں کارروائی میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع میں ڈی ایم سی ایچ کا افتتاح 15 اگست تک ہونے کا امکان ہے۔ اس سلسلے میں پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام ضروری تیاریاں وقت پر مکمل کرنے اور افسران کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ مزید برآں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے زمین کی دستیابی اور دیگر ضروری تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ضروری انتظامات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر (DDC) نے تعاون کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں کا جائزہ لیا اور تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ہر درخواست کی بروقت، شفاف اور معیاری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ آئندہ سہوگ کیمپ کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے تمام محکموں کو ضروری تیاریوں کو مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اس میٹنگ میں اسسٹنٹ کلکٹر محترمہ کلپنا راوت، ایڈیشنل کلکٹر، ضلع عوامی شکایات ازالہ آفیسر جناب راجیش کمار گپتا، ضلع پنچایتی راج آفیسر، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرس، سرکل آفیسرس اور دیگر متعلقہ عہدیدار ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ میٹنگ میں شامل ہوئے۔

مار پیٹ میں 4 افراد زخمی

چھپرہ 13 جولائی (راجو) تریا تھانہ کے تحت گاؤں کسن پورہ میں زمین کے تنازعہ پر دونوں فریق کے ایک دوسرے کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہیں، جن میں مجموعی طور پر 11 افراد کو نامعلوم افراد کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ ایک طرف کی نمائندگی کرتے ہوئے سنگھ کی بیوی نے ایف آئی آر درج کرائی۔ دوسری طرف کے افراد نے بھی ایف آئی آر درج کرائی۔ دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر مارپیٹ کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ واقعہ کی جانچ کی جا رہی ہے۔

اجتماعی عصمت دری معاملے کے 4 ملزمین گرفتار

چھپرہ 13 جولائی (راجو) مانجھی کے بدنام زمانہ گینگ ریپ معاملے میں گرفتار چاروں ملزمین کو مانجھی پولیس اسٹیشن نے سوموار کو جیل بھیج دیا۔ قبل ازیں پولیس نے متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر مانجھی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرکے کارروائی شروع کی۔ اتوار کی شام، پولیس نے متاثرہ کی درخواست کو حوالہ دیتے ہوئے ملزمین کو تھانے میں طلب کیا۔ شناخت کے بعد چاروں ملزموں کو حراست میں لے لیا گیا۔ واضح رہے کہ مانجھی تھانہ علاقے کے ایک گاؤں کی ایک نابالغ لڑکی کو ملزمین نے اغوا کر لیا تھا۔ ملزمین میں ارباز خان ولد فیروز خان، وارث خان، اظہار خان کا بیٹا، کرشنا کمار، سریش شاہ کا بیٹا؛ اور روی کمار شامل ہیں۔ انہوں نے پورے واقعہ کی ویڈیو بنانے کی کوشش کی تھی۔ عصمت دری کیس میں، چاروں ملزمین ڈمری کے رہائشی ارباز خان، وارث خان، کرشنا کمار اور روی کمار کو جیل بھیج دیا گیا۔ واضح ہو کہ سارن کے ایس ایس پی بنیت کمار اور چھپرہ صدر کے ایس ڈی پی او 2 راج کمار جو اتوار کی شام کو ہی مانجھی پہنچے، نے بھی متاثرہ اور ملزم سے الگ الگ پوچھ گچھ کی۔ پولیس نے متاثرہ کا طبی معائنہ کرایا اور ملزم کو بھی معائنے کے لیے چھپرہ صدر ہسپتال بھیج دیا۔ اجتماعی عصمت دری کے ہولناک واقعہ کو دیکھتے ہوئے دونوں پارٹیوں کے اہل خانہ کے علاوہ آس پاس کے لوگوں کی بھیڑ تھانے کے باہر جمع ہوگئی۔

ڈی ایم کی ٹی بی فری انڈیا مہم کو کامیاب بنانے کے لیے جائزہ میٹنگ

دربھنگہ، 13 جولائی (عرفان احمد پیدل) قومی ٹی بی خاتمہ پروگرام کے تحت ٹی بی فری انڈیا مہم کو مشن موڈ میں کامیاب بنانے کے مقصد سے آج ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ضلع کے تمام بنیادی مراکز صحت کے انچارج میڈیکل افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ صحت کے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مہم کو مشن موڈ میں چلائیں اور مقررہ اہداف کے 100 فیصد حصول کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ روزانہ 15,000 لوگوں کی معیاری اسکریننگ، 2,000 ایکسرے اور 500 CBNAAT ٹیسٹ کیے جائیں اور تمام ٹیسٹ اور پیش رفت کی رپورٹ کو نکشے پورٹل پر بروقت اپ لوڈ کیا جائے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ صرف تعداد میں اضافہ کافی نہیں ہے بلکہ ہر اسکریننگ اعلیٰ معیار اور موثر ہونی چاہیے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اسکریننگ کے دوران شناخت کیے گئے ممکنہ مریضوں کے تمام ضروری ٹیسٹ بروقت کرائے جائیں اور NCDO اس کی باقاعدہ نگرانی اور کوآرڈینیشن کو یقینی بنائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ضلع کی جن پنچایتوں کو ٹی بی سے پاک پنچایت بنانے کی نشاندہی کی گئی ہے، وہاں متعلقہ افسران اور ہیلتھ ورکرز خصوصی مہم چلائیں اور انہیں 15 اگست 2026 تک ہر قیمت پر ٹی بی سے پاک بنانے کا ہدف حاصل کریں۔ انہوں نے این سی ڈی او کو مہم کی مسلسل نگرانی کرنے، مشن موڈ میں کام کرنے اور ٹریکنگ کی رفتار بڑھانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے آر بی ایس کے ٹیم کو اور مہادلت کالونیوں میں خصوصی مہم چلانے اور گھر گھر جاکر اسکریننگ کرنے کی بھی ہدایت دی۔ میٹنگ میں اسسٹنٹ کلکٹر محترمہ کلپنا راوت، این سی ڈی او مسٹر ستیندر پرساد، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر (ہیلتھ) پربھات کمار راجو، ڈی سی ایم روی کمار اور محکمہ صحت کے دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

جنتا دل یو ضلع صدر کی سابق وزیر اعلیٰ سے ملاقات

بھاگل پور 13 جولائی (سید ابن الحسن) جنتا دل یونائیٹڈ کے بھاگلپور ضلع صدر ونود کمار گپتا نے سابق وزیر اعلیٰ اور جنتا دل یو کے قومی صدر نتیش کمار سے ایک رسمی ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے بھاگلپور کی

مشہور وقدیم فنکاری کا نمونہ من جوشا پینٹنگ ان کی خدمت میں پیش کیا۔ اس موقع پر جنتا دل یو کے صوبائی خازن اور رکن قانون ساز کونسل للن صراف بھی موجود رہے۔ بھاگل پور ضلع جنتا دل یو کے ترجمان شلند رتومر کی بھی موجودگی رہی۔

ٹوٹو گاڑی الٹی، کوئی جانی نقصان نہیں

کھگڑیا 13 جولائی (محمد عرفان عالم) سوموار کو پربتہ میں اگوانی گنگا گھاٹ کو جانے والی سڑک پر کیچڑ کی وجہ سے ایک ٹوٹو گاڑی بے قابو ہوکر الٹ گئی۔ حادثہ ہلکی بارش کے بعد سڑک پر پھیلی مٹی کے باعث پیش آیا۔ خوش قسمتی سے حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، البتہ جائے وقوعہ پر کچھ دیر کے لیے خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔ بارش کے موسم میں اگوانی گنگا گھاٹ سڑک کیچڑ اور پھسلن بن جاتی ہے جس سے پیدل چلنے والوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ٹوٹو، ای رکشہ اور موٹر سائیکل سوار اس

سڑک پر اکثر حادثات کا شکار ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے۔ ٹوٹو ڈرائیور گوتم کمار، انوج کمار اور دیگر نے بتایا کہ ہلکی بارش ہوتے ہی سڑک دلدل میں بدل جاتی ہے۔ ایسے میں مسافروں کو گھاٹ تک پہنچنا مشکل ہوجاتا ہے۔ مقامی باشندوں نے انتظامیہ سے سڑک کی مرمت کا مطالبہ کیا اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ سڑک کی جلد مرمت نہ کی گئی تو کوئی بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔

پربتہ میں بجلی سپلائی متاثر، عوام پریشان

کھگڑیا 13 جولائی (محمد عرفان عالم) مانسون شروع ہوتے ہی پربتہ بلاک میں بجلی کی سپلائی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ مسلسل بجلی کٹوتی سے عام لوگوں کی روز مرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ دن اور رات بجلی کی مسلسل نہیں رہنے سے صارفین میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ کرانہ سب گرڈ سے سپلائی میں رکاوٹ نے بلاک کے کئی فیڈرز میں بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ نیا گاؤں اور اگوانی فیڈر سے جڑے درجنوں دیہات سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، جنہیں گھنٹوں بجلی کی بندش کا سامنا ہے۔ محکمہ نے مانسون سے پہلے سسٹم کو ٹھیک کرنے کا دعویٰ کیا تھا لیکن زمینی صورتحال مختلف ہے۔ کئی مقامات پر پرانی تاریں اور آلات مسائل کا باعث بنتے رہتے ہیں۔ بجلی کے بحران کا اثر صرف گھریلو صارفین تک محدود نہیں ہے۔ کسان، دکاندار اور طلباء بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ صارفین نے محکمہ سے مطالبہ کیا ہے کہ خستہ حال تاروں کو تبدیل کیا جائے، باقاعدہ دیکھ بھال کی جائے اور خرابی کی صورت میں فوری کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ الیکٹریکل آفیسر وجے کمار نے بتایا کہ تکنیکی ٹیمیں خرابیوں کو دور کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہیں اور جلد ہی بجلی کی سپلائی بحال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

گاڑی چیکنگ کے دوران چاقو کے ساتھ 2 ملزمین گرفتار

چھپرہ 13 جولائی (راجو) تھانہ گوڑہ کی پولیس نے گاڑیوں کی خصوصی چیکنگ آپریشن کے دوران ایک موٹر سائیکل، دو موبائل فون، ایک چاقو اور ایک لوہے کا کٹر برآمد کر کے دو ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ گاڑی

چیکنگ کے دوران نگرہ سے موٹر سائیکل پر سوار چار نوجوان پولیس کو دیکھ کر گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے تعاقب کر کے دو نوجوانوں کو گرفتار کر لیا، جبکہ دو فرار ہو گئے۔ تلاشی کے دوران چوری کی موٹر سائیکل، دو موبائل فون، ایک چاقو اور ایک لوہے کا کٹر برآمد ہوا۔ گرفتار ملزمین نے دوران تفتیش اعتراف کیا کہ موبائل فون چوری کیے گئے تھے اور وہ چوری کی واردات کے لیے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مشرک جا رہے تھے۔ آئی پی سی کی متعلقہ دفعات کے تحت گوراپولیس اسٹیشن کیس نمبر 243/26 میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور دونوں ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

ڈی ایم نے عوامی عدالت میں 54 لوگوں کے مسائل سنے

چھپرہ 13 جولائی (راجو) ضلع مجسٹریٹ نے ہر پیر کو منعقدہ "عوامی عدالت میں ضلع مجسٹریٹ" پروگرام کے دوران 54 لوگوں کی شکایات سنیں اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ یہ پروگرام ہر سوموار اور جمعہ کو منعقد کیا جاتا ہے جہاں عوام اپنے مسائل براہ راست ضلع مجسٹریٹ کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ اس بار بھی جنتا دربار میں سب سے زیادہ کیسز ریونیو اور لینڈ ریفارم ڈیپارٹمنٹ سے متعلق تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام معاملات کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ افسران کو بروقت اور منصفانہ کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ زیر التوا کیسز کو جلد از جلد نمٹایا جانا چاہیے تاکہ لوگوں کو کسی طرح کی غیر ضروری تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو دیگر محکموں کو موصول ہونے والی درخواستوں پر ضروری کارروائی کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ تمام درخواستوں پر ترجیحی بنیادوں پر کارروائی کو یقینی بنائیں اور شکایت کنندگان کو بروقت انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ ضلعی انتظامیہ کا مقصد عام شہریوں کے مسائل کا فوری اور شفاف حل فراہم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے "عوامی عدالت میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ" پروگرام ہر پیر اور جمعہ کو باقاعدگی سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ تاکہ لوگوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہ پڑے۔

ایم ایل اے نے زونل آفس کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا

چھپرہ 13 جولائی (راجو) نئی جدید ترین بلاک اور علاقائی دفتر کی عمارت کی تعمیر کا افتتاح کیا گیا۔ قانون ساز اسمبلی کے ممبر ایم ایل اے جنک سنگھ نے پوجا کر کے عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ عمارت کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ عمارت تقریباً 77.15 کروڑ روپے (7.157 ملین روپے) کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے بعد ایم ایل اے جنک سنگھ، ضلع کونسلر ہری شنکر سنگھ، مکھیا سشیلا کماری اور دیگر عوامی نمائندوں نے مشترکہ طور پر تختی کی نقاب کشائی کی۔ احاطے میں درخت بھی لگائے گئے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ نئی عمارت کی تعمیر سے عوام کو خاصی سہولت میسر آئے گی۔ تمام عہدیداروں اور عملے کے دفاتر ایک ہی کمپلیکس میں واقع ہونے سے اب لوگوں کو مختلف مقامات پر بھٹکنا نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال بلاک آفس کو دوسرے محکمہ کی عمارت میں چلایا جا رہا ہے۔

سب کا سمان زندگی آسان کے تحت عوامی سماعت

دربھنگہ، 13 جولائی (عرفان احمد پیدل) بہار حکومت کے "عزائم پارٹ-3 سب کا سمان زندگی آسان پروگرام کے تحت آج ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں دفتر کے کمرے میں عوامی سماعت اور قرارداد کا انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے شکایت کنندگان کو عزت کے ساتھ بٹھا کر صبر سے ان کے مسائل سنے اور ان کا حل نکالا۔ انہوں نے ذاتی طور پر اپنے موبائل فون کے ذریعے افسران کو حل کے لیے کئی اہم ہدایات جاری کیں۔ یہاں تک کہ اس نے شکایت کنندگان کے موبائل نمبر بھی لئے اور انہیں گھر پر حل کے بارے میں مطلع کیا۔ انہوں نے افسران کو واضح طور پر ہدایت دی کہ شکایت کنندگان کو بار بار دفتر کا چکر نہ لگائیں اور ان کے مسائل کو بروقت حل کرنے کو یقینی بنائیں۔ یہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد عام شہریوں کے مسائل کے فوری، شفاف اور موثر حل کو یقینی بنانا ہے۔ آج منعقدہ عوامی سماعت میں ضلع کے مختلف بلاکس کے 20 سے زائد شہریوں نے اپنے مسائل ضلع مجسٹریٹ کے سامنے رکھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام درخواستوں کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ان کے حل کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ عوامی سماعت کے دوران متعدد درخواستوں کی تفصیلی سماعت ہوئی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ متعدد معاملات کو متعلقہ عہدیداروں سے بذریعہ ٹیلی فون بات کرکے حل کیا جائے اور متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ بقیہ درخواستوں پر فوری کارروائی کریں۔ موصول کردہ درخواستوں میں بنیادی طور پر مفاد عامہ سے متعلق مسائل جیسے زمین کا تنازعہ، بڑھاپے کی پنشن، واسکیت پرچہ وغیرہ شامل ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام محکمانہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ موصول ہونے والے مسائل کو فوری، شفاف اور قانونی طریقے سے حل کیا جائے اور اس عمل کو اولین ترجیح دی جائے۔

انسانی زندگی کے تحفظ کے لیے بجلی تار درست کرنے کا مطالبہ

بھاگل پور 13 جولائی (سید ابن الحسن) راشٹریہ جنتا دل لیڈر رزیڈ حسن نے ناتھ نگر اسمبلی حلقہ میں ٹینشن بجلی کے تار کو درست کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ علاقہ میں ہائی ٹینشن تار کی زد میں اکر سات لوگ شدید طور پر زخمی ہو گئے تھے۔ راجد رہنما نے بتایا کہ ہمیں جانکاری ملی کہ ناتھ نگر اسمبلی حلقہ کے تحت سابق مکھیا محمد افروز کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ جنکے جنازہ میں شامل لوگ تدفین کے لیے انجان شاہ کے قبرستان پہنچے تو وہاں 11 ہزار واٹ کا بجلی تار کافی نیچے تھا۔ تدفین میں شامل ہونے ائے سات افراد تار کی زد میں اجانے سے شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ سبھی لوگوں کو جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال مایا گنج میں داخل کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس میں ہمارے امام پور کے سرپنچ رینکو صاحب کا بڑا لڑکا بھی شامل ہے اور دیگر چھ افراد بھی اسی علاقہ کے باشندہ ہیں۔ کے ساتھ ہماری پوری ہمدردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی مجھے یہ جانکاری ملی میں نے بھاگلپور صدر ایس ڈی او سے بات کی ڈپٹی سپرنٹینڈنٹ سے بات کی۔ محکمہ جنگلات کے انچارج اور محکمہ صحت کے منیجر تمام لوگوں سے بات کر کے میں لگاتار رابطہ میں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں میں کوسی سیمانچل علاقہ میں ہوں اور بھاگل پور ضلع سے باہر ہوں اس لیے ممکن نہیں تھا کہ فورا مایا گنج اسپتال پہنچ پاتا لیکن پھر بھی انتظامی سطح سے اور محکمہ صحت کے ڈاکٹروں کے رابطہ میں ہوں۔ متاثرہ لوگوں کے اہل خاندان سے بھی میرا رابطہ بنا ہوا ہے ان سے ہماری بات لگاتار ہو رہی ہے۔ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ سبھی لوگوں کی حالت مستحکم ہے اور سبھی لوگ خطرہ سے باہر ہیں ان کی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ سب لوگ مل کر دعا کریں کہ اس حادثہ میں بیمار ہوئے لوگ جلد صحت یاب ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے 11 ہزار واٹ ہائی ٹینشن تار کا ایک دم سے نیچے اجانا اور سٹ جانا یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے۔ ضلع انتظامیہ اور بجلی محکمہ سے ہمارا مطالبہ ہے کہ اسے فورا درست کیا جائے اور اگر حقیقت میں بجلی محکمہ کی لاپرواہی ہے تو متعلقہ کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی ہم لوگ یہ دعا کریں کہ بیمار جلد شفایاب ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں اور مستقبل میں اس طرح کا حادثہ دوبارہ نہ ہو۔

مولانا سلمان ندوی کی موت ناقابل تلافی نقصان: نورالہدی شطاری

بھاگل پور 13 جولائی (سید ابن الحسن) خانقاہ شطاری لکھن پور شریف کے سجادہ نشیں نورلہدا شطاری نے مولانا سید سلمان حسینی ندوی کے انتقال پر اپنے تعزیتی پیغام میں گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی رحلت امت مسلمہ اور ملک کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ وہ ایک عالم دین ہونے کے ساتھ ایک عظیم سکالر بھی تھے۔ میں خانقاہ پیر دمریا شاہ بھاگل پور میں ان سے ملاقات کا شرف حاصل کر چکا ہوں۔ انُ دنوں وہ اپنے سمدھیانا میں ائے ہوئے تھے۔ وہ کافی ملنسار اور خوش مزاج طبیعت کے مالک تھے۔ ملاقات کے دوران انہوں نے بہت ساری جانکاریاں دی۔ اپنی سیاحت اور بین الاقوامی دورے کے سلسلے میں بتاتے رہے۔ انہوں نے مختلف مما لک کے مسلمانوں اور ان کی طرز رہائش مذہبی دلچسپیوں کے بارے میں بتایا۔ پھر وہ مجھے خانقاہ کی لائبریری میں لے گئے اور کئی اہم مصنفین کی کتابوں کے بارے میں بتایا۔ انکے بتانے کا انداز ایسا تھا۔ جیسے کسی طالب علم کو سمجھا رہے ہوں انُکا انداز گفتگو نہایت ہی اسان اور شفقت بھرا تھا۔ انُ سے بات کرنے کے دوران مجھے یہ پتہ ہی نہیں چلا کہ وقت کیسے گزر گیا۔ بے شک وہ بیک وقت سیاح، محقق، مصنف کے ساتھ ساتھ ایک چلتی پھرتی یونیورسٹی تھے۔ انہوں نے زمانے کو علم کی شکل میں بہت کچھ دیا۔ نے دینی علوم کے ساتھ ساتھ تعلیمی، طبی اور تکنیکی اداروں کے قیام میں نمایا کردار ادا کیا۔ تا کہ نئ نسل کو ایک بہتر مستقبل مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مسلم معاشرے اور ملکی مسائل پر اپنی رائے کا کھل کر اظہار کرتے تھے۔ زمانہ انہیں ان کے دور اندیشانہ خیالات اور بے باک موقف کے لیے ہمیشہ یاد رکھے گا۔ سجادہ نشین نے کہا کہ بے شک ہم للہ کے لیے ہیںا اور ہمیں اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اس عظیم صدمے پر سوگوار خاندان کے ساتھ دل سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ للہ رب العزت مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اور ان کے درجات کو بلند کرے۔ ساتھ ہی ہم سبھی کو ان کے علمی و دینی وراثت کو اگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

ڈی ایم نے راشن کارڈ جاری کرنے کی پیش رفت کا جائزہ لیا

دربھنگہ، 13 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں دفتر کے کمرے میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ضلع میں راشن کارڈ جاری کرنے کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں اسسٹنٹ کلکٹر کلپنا راوت، ضلع سپلائی آفیسر، تمام سب ڈویژنل آفیسرس، تمام بلاک سپلائی آفیسرس کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک سپلائی اہلکاروں کو ہدایت دی کہ وہ راشن کارڈ جاری کریں اور ان کے بارے میں معلومات زیادہ سے زیادہ اہل اور محروم خاندانوں تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، ترقی دوست، عوامی تقسیم کے نظام فروشوں اور دیگر مقامی عوامی نمائندوں کی مدد سے راشن کارڈ کی درخواستیں اہل مستحقین سے وصول کی جائیں، تاکہ کوئی بھی اہل خاندان اسکیم کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ دربھنگہ ضلع کو کل 15,268 نئے راشن کارڈ جاری کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک سپلائی افسران کو روزانہ 509 راشن کارڈ تیار کرنے اور درخواست کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے آئندہ پیر تک 4000 راشن کارڈ جاری کرنے کا خصوصی ہدف مقرر کیا اور تمام متعلقہ افسران کو بروقت اور معیاری کام کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے یہ بھی ہدایت دی کہ اگر کسی بھی وجہ سے کسی اہل مستحق کا نام راشن کارڈ سے ہٹا دیا گیا ہے تو ایسے مستحقین کی نشاندہی کی جائے اور ان کا راشن کارڈ دوبارہ ترجیحی بنیادوں پر بنایا جائے۔ انہوں نے تمام بلاک سپلائی افسران کو ہدایت دی کہ وہ اہل درخواست دہندگان کا سروے کریں اور انہیں جلد درخواست دینے اور راشن کارڈ بروقت جاری کریں۔

لائنز کلب چھپرہ نے ضرورت مندوں کو کھانا فراہم کیا

چھپرہ 13 جولائی (راجو) بین الاقوامی فلاحی تنظیم لائنز کلب چھپرا سرن کے زیر انتظام مستقل خدمت کے منصوبے انا پورنا بھوجن ※ کے تحت اتوار کو صاحب گنج میں دربار گیٹ کے سامنے ضرورت مندوں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ کلب کی یہ خدمت مہم گزشتہ تین سالوں سے مسلسل جاری ہے اور اس ہفتہ کو 122 ویں ہفتہ کے طور پر منعقد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران رکشہ چلانے والوں، غریبوں، بھوکے راہگیروں اور دیگر ضرورت مندوں کو کھانا فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر 200 کے قریب لوگوں نے کھانا کھایا۔ کلب ممبران نے کہا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد معاشرے کے محروم اور نادار افراد کو کھانا فراہم کرنا ہے اور یہ سروس ہر اتوار کو باقاعدگی سے جاری رہے گی۔ کھانے کی تقسیم کے پروگرام میں کلب کے سابق ضلعی سرپرست شیر ڈاکٹر ایس کے پانڈے، کلب کے صدر آنند اگرہاری، خزانچی سدھیر کمار، شیر آشوتوش شرما، منوج ورنوال، برجیندر کشور، پروگرام ڈائریکٹر امر کمار، وجے سونی، رندھیر جیسوال، واسودیو گپتا، سنکیت سریواستو، گنیش پاٹھک، مکیش کمار، جگدیش جی، پنٹو جی، لیوتین سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

سابق وزیر کی مہلوک کے اہل خانہ سے ملاقات

چھپرہ 13 جولائی (راجو) بہار حکومت کے سابق وزیر اور امنور کے ایم ایل اے کرشنا کمار عرف منٹو سنگھ نے اتوار کی شام کیرالہ کے ویناڈ لینڈ سلائیڈنگ میں ہلاک ہونے والے بلاک کے بھٹگئی گاؤں کے رہنے والے کرین ڈرائیور عمران انصاری کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے تعزیت کی اور دکھ کی اس گھڑی میں صبر کی اپیل کی۔ سابق وزیر نے سارن کے ضلع مجسٹریٹ ویبھو سریواستو سے فون پر بات کی اور درخواست کی کہ متوفی کے اہل خانہ کو حکومت کی طرف سے فراہم کردہ مالی امداد ملے۔ ضلع مجسٹریٹ نے انہیں یقین دلایا کہ سوگوار خاندان کو قواعد کے مطابق سرکاری امداد فراہم کی جائے گی۔ محمد عمران انصاری (30) ولد محمد علاؤالدین انصاری ساکن بھٹگئی گاؤں کی 7 جولائی کو کیرالہ کے وائناڈ میں شدید بارشوں کے باعث مٹی کے تودے کے نیچے دب جانے کے بعد موت ہوگئی تھی۔

روبوٹکس کاروبار کو رفتار دینے کے لیے ایل جی الیکٹرانکس نے بنایا نیا بزنس سنٹر

پٹنہ 13 جولائی (پریس ریلیز) ایل جی الیکٹرانکس نے روبوٹکس کاروبار کی ترقی کو رفتار دینے کے لیے نیا روبوٹکس بزنس سنٹر قائم کیا ہے۔ یہ نیا ادارہ براہ راست کمپنی کے سی ای او کو رپورٹ کرے گا اور بزنس ڈیولپمنٹ، فروخت اور آپریشنز کو ایک مربوط اینڈ ٹو اینڈ کاروباری ڈھانچے کے تحت چلائے گا۔ کمپنی کے مطابق، یہ قدم اس کی فزیکل اے آئی حکمت عملی کو مضبوط کرنے اور روبوٹکس کاروبار کی تجارتی کاری کو رفتار دینے کی سمت میں اٹھایا گیا ہے۔ نیا بزنس سنٹر ڈیٹا فیکٹری تنظیم کے ذریعے روبوٹ کی تربیت اور اعلیٰ معیار کے آپریشنل ڈیٹا کے استعمال پر بھی کام کرے گا۔ ایل جی نے بتایا کہ وہ ون ایل جی سلوشن حکمت عملی کے تحت گروپ کی مختلف شراکت دار کمپنیوں کی صلاحیتوں کو ایک ساتھ لاکر عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دے گا۔ کمپنی صنعتی، تجارتی اور رہائشی شعبوں کے لیے اپنے روبوٹکس پورٹ فولیو کو بھی بڑھا رہی ہے اور اس سال کو اپنے روبوٹکس بزنس کی توسیع کا ابتدائی سال قرار دیا ہے۔

ٹیچرس ایسوسی ایشن کی میٹنگ میں زیر التوا مطالبات پر غور وخوض

بھاگل پور 13 جولائی (سید ابن الحسن) خانقاہوں نے مقامی زبانوں کے فروغ اور ان کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ خانقاہ پیر دمریہ شاہ کے سجادہ نشین سید شاہ فخر عالم حسن نے بزرگان دین کے پیغام اور خانقاہی وراثت کو اگے بڑھاتے ہوئے بھاگلپور کی مقامی زبان جسے انگیکا کہا جاتا ہے اس کے فروغ میں کھل کر اپنے حصہ کا کام انجام دیا ہے۔ کس طرح انہوں نے علاقائی ثقافت تہذیب اور انگیکا زبان سے اپنا رشتہ مضبوطی کے ساتھ نبھایا ہے۔ کے اس عمل سے قومی یکجہتی بھائی چارہ اور ہم اہنگی کا گوشہ ابھر کر سامنے اجاتا ہے۔ بھاگلپور کے تواریخی ٹاؤن ہال میں منعقد یادگار انگ شیکھر سمّیلن میں سماجی ہم اہنگی کے عنوان پر اپنا فکر انگیز خطاب پیش کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی مہذب ترقی یافتہ اور مضبوط معاشرے کی حقیقی بنیاد سماجی ہم اہنگی، باہمی احترام، عدل و انصاف اور انسانی اقدار پر قائم ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، سماج اور سماجی تنظیموں کو مشترکہ طور پر ایسے ماحول کی تشکیل کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنی ہوں گی جہاں پر ہر شہری کو مساوی عزت، انصاف، تحفظ اور ترقی کے لیے یکساں مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے نوجوانوں کی مثبت رہنمائی، خواتین اور کمزور طبقات کے تحفظ اور قومی یکجہتی کو سماجی استحکام کی بنیادی شرائط قرار دیا۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ سماجی ہم اہنگی صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک طرز زندگی ہے جسے اجتماعی شعور اور عملی اقدامات کے ذریعے فروغ دینا ہوگا۔ سجادہ نشین نے کہا کہ انگ پردیش کی سرزمین صدیوں سے علم، تہذیب، رواداری، مذہبی ہم اہنگی مشترکہ ثقافتی ورثے کی امین رہی ہے۔ اج کی ضرورت یہ ہے کہ اس عظیم ورثے کو نئی نسل تک منتقل کیا جائے اور محبت بھائی چارے اور باہمی اعتماد کی اس روایت کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بھاگل پور میں منعقد ہونے والا یہ انگ شیکھر سمّیلن محض ایک رسمی پروگرام نہیں بلکہ انگ پردیش کی تاریخ کا ایک ایسا روشن باب ہے جس کا حوالہ انے والی نسلیں اور انے والی دہائیاں بھی دیتی رہیں گی۔ انہوں نے انگ شیکھر سمّیلن میں پیش کیے گئے سماجی ہم اہنگی کے اجتماعی عہد کی بھر پور تائید کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ مذہب، ذات، زبان، علاقہ اور طبقات تفریق سے بالاتر ہو کر محبت، اخوت، خدمت، تعاون، ائینی اقدار اور قومی یکجہتی کو فروغ دینا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس کامیاب اجتماع کے انعقاد پر انگ مکتی دل کے صدر، جنرل سکریٹری، تمام عہدے داران، کارکنان، منتظمین اور معاونین کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ خصوصیت کے ساتھ انہوں نے اس تاریخی پروگرام کی بہترین منصوبہ بندی، مؤثر نظامت اور کامیاب انعقاد پر پروفیسر دیو جیوتی مکرجی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بصیرت، محنت اور قائدانہ صلاحیتوں نے اس سمّلن کو ایک یادگار، باوقار اور تاریخی اجتماع کی شکل دے دی۔ سجادہ نشین شاہ فخر عالم حسن نے یہ امید ظاہر کی کہ انگ شیکھر سمّیلن سے سامنے انے والے افکار، تجاویز، اور اجتماعی عہد انگپر دیش میں سماجی ہم اہنگی، ثقافتی احیا، تعلیمی ترقی عوامی بیداری، اور جامع ترقی کے ایک نئے دور کا اغاز ثابت ہوں گے اور یہ تاریخی اجتماع مستقبل میں انگ پردیش کی فکری اور سماجی تحریکوں کے لیے ایک اہم حوالہ اور سنگ میل کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

علی پور دوارڈویزن پر ایل سی گیٹوں کی انٹرلاکنگ

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر S&T/APDJ/11. تاریخ: 09-07-2026۔ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور طرف سے درج ذیل کاموں کے لئے "ای۔ ٹنڈرنگ" سسٹم کے توسط سے کام کا ٹنڈر طلب کیا گیا ہے: ٹنڈر نمبر AP-ST-11-2026-27۔ کام کا نام: علی پوردوارڈویزن پر: 20000 ٹی وی یو سے زیادہ رہنے والے ایم اے سی ایل سمیت ایل سی گیٹوں کی انٹرلاکنگ (17 عدد)۔ ٹنڈر کی رقم: روپے -/21,30,02,135.29۔ ضمانت رقم: روپے -/42,60,100۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 07-08--2026 کو 15:00 اور کھلے گا: 07-08-2026 تاریخ کے ای۔ ٹنڈر بند ہونے کے بعد۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر فارموں کے ساتھ مزید تفصیل www.ireps.gov.in ویب پر دستیاب رہے گی۔

ڈی آر ایم (ایس اینڈ ٹی)، علی پوردوار ڈویزن
شمال مشرقی سرحدی ریلوے

مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں

سیوان جیل میں قانونی بیداری کیمپ منعقد، قیدیوں کو مفت قانونی امداد فراہم

سیوان،13 رجولائی (پرویز اختر) ضلع قانونی خدمات اتھارٹی سیوان کے زیر اہتمام ڈویژنل جیل سیوان میں قیدیوں کے لیے ایک قانونی بیداری کیمپ منعقد کیا گیا، جس میں مختلف قانونی اور فلاحی موضوعات پر آگاہی فراہم کی گئی۔ کیمپ کی صدارت منڈل کارا کے سپرنٹنڈنٹ شری دیوانشو پرساد سنہا نے کی۔ اس موقع پر ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے پینل ایڈووکیٹ گنیش رام عرف گیان رتن نے نالسا کی جانب سے 2022 میں قیدیوں کے لیے متعارف کرائی گئی خصوصی سہولتوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع قانونی خدمات اتھارٹی نالسا کی ہدایات کے مطابق وقتاً فوقتاً قیدیوں کو حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں اور قانونی حقوق سے آگاہ کرتی رہتی ہے۔ اسی سلسلے میں اس کیمپ میں خاص طور پر بے سہارا اور کمزور طبقے سے تعلق رکھنے والے قیدیوں کو فراہم کی جانے والی قانونی امداد پر گفتگو کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے قیدی جو اپنے ذاتی خرچ پر وکیل مقرر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے، ان کے لیے سپیشل ایڈووکیٹ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ان کے مسائل کے حل کے لیے قانونی امدادی کلینک بھی قائم ہیں، جہاں تمام قیدیوں کو بلا امتیاز قانونی رہنمائی اور سہولت فراہم کی جاتی ہیں۔ ان سہولتوں سے زیر سماعت قیدی، سزا یافتہ قیدی، خواتین، ٹرانس جینڈر افراد، دیوانی قیدی اور دیگر غیر ملکی شہری، نابالغ، معمر اور معذور قیدی مستفید ہو سکتے ہیں۔ گیان رتن عرف گنیش رام نے بتایا کہ کارا گاری قانونی امدادی کلینکوں کے ذریعے قیدیوں کو مفت اور موثر قانونی خدمات فراہم کی جاتی ہیں، جن میں قانونی مشورہ، قانونی امدادی وکلاء کی تقرری، ضمانت، پیرول، اپیل اور عرضیوں میں معاونت، مسلسل قانونی بیداری، شکایات کے ازالے، عدالت اور اہل خانہ سے رابطے کی سہولت، نیز قیدیوں کے آئینی و قانونی حقوق کا تحفظ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانونی معلومات کے ساتھ ساتھ قیدیوں کو اخلاقی اور انسانی اقدار کی بھی تلقین دی جانی چاہیے تاکہ وہ سماج میں بہتر انسان بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی زندگی نہایت قیمتی نعمت ہے اور ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ انسانیت، اخوت اور بھائی چارے کو فروغ دے۔ انہوں نے کہا کہ انسان کو ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اس کے کسی عمل سے کسی دوسرے انسان کا دل نہ دکھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ والدین اپنے بچوں کی پرورش بڑی امیدوں اور محنت سے کرتے ہیں تاکہ وہ بڑے ہو کر خاندان اور معاشرے کا نام روشن کریں، لیکن غلط صحبت اور بری عادتیں انسان کو تباہی کی راہ پر لے جاتی ہیں، جس کے نتیجے میں نوجوان گھر اور خاندان کی تعمیر کے بجائے جیل کی چار دیواری میں گزر جاتی ہے۔ تقریب کے اختتام پر ایڈووکیٹ گیان رتن نے تمام قیدیوں سے عہد لیا کہ وہ رہائی کے بعد ایسا باوقار اور قانون پسند طرز زندگی اختیار کریں گے کہ دوبارہ جیل آنے کی نوبت نہ آئے۔ تمام قیدیوں نے اس عزم کا پرجوش انداز میں اعادہ کیا۔ آخر میں ضلع قانونی خدمات اتھارٹی سیوان کے چیئرمین اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی ہدایت پر اور سیکریٹری ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی نگرانی میں پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس کی نظامت ایڈووکیٹ گنیش رام عرف گیان رتن نے ادا کی۔

ضلع سطحی تکنیکی افسران کا جائزہ اجلاس، ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت

سیوان،13 رجولائی (پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ سیوان کی ہدایت پر آج نائب ترقیاتی کمشنر سیوان کی صدارت میں ضلع کلکٹریٹ کے اجلاس ہال میں ضلع سطح کے تمام تکنیکی افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران نائب ترقیاتی کمشنر نے مختلف محکموں کے تکنیکی افسران کو درج ذیل ہدایات دیں۔ سب سے پہلے ایگزیکٹو انجینئر، بلڈنگ ڈویژن سیوان، اور ایگزیکٹو انجینئر لوکل ایریا انجینئرنگ آرگنائزیشن، ورک ڈویژن نمبر 1 اور 2، سیوان کو ہدایت دی گئی کہ ان کے ماتحت منظوری یافتہ تمام منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے اور تعمیراتی معیار کا خاص خیال رکھا جائے۔ اسی طرح لوکل ایریا انجینئرنگ آرگنائزیشن، ورک ڈویژن نمبر 1 اور 2، سیوان کے ایگزیکٹو انجینئروں کو ہدایت دی گئی کہ انتہائی منظوری یافتہ کمیونٹی بلڈنگ کا کام جلد شروع کیا جائے۔ ایگزیکٹو انجینئر بی ایم ایس آئی سی ایل، سیوان کو ہدایت دی گئی کہ زیر تعمیر منصوبوں اور صدر اسپتال سیوان کے ایمرجنسی بلاک کی تعمیر کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ تمام تکنیکی افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے اپنے محکموں کے منصوبوں کی برقت تکمیل یقینی بنائیں۔ جہاں کہیں زمین سے متعلق مسائل درپیش ہوں، وہاں ایڈیشنل کلکٹر سیوان اور متعلقہ سرکل افسر کے ساتھ رابطہ اور تال میل قائم کر کے ان کا حل نکالا جائے تاکہ عوام کو منصوبوں کا بروقت فائدہ مل سکے۔ دیہی تعمیرات محکمہ کے ورک ڈویژن نمبر 1 اور 2 سیوان اور مہاراج گنج کے ایگزیکٹو انجینئروں کو ہدایت دی گئی کہ جہاں بھی ٹوٹی ہوئی سڑکیں ہیں وہاں روڈ سیفٹی کے پیش نظر مرمت کا کام کرایا جائے تاکہ ممکنہ سڑک حادثات کی روک تھام ہو سکے۔ اجلاس میں ضلع منصوبہ افسر، ایگزیکٹو انجینئر سڑک بلڈنگ ڈویژن سیوان اور مہاراج گنج، این ایچ ڈی بی ایس ای ایل سیوان اور مہاراج گنج، این ایچ ایس سی ایل سارن کے ڈپٹی جنرل منیجر، بی آئی سی ڈی سی ایل سیوان، لوکل ایریا انجینئرنگ آرگنائزیشن کے ورک ڈویژن نمبر 1 اور 2، دیہی تعمیرات کے ورک ڈویژن نمبر 1 اور 2، مہاراج گنج، پی ایچ ای ڈی ڈویژن سیوان، محکمہ آبپاشی سارن نہر ڈویژن سیوان، میرگنج اور مہاراج گنج، واٹر ڈرینج ڈویژن سیوان اور فلڈ کنٹرول ڈویژن سیوان سے متعلق تکنیکی افسران موجود تھے۔

ڈاکٹر جئے رام سنگھ کی ساتویں برسی پر خراج عقیدت پیش

اروال،13 رجولائی (محمد برکت اللہ راہی) اروال کے معروف معالج اور سماجی خدمت گزار ڈاکٹر جے رام سنگھ کی ساتویں برسی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر بھاکپا مالے اروال کے سابق رکن اسمبلی اور پارٹی کی ریاستی کمیٹی کے رکن کامریڈ مہانند سنگھ، اروال بلاک سکریٹری کامریڈ مہندر پرساد، نگر سکریٹری نند کشور کمار، گنیش یادو، شعیب عالم سمیت مرحوم کے اہل خانہ نے ان کی تصویر پر گلپوشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کامریڈ مہانند سنگھ نے ڈاکٹر جے رام سنگھ کی زندگی اور خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ 13 جولائی 2019 کو وہ اس دنیا سے رخصت ہوئے، مگر اپنے افکار، اقدار اور خدمت کے جذبے کی ایسی میراث چھوڑ گئے جو آج بھی لوگوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر جے رام سنگھ کی پیدائش 1930 میں ہوئی تھی۔ سخت معاشی اور سماجی حالات کے باوجود انہوں نے تعلیم حاصل کی، ہومیوپیتھک طب کی تعلیم کے ساتھ ایلوپیتھک علاج کی بھی تربیت حاصل کی۔ ان کی زندگی کا واحد مقصد عوام کی خدمت تھا۔ 1972 میں وہ انٹرنیشنل میڈیکل سوسائٹی کے رکن بھی منتخب ہوئے۔ مہانند سنگھ نے کہا کہ ڈاکٹر جے رام سنگھ کے پاس بڑے شہروں میں طبی خدمات انجام دینے کے کئی مواقع تھے، لیکن انہوں نے دیہی علاقوں میں رہ کر عوام کی خدمت کو ترجیح دی۔ اس دور میں دیہات میں ڈاکٹروں کی شدید کمی تھی، جس کے باوجود انہوں نے اروال اور آس پاس کے علاقوں میں برسوں تک بے لوث انداز میں طبی خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ انہیں احترام سے ڈاکٹر صاحب کہہ کر پکارتے تھے۔ ان کے نزدیک مریض کی تکلیف اہم تھی، نہ کہ اس کی مالی حیثیت۔ جو مریض علاج کی فیس ادا کر سکتے تھے، وہ جتنا دیتے قبول کر لیتے، جبکہ نادار مریضوں کا بھی پوری ہمدردی اور خلوص کے ساتھ مفت علاج کرتے تھے۔ ان کے نزدیک خدمت ہی سب سے بڑا مذہب تھی۔ تقریب میں مقررین نے کہا کہ 1990 کی دہائی میں جب اروال میں عزت، وقار اور مزدوری کے حقوق کی تحریک چل رہی تھی، اس وقت بھی ڈاکٹر جے رام سنگھ نے بغیر کسی خوف کے سرخ پرچم کی ہر ممکن حمایت کی، جس کے باعث عوام میں انہیں بے حد عزت و احترام حاصل تھا۔ مقررین نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنی بے مثال خدمات کے باوجود گاؤں کے بعض ناسمجھ افراد نے وقتاً فوقتاً انہیں اور ان کے خاندان کو مشکلات سے دوچار کیا، لیکن انہوں نے کبھی اپنے اصولوں، دیانت داری اور خدمت کے جذبے پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ ان کا یقین تھا کہ انسان کی اصل پہچان اس کے نیک اعمال ہوتے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر جے رام سنگھ کے صاحبزادے نے کہا کہ والد کے انتقال کو سات برس گزر جانے کے باوجود ان کی یادیں، تعلیمات اور اقدار آج بھی ہمارے خاندان کی رہنمائی کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پورا خاندان آج بھی براہ راست یا بالواسطہ عوامی خدمت کے کاموں سے وابستہ ہے، جو ان کے والد کی بیش قیمت میراث ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ڈاکٹر جے رام سنگھ آج ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں، لیکن ان کی تعلیمات، ایثار، محبت اور خدمت کا جذبہ ہمیشہ ہماری زندگیوں کو روشنی بخشتا رہے گا اور ہمیں بہتر انسان بننے کی ترغیب دیتا رہے گا۔

دلت اور مسلم سماج کی مہاپنچایت 26 جولائی کو

سیوان،13 رجولائی (پرویز اختر) آئین، سماجی انصاف اور سماجی ہم آہنگی کے موضوع پر 26 جولائی کو "آئین کے احترام میں دلت مسلم مہا پنچایت" کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس پروگرام کی تیاری کے سلسلے میں دلت مسلم چیتنا منچ کے زیر اہتمام جیک ملٹی اسپیشلٹی اسپتال میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر خواجہ احتشام احمد نے کہا کہ بہار میں گزشتہ چند مہینوں کے دوران دلتوں، مسلمانوں اور انتہائی پسماندہ طبقات کے خلاف تشدد اور ہجومی تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین اور جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے معاشرے کے کمزور طبقات کو مساوی انصاف کی فراہمی ناگزیر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مہا پنچایت میں کانگریس کے سابق سی ایل پی لیڈر ڈاکٹر شکیل احمد خان، دلت حقوق کے کارکن امر آزاد سمیت متعدد سماجی کارکن اور دانشور بطور مقرر شرکت کریں گے۔ اجلاس سے ایڈووکیٹ گنیش رام، بھیم آرمی کے ضلع صدر آچاریہ روی اور ریاستی جنرل سکریٹری دیپک سمرت نے بھی خطاب کرتے ہوئے سماجی اتحاد، آئینی حقوق کے تحفظ اور ناانصافی کے خلاف جمہوری انداز میں جدوجہد کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر محمد احسان احمد، فیروز خان، قریش خان، ٹن ٹن بودھ، بشیر احمد، تاریخ اختر، مارکنڈے دیکشت، پروفیسر اوپیندر یادو، فیروز خان اور دیگر مقررین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

سرکاری زمین کے داخل خارج کا معاملہ، وائرل دستاویزات سے انتظامیہ میں ہلچل

موتیہاری،13 رجولائی (پی این ایس) بہار حکومت کی جانب سے سرکل دفاتر میں بدعنوانی پر قابو پانے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مسلسل کارروائیاں کی جا رہی ہیں، لیکن زمینی سطح پر بدعنوانی کے واقعات رکنے کا نام نہیں لے رہے۔ تازہ معاملہ ضلع موتیہاری کے پہاڑپور سرکل سے سامنے آیا ہے، جہاں سرکاری ضابطوں کو نظرانداز کرتے ہوئے قیمتی سرکاری زمین کا داخل خارج کیے جانے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس معاملے سے متعلق سرکاری دستاویزات سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں، جس کے بعد انتظامی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی آن لائن رپورٹ کے مطابق یہ معاملہ پہاڑپور سرکل کے امواجیاد موضع سے متعلق ہے۔ الزام ہے کہ کھاتہ نمبر 151 اور خسرہ نمبر 56 اور 70 کی مجموعی 88.27 ڈسمل زمین کا غیر قانونی طور پر داخل خارج کر دیا گیا۔ وائرل دستاویزات میں ریونیو ملازم، ریونیو افسر اور سرکل افسر کی ڈیجیٹل رپورٹ اور منظوری بھی موجود ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ ایک اور سرکاری دستاویز بھی وائرل ہوئی ہے، جس میں واضح طور پر درج ہے کہ کھاتہ نمبر 1 5 1 کی مذکورہ زمین غیر مزروعہ عام یعنی سرکاری زمین ہے۔ اس انکشاف کے بعد سوشل میڈیا پر مقامی افراد سرکل انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف عام شہری اپنی جائز اور آبائی زمین کے داخل خارج کے لیے مہینوں سرکل دفتر کے چکر لگاتے رہتے ہیں، جبکہ دوسری جانب رشوت نہ ملنے پر جائز درخواستیں بھی مسترد کر دی جاتی ہیں۔ اس کے برعکس مبینہ طور پر بڑی رقم کے عوض سرکاری زمین زمین مافیا کے نام منتقل کی جا رہی ہے۔ یہ معاملہ علاقے میں موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بدعنوانی کا یہ سلسلہ اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ متعلقہ افسران کو نہ محکمانہ کارروائی کا خوف ہے اور نہ ہی اقتصادی جرائم یونٹ یا نگرانی محکمہ کا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ محکمہ مال و اصلاح اراضی کے وزیر اور سکریٹری کی سخت ہدایات کے باوجود اگر سرکاری املاک کی حفاظت کے ذمہ دار ہی ان کے نقصان کا سبب بن رہے ہیں تو عام لوگوں کی زمینوں کا تحفظ کیسے ممکن ہوگا۔ وائرل دستاویزات کے بعد پہاڑپور سرکل کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ مقامی دیہاتیوں اور سماجی شخصیات نے پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں ملوث ریونیو ملازم، ریونیو افسر اور سرکل افسر کے کردار کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور اگر الزامات درست ثابت ہوں تو سرکاری املاک اور سرکاری خزانے کو نقصان پہنچانے کے الزام میں متعلقہ افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے سخت قانونی اور محکمانہ کارروائی کی جائے تاکہ اس طرح کی بے ضابطگیوں پر روک لگائی جا سکے۔

ضلع صارف کمیشن کے فیصلے پر ڈاکٹر کو 10 لاکھ 93 ہزار ادا

سیوان،13 رجولائی (پرویز اختر) ضلع صارف کمیشن نے دس برس سے زیر التوا مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے اس کا فیصلہ سنا دیا۔ ڈاکٹر خورشید عالم کو میڈیکل سسٹم کی ڈیجیٹل پلیٹ فراہم نہ کیے جانے کے معاملے میں ڈیلر اجیت کمار کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 10 لاکھ 93 ہزار 109 روپے کی ادائیگی یقینی بنائی گئی۔ ڈیلر نے یہ رقم کمیشن کے کھاتے میں جمع کرائی، جس کے بعد کمیشن نے پہلے مرحلے میں ڈاکٹر خورشید عالم کو 7 لاکھ 12 ہزار 523 روپے کا چیک جاری کیا تھا۔ باقی رقم کی ادائیگی کے لیے مدعی کو از سر نو حساب لگا کر درخواست دینے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ڈاکٹر خورشید عالم نے دوبارہ حساب پیش کرتے ہوئے بقایا رقم کی ادائیگی کے لیے کمیشن میں درخواست دی۔ کمیشن کے صدر جے رام پرساد اور رکن منموہن کمار نے مقدمے سے متعلق تمام دستاویزات اور درخواست کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد 9 جولائی کو مزید 3 لاکھ 80 ہزار 586 روپے کا چیک جاری کر دیا۔ ڈاکٹر خورشید عالم نے مکمل رقم وصول ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے مقدمہ ختم کرنے کی درخواست دی، جس کے بعد کمیشن نے مقدمہ نمٹا دیا۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر خورشید عالم نے ڈیجیٹل پلیٹ خریدنے کے لیے آئی ایس میڈیکل سسٹم کے ڈیلر اجیت کمار کو 7 لاکھ 19 ہزار روپے ادا کیے تھے، تاہم ڈیلر نے صرف ایک لاکھ 47 ہزار 400 روپے مالیت کی ڈیجیٹل پلیٹ فراہم کی۔ باقی سامان یا رقم کے لیے ڈاکٹر نے متعدد بار ڈیلر سے رابطہ کیا، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ بعد ازاں ڈاکٹر خورشید عالم نے ضلع صارف کمیشن سے رجوع کیا۔ کمیشن کی جانب سے نوٹس جاری کیے گئے، مگر فریق مخالف پیش نہیں ہوا۔ اس پر کمیشن نے وارنٹ جاری کیا، جس کے بعد پٹنہ پولیس نے ڈیلر کو گرفتار کر کے کمیشن کے سامنے پیش کیا۔

کثیر مقدار میں شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار

سیوان،13 رجولائی (پرویز اختر) ٹاؤن تھانہ علاقے کے چھپرا روڈ پر واقع ورما ٹرانسپورٹ کے قریب اتوار کی دوپہر ڈائل 112 پر تعینات ایک پولیس اہلکار اور شراب اسمگلر کے درمیان ہاتھا پائی کے معاملے میں پولیس کے بیان کی بنیاد پر دو نامزد، ایک نامعلوم ملزم اور موٹر سائیکل کے مالک کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت شہر تھانہ علاقے کے فتح پور باشندہ دھنو کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے پیر کے روز اسے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا۔ اس کے قبضے سے 205 بوتل شراب برآمد کی گئی ہے۔ درج ایف آئی آر میں سب انسپکٹر ششی کانت رائے نے بتایا کہ وہ ایم آر وی ون، شہر تھانہ میں تعینات ہیں۔ 12 جولائی کو وہ سپاہی منوج کمار کے ساتھ ڈائل 112 کی ڈیوٹی پر روانہ ہوئے تھے۔ دوپہر تقریباً 2 بج کر 50 منٹ پر جب وہ سرائے موڑ کے قریب پہنچے تو خفیہ اطلاع ملی کہ دو افراد جین سویٹس کے قریب ایک موٹر سائیکل پر شراب لے جا رہے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے اعلیٰ افسران کو مطلع کرنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی، جہاں ایک موٹر سائیکل پر دو افراد اور دوسری موٹر سائیکل پر ایک شخص آتا ہوا نظر آیا۔ پولیس کو دیکھتے ہی تینوں فرار ہونے لگے۔ پولیس نے سپاہی کی مدد سے ایک شخص کو گرفتار کر لیا، جبکہ دو ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ گرفتار شخص نے پوچھ گچھ کے دوران اپنا نام دھنو کمار بتایا۔ فرار ہونے والوں میں ایک کی شناخت اتر پردیش کے ضلع دیوریا کے رہائشی گولو کمار کے طور پر ہوئی، جبکہ دوسرے شخص کے بارے میں گرفتار ملزم نے لاعلمی ظاہر کی۔

ڈی ایم نے ضلع تعلیمی افسر کے دفتر کا اچانک معائنہ کیا، دی کئی ہدایات

موتیہاری،13 رجولائی (پی این ایس) ضلع مجسٹریٹ سوربھ سمن یادو، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ڈاکٹر پردیپ کمار اور اسسٹنٹ کلکٹر راج کرشن جھا نے مشترکہ طور پر ضلع تعلیمی افسر کے دفتر کا اچانک معائنہ کیا۔ اس کارروائی سے دفتر میں کھلبلی مچ گئی۔ معائنے کے دوران افسران نے سب سے پہلے بایومیٹرک حاضری کا تفصیلی جائزہ لیا اور دفتر میں تعینات تمام ملازمین کی موجودگی کی جانچ کی۔ بغیر اطلاع غیر مجاز طور پر غیر حاضر پائے جانے والے ملازمین کے خلاف ضلع مجسٹریٹ نے سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے ان سے وضاحت طلب کرنے اور تنخواہ میں کٹوتی کرنے کی ہدایت دی۔ معائنے کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے ضلع تعلیمی افسر کو ہدایت دی کہ ریٹائرڈ اساتذہ اور ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد اور بقایا ادائیگیوں سے متعلق تمام زیر التوا معاملات ہر حال میں ایک ماہ کے اندر نمٹائے جائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عام شہریوں اور اساتذہ کی شکایات سے متعلق تمام زیر التوا درخواستوں کا ازالہ آئندہ پندرہ دن کے اندر یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اگر درخواستوں کی تعداد زیادہ ہو تو فوری نمٹارے کے لیے خصوصی کیمپ منعقد کیے جائیں تاکہ موقع پر ہی مسائل کا حل ممکن بنایا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے عوامی شکایات کے اندراج اور ان کے ریکارڈ کی بہتر نگرانی کے لیے نئی ہدایات بھی جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ دفتر میں موصول ہونے والی تمام درخواستوں کا باقاعدہ اندراج ایک لاگ بک میں کیا جائے، جس میں درخواست موصول ہونے کی تاریخ اور اس پر کی گئی کارروائی کی مکمل تفصیلات درج ہوں۔ شکایت کے ازالے کے ہر مرحلے کا تحریری یا ڈیجیٹل ریکارڈ محفوظ رکھا جائے تاکہ اس کا باقاعدہ جائزہ لیا جا سکے۔ اگر کسی بھی سطح پر کوئی فائل غیر ضروری طور پر زیر التوا پائی گئی تو متعلقہ ملازم یا افسر کے خلاف فوری محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ انتظامی شفافیت کو فروغ دینے کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ریٹائرمنٹ فوائد کی ادائیگی اور موصولہ شکایات پر کی گئی کارروائی کی مفصل رپورٹ تیار کی جائے۔ یہ کارروائی رپورٹ باقاعدگی سے ضلع خفیہ شاخ کو ارسال کی جائے گی تاکہ ضلعی سطح پر بھی اس کی نگرانی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے محکمہ تعلیم میں جوابدہی کو یقینی بنایا جائے گا اور فائلوں کو بلا وجہ زیر التوا رکھنے کے رجحان پر روک لگے گی۔ آخر میں ضلع مجسٹریٹ نے نظم وضبط اور وقت کی پابندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم کے تمام افسران اور ملازمین روزانہ اپنی بایومیٹرک حاضری درج کریں۔ اس حاضری کا اعلیٰ سطح پر باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مقررہ وقت پر دفتر نہ پہنچنے والے ملازمین کے خلاف محکمانہ قواعد کے مطابق سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ افسران نے واضح کیا کہ اساتذہ اور طلبہ کے مسائل کو انتہائی سنجیدگی سے لیا جائے اور ان کے حل میں کسی بھی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

بی ڈی او نے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

سیوان،13 رجولائی (پی این ایس) مہاراج گنج بلاک دفتر کے کانفرنس ہال میں پیر کے روز بی ڈی او بندو کمار کی صدارت میں اندرا آواس معاونین اور وکاس متر کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مختلف سرکاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور افسران و ملازمین کو مقررہ وقت کے اندر شفاف طریقے سے کام مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ بی ڈی او نے کہا کہ وزیر اعظم آواس یوجنا سمیت دیگر فلاحی منصوبوں کا فائدہ ہر حال میں مستحق افراد تک پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے آواس معاونین کو ہدایت دی کہ وہ مستحقین کے کاموں کی باقاعدہ نگرانی کریں، تعمیراتی کام میں تیزی لائیں اور زیر التوا معاملات کو جلد از جلد نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے وکاس متر کو ہدایت دی کہ وہ مہادلت اور محروم خاندانوں کو حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں سے جوڑنے، ضروری دستاویزات کی فراہمی میں مدد کرنے اور لوگوں کو سرکاری منصوبوں کے بارے میں بیدار کرنے کا کام کریں۔ اجلاس کے دوران کام میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی نہ برتنے کی ہدایت دیتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو مقررہ اہداف وقت پر مکمل کرنے کو کہا گیا۔ اجلاس میں بلاک کے تمام اندرا آواس معاونین، وکاس متر اور متعلقہ ملازمین موجود تھے۔

ڈینگو سے بچاؤ کے لیے بیداری مہم، آشا کارکنان کی ایک روزہ تربیت

سیوان،13 رجولائی (پرویز اختر) برسات کے موسم میں ڈینگو اور چکن گنیا سے بچاؤ کے لیے بیداری مہم چلانے کے مقصد سے پیر کے روز کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں آشا کارکنان کو ایک روزہ تربیت دی گئی۔ تربیتی پروگرام میں بی سی ایم یون گیری نے ڈینگو اور چکن گنیا کی علامات اور اس سے بچاؤ کے طریقوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ جن افراد کو ماضی میں ڈینگو ہو چکا ہے، انہیں زیادہ احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ ایسے افراد کو دوبارہ ڈینگو بخار کا شبہ ہونے پر فوری طور پر سرکاری اسپتال سے رابطہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈینگو کی اہم علامات میں تیز بخار، جسم، سر اور جوڑوں میں درد کے ساتھ آنکھوں کے پیچھے درد ہونا شامل ہے۔ اس کے علاوہ جلد پر سرخ دھبے اور چکتے بھی ظاہر ہو سکتے ہیں۔ ناک یا مسوڑھوں سے خون آنا، الٹی کے ساتھ خون آنا یا کالا پاخانہ آنے کی صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ بلاک ہیلتھ منیجر شاہد علی نے کہا کہ ڈینگو اور چکن گنیا کی بیماری متاثرہ مادہ ایڈیز مچھر کے کاٹنے سے پھیلتی ہے۔ یہ مچھر عام طور پر دن کے وقت کاٹتا ہے اور صاف جمع شدہ پانی میں افزائش پاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت برسات کا موسم ہے، اس لیے خصوصی احتیاط کی ضرورت ہے۔ ٹوٹے ہوئے برتنوں، کولر، اے سی، فریج کے پانی کے اخراج والے حصوں، پانی کی ٹنکی اور گھر کے اندر یا آس پاس کسی بھی جگہ پانی جمع نہ ہونے دیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کہیں پانی جمع ہو تو وہاں کیڑے مار دوا کا چھڑکاؤ کرنا ضروری ہے۔ جمع شدہ پانی میں مٹی کا تیل ڈال کر مچھر کے انڈوں اور لاروے کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ صحت حکام نے آشا کارکنان کو ہدایت دی کہ وہ گاؤں اور علاقوں میں لوگوں کو ڈینگو اور چکن گنیا سے بچاؤ کے لیے بیدار کریں۔ انہوں نے کہا کہ دن میں سوتے وقت مچھر دانی کا استعمال، مچھر بھگانے والی دوا یا کریم کا استعمال، پورے جسم کو کپڑوں سے ڈھانپ کر رکھنا اور صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھنا اس بیماری سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

ویشالی ایکسپریس سے 219 لیٹر سے زائد شراب برآمد، دو گرفتار

سوپول،13 رجولائی (پی این ایس) بہار میں مکمل شراب بندی قانون نافذ ہونے کے باوجود شراب اسمگلروں کے حوصلے پست ہونے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ اسمگلر مسلسل نئے طریقے اختیار کر کے ریاست کے مختلف اضلاع تک شراب پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں پیر کے روز سوپول ریلوے اسٹیشن پر محکمہ ایکسائز اور ریلوے پروٹیکشن فورس آر پی ایف کی مشترکہ کارروائی میں بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ مشترکہ ٹیم نے ویشالی ایکسپریس سے بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب اور بیئر برآمد کی۔ اس کارروائی کے دوران موقع سے دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جبکہ ضبط شدہ شراب کو محکمہ ایکسائز نے اپنے قبضے میں لے کر قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ یہ کارروائی ایکسائز سپرنٹنڈنٹ اشوک کمار کو ملی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی۔ انہیں اطلاع ملی تھی کہ للت گرام سے سہرسہ جانے والی ویشالی ایکسپریس ٹرین نمبر 15566 کے ذریعے بڑی مقدار میں شراب کی کھیپ لے جائی جا رہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی محکمہ ایکسائز اور آر پی ایف کی مشترکہ ٹیم سرگرم ہو گئی۔ جیسے ہی ٹرین سوپول اسٹیشن پہنچی، افسران نے اس کے بی 04 اور بی 05 کوچ میں تلاشی مہم شروع کر دی۔ جانچ کے دوران سیٹوں کے نیچے چھپائے گئے 9 بورے اور 3 بیگ برآمد ہوئے۔ تلاشی لینے پر ان میں سے 250.209 لیٹر غیر ملکی شراب اور 500.10 لیٹر بیئر برآمد ہوئی۔ مجموعی طور پر 750.219 لیٹر شراب ضبط کی گئی، جس کی قیمت لاکھوں روپے بتائی جا رہی ہے۔ چھاپہ ماری کے دوران پولیس نے موقع سے دو افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت اویناش کمار چودھری عرف فینٹا اور بنیت کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں سہرسہ ضلع کے کہرا تھانہ علاقے کے رہائشی ہیں۔ محکمہ ایکسائز دونوں ملزمان کو حراست میں لے کر سختی سے پوچھ گچھ کر رہا ہے۔ حکام کے مطابق تفتیش کے ذریعے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ شراب کی یہ کھیپ کہاں سے لائی گئی تھی، اسے کہاں پہنچایا جانا تھا اور اس غیر قانونی کاروبار کے پیچھے کون سا بڑا گروہ سرگرم ہے۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ اشوک کمار نے بتایا کہ بہار میں شراب بندی قانون کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے مسلسل خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب شراب اسمگلر سڑک کے ساتھ ساتھ ریلوے راستے کا بھی استعمال کر رہے ہیں، اس لیے ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں خصوصی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ اس کامیاب کارروائی میں ایکسائز انسپکٹر پربھو ناتھ سنگھ، سنجے پریہ درشی، کش کمار، سب انسپکٹر وشنو دیو یادو، وشال کمار، ایکسائز سپاہی ابھیشیک کمار اور آر پی ایف سہرسہ کے انسپکٹر دھننجے کمار سمیت آر پی ایف سہرسہ اور سوپول کی مشترکہ ٹیم نے اہم کردار ادا کیا۔ واضح رہے کہ بہار میں سال 2016 سے مکمل شراب بندی قانون نافذ ہے۔ اس کے باوجود ریاست کے سرحدی اضلاع اور ریلوے راستوں کے ذریعے شراب اسمگلنگ کی کوششیں مسلسل سامنے آتی رہی ہیں۔ نیپال سرحد کے قریب واقع ہونے کی وجہ سے سوپول ضلع پہلے بھی کئی بار شراب اسمگلنگ کے معاملات کو لے کر خبروں میں رہا ہے۔ محکمہ ایکسائز نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر کہیں شراب اسمگلنگ یا غیر قانونی کاروبار کی اطلاع ملے تو فوری طور پر محکمہ کو آگاہ کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

تیز رفتار ٹرک کی ٹکر سے وارڈ رکن کی موت، مشتعل لوگوں نے کیا سڑک جام

آرہ،13 رجولائی (پی این ایس) آرا موہنیا قومی شاہراہ این ایچ 319 پر پیر کے روز ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ جگدیش پور تھانہ علاقے کے کوراٹھیا گاؤں کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل سوار کو زوردار ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل چلا رہے وارڈ رکن لال بابو یادو کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد شاہراہ پر چیخ و پکار مچ گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بڑی تعداد میں راہگیر جائے حادثہ پر جمع ہو گئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مہلوک کی شناخت اودونت نگر تھانہ علاقے کے مساڑ پنچایت کے تحت مساڑ ٹولہ باشندہ 50 سالہ لال بابو یادو کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ مقامی وارڈ نمبر 13 کے منتخب وارڈ رکن تھے۔ ان کے والد کا نام شیوجی یادو بتایا گیا ہے۔ لال بابو یادو کی موت کی خبر جیسے ہی ان کے گاؤں پہنچی، اہل خانہ میں کہرام مچ گیا اور پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ حادثے کی ہولناک صورتحال دیکھ کر آس پاس کے دیہاتی اور راہگیر بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ گئے۔ مشتعل لوگوں نے مہلوک کی لاش کو قومی شاہراہ کے درمیان رکھ کر سڑک کو مکمل طور پر جام کر دیا۔ اس دوران ناراض افراد نے مقامی انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی اور مہلوک کے اہل خانہ کو مناسب سرکاری معاوضہ دینے کے ساتھ ساتھ حادثے کے ذمہ دار ٹرک ڈرائیور کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ سڑک جام ہونے کے باعث این ایچ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ حادثے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے جگدیش پور تھانہ پولیس فوراً پولیس نفری کے ساتھ موقع پر پہنچی۔ پولیس افسران نے مشتعل دیہاتیوں کو تسلی دی اور مناسب قانونی کارروائی کا یقین دلاتے ہوئے انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے حادثے میں شامل بے قابو ٹرک کو اپنے قبضے میں لے لیا، تاہم واقعے کے بعد ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ فی الحال مقامی پولیس پورے معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے اور فرار ٹرک ڈرائیور کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر قانونی کارروائی اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ انتظامیہ نے اہل خانہ کو یقین دلایا ہے کہ ضابطے کے مطابق متاثرہ خاندان کو جلد از جلد معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
منگل، ۱۴؍ جولائی ۲۰۲۶ء

چندہ چوری معاملہ پر عدالت سخت

رام مندر چندہ چوری معاملے میں ہر روز ایک نیا انکشاف ہو رہا ہے۔ اس معاملے میں ملوث لوگ اپنا دامن بچانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن قانون ان پر اپنا شکنجہ سخت کرتا جارہا ہے۔ معاملہ اب سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے یوپی حکومت کی تشکیل کردہ ایس آئی ٹی سے جانچ اسٹیٹس رپورٹ طلب کی ہے۔ جانچ میں کیا باتیں سامنے آئیں اور اس معاملے میں کتنے لوگ ملوث ہیں، یہ عدالت عظمیٰ کو بتانا ہوگا۔ اس میں صرف رام مندر ٹرسٹ سے جڑے لوگ ملوث ہیں یا سیاست سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی۔ اس معاملے میں راست یا بالراست طور پر ملوث ہیں، اس پر سب کی نگاہ ہے۔ چڑھاوا چوری معاملے نے پورے ملک کو شرمسار کر دیا ہے۔ اس سے ملک میں ہلچل مچ گئی ہے۔ مرکز اور اتر پردیش کی حکومتوں کے چول ہل گئے ہیں۔ یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی کرسی بھی ہل گئی ہے۔ اس معاملے کی زد میں آکر کس وقت ان کی کرسی چلی جائے، یہ کہنا مشکل ہے۔ سیاسی گلیارے میں یہ باتیں موضوع بحث بنی ہوئی ہیں۔ اس لیے یوگی آدتیہ ناتھ کافی پریشان نظر آرہے ہیں۔ ان کی عقل کام نہیں کر رہی ہے۔ حالانکہ چندہ چوری معاملے پر سناتن دھرم کے لوگ یوگی حکومت کو ہدف تنقید بنا ہی رہے ہیں لیکن مرکزی حکومت پر بھی نشانہ سادھنے سے پیچھے نہیں ہٹ رہے ہیں۔ اس وقت معاملہ کلائمکس پر ہے۔ بی جے پی کی مرکزی قیادت اور یوپی کی ریاستی اکائی کے بیچ اس معاملے پر آنکھ مچولی جاری ہے۔ حالانکہ چندہ چوری کا معاملہ رام مندر کے سابق ٹرسٹی چمپت رائے اور ان کے چیلوں کے سر مڑھنے کی کوشش ہو رہی ہے لیکن چمپت رائے نے اب خود کو بچانے کے لیے ان سیاسی رہنماؤں پر اس واقعہ کا ٹھیکرا پھوڑنا شروع کر دیا ہے جنہوں نے چمپت کو یہاں تک پہنچایا تھا۔ چمپت نے اپنا منہ کھولتے ہوئے بی جے پی سے جڑے کچھ رہنماؤں کو اس معاملے میں گھسیٹنے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ انہوں نے کسی کا نام تو نہیں لیا ہے لیکن جب ان کے حلق میں انگلی ڈال کر بلوایا جائے گا تو یقیناً کئی چہرے بے نقاب ہو سکتے ہیں۔ اس کے بعد پورے ملک میں کھلبلی مچ سکتی ہے۔ اس معاملے میں مسلمانوں کا کہیں کوئی رول نہیں ہے۔ جو ایک خوش آئند بات ہے۔ مسلمان نہ تو رام مندر ٹرسٹ کے آگے پیچھے ہے اور نہ ہی اس معاملے کو لے کر بیان بازی میں۔ اگر ٹرسٹ میں ایک بھی مسلمان ہوتا تو سارا الزام اسی کے سر مڑھ دیا جاتا۔ نیز چمپت رائے سمیت ان دیگر 8 ملزمین کو بھی کلین چٹ مل جاتی جو گرفتار کر کے جیل بھیجے جا چکے ہیں۔ ضرورت ہے ان کے خلاف تھرڈ ڈگری استعمال کرنے کا۔ تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو سکے۔ لیکن ان کے سیاسی آقا شاید ایسا نہیں چاہتے ہوں گے کیونکہ ملزمین ان کا نام اگل سکتے ہیں جس سے ان کے پیروں تلے کی زمین کھسک سکتی ہے۔ اس لیے جانچ کا کام بھی بڑے محتاط انداز سے ہو رہا ہے۔ تاکہ پورے معاملے کی لیپا پوتی ہو سکے۔ اس سلسلے میں ایک ہندوتوادی نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ اگر مندر کا چڑھاوا کسی ہندو نے چوری کر لیا تو اس میں مضائقہ کیا ہے۔ ایسی ذہنیت رکھنے والے لوگوں کو سپریم کورٹ میں اپنا موقف رکھنا چاہیے۔ تب پتہ چلے گا کہ اس کا کیا خمیازہ بھگتنا پڑ سکتا ہے۔ چوری ایک جرم ہے۔ رام مندر میں چوری تو گناہ عظیم ہے۔ جو بھگوان کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے۔ اس معاملے میں ملک کی سب سے بڑی عدلیہ نے سخت تیور کا مظاہرہ کیا ہے۔ جس سے چھوٹے سے بڑے چندہ چور کے قدم ڈگمگا گئے ہوں گے۔ لیکن ہر حال میں قانون کا سامنا کرنا ہوگا۔ قانون سب کے لیے برابر ہے۔ قانون کے شکنجے سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ چندہ چوری معاملے میں سناتن دھرم کے شنکراچاریہ، اویمکتیشورانند سوامی بھی سخت تیور میں ہیں۔ انہوں نے اس واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یوگی اور مرکزی حکومت کی سرزنش کی ہے۔ نیز بی جے پی حکومتوں کے خلاف مورچہ کھول لیا ہے۔ جس سے انقلابی تبدیلی کی بڑی آندھی آسکتی ہے اور یوپی کی یوگی حکومت کو اڑا لے جاسکتی ہے۔ شروع میں یہ کہا جارہا تھا کہ یہ 200 کروڑ روپے کا معاملہ ہے۔ لیکن اب لاکھوں کروڑ روپے کا معاملہ بتایا جارہا ہے۔ اصلیت کیا ہے اس پر سے بھی جلد ہی پردہ ہٹنے والا ہے۔ اگلے سال یوپی میں انتخاب ہے۔ یہ معاملہ بی جے پی کی کشتی ڈبو سکتا ہے۔

نیپال کا دوسرا جین۔زی بحران

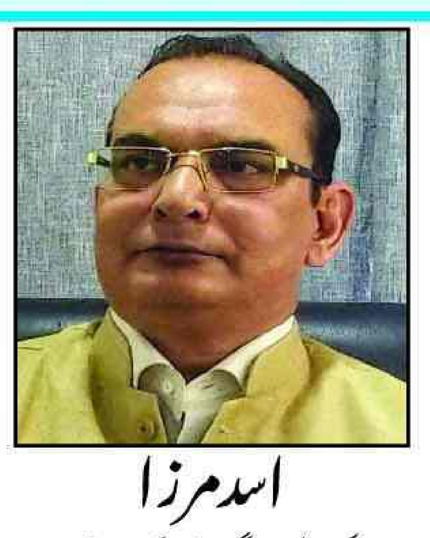

اسد مرزا

ایک حکومت گرانے کے دس مہینے بعد، نیپال کی جین۔زی اب اُسی حکومت کے سامنے کھڑی ہے جسے اُس نے خود بنایا تھا۔ ایک بے رحم بے دخلی مہم، ایک ڈرائیور کی خودسوزی، اور اختلافِ رائے کے خلاف بڑھتی ہوئی کارروائی یہ جانچ رہی ہے کہ کیا بالین شاہ کی "نئی سیاست" پرانی سیاست سے مختلف ہے۔ نیپال ایک ناخوشگوار تکرار دیکھ رہا ہے۔ کے پی شرما اولی کو اقتدار سے ہٹانے والی نوجوان بغاوت کے ایک سال سے بھی کم عرصے بعد، وہی نسل دوبارہ سڑکوں پر ہے اس بار اُسی رہنما کے خلاف جسے اُس نے اقتدار میں لانے میں مدد کی تھی۔ وزیرِ اعظم بالیندرا شاہ، ریپر انجینئر سے میئر بننے والے وہ رہنما جنہوں نے مارچ 2026 میں جین۔زی کے غصے کی لہر پر سوار ہو کر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی، اب اپنے دورِ اقتدار کی پہلی بڑی عوامی مزاحمت کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس بار وجہ بدعنوانی یا سوشل میڈیا پابندی نہیں بلکہ بلڈوزر ہیں۔

احتجاج کیوں ہو رہے ہیں: اپریل کے آخر سے، کھٹمنڈو وادی میں باگمتی اور دیگر دریاؤں کے کناروں پر آباد کچی بستیوں اور غیر منظم آبادیوں کے خلاف حکومت کی بے دخلی مہم نے 2,600 سے زائد خاندانوں تقریباً 15,000 افراد کے گھر مسمار کر دیے ہیں۔ اسے تجاوزات سے پاک سرکاری اراضی واپس لینے کی مہم کے طور پر پیش کیا گیا تھا، اور ابتدا میں اسے وسیع حمایت بھی حاصل تھی: یہاں تک کہ آر ایس پی کے انتخابی منشور میں بھی سیٹلائٹ نقشہ سازی اور بایومیٹرک تصدیق کے ذریعے "حقیقی" بے زمین خاندانوں کو موقع پرست تجاوز کاروں سے الگ کرنے کا سائنسی طریقہ اپنانے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

جس چیز نے عوامی غم و غصے کو جنم دیا وہ دریا کے کناروں کو صاف کرنے کا اصول نہیں بلکہ اس کی ترتیب ہے پہلے بے دخلی، پھر بحالی، اگر ہوئی تو۔ تقریباً 325 خاندانوں کو عارضی ہولڈنگ سینٹرز میں منتقل کیا گیا، جن میں سے کئی بعد میں سیلاب کی زد میں آگئے، سب سے نمایاں طور پر کیرتی پور میں۔ اس ماہ کے شروع میں حکومت نے رہائشیوں کو ان پناہ گاہوں کو بھی خالی کرنے کا حکم دیا، حالانکہ بہت سے خاندانوں نے کہا کہ ان کے پاس جانے کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ غصہ اس وقت عروج پر پہنچ گیا جب ایک ڈرائیور، گنیش نیپالی نے میونسپل پولیس کے ساتھ جھگڑے کے بعد خود کو آگ لگا لی یہ واقعہ اب مظاہرین کے لیے غریبوں کے ساتھ ریاستی بے حسی کی علامت بن چکا ہے۔ مشترکہ قومی سکواٹرز فرنٹ نے تب سے "غریبوں پر مظالم بند کرو" جیسے نعروں والے بینرز تلے مارچ منظم کیے ہیں، جبکہ وہ نوجوان کارکن جنہوں نے کبھی شاہ کے عروج کی تعریف کی تھی، اب ان کی انتظامیہ پر بے زمین لوگوں کو ایک آئینی ذمہ داری کے بجائے ایک زحمت سمجھنے کا الزام لگا رہے ہیں ان کے بقول، یہ ستمبر 2025 میں جین۔زی کی جدوجہد کردہ جوابدہی اور شمولیت کے ساتھ ایک دھوکہ ہے۔

حکومت کا ردِعمل: بالین شاہ کی انتظامیہ نے ان بے دخلیوں کو بڑی حد تک طویل عرصے سے زیرِ التوا اراضی کے انتظام کے طور پر جائز قرار دیا ہے، اور یہ دعویٰ کیا ہے کہ حقیقی بے زمین خاندانوں اور منافع کے لیے سرکاری یا نجی زمین پر قابض تجاوز کاروں کے درمیان فرق برقرار رکھا جارہا ہے۔ لیکن بعد کے واقعات سے نمٹنے کے انداز نے پالیسی سے بھی زیادہ تنقید کھینچی ہے۔ پولیس نے کئی جین۔زی کارکنوں کو حراست میں لیا ہے جن میں ماجد انصاری، سریسما تھاپا اور نیلسن گھتانی شامل ہیں جب وہ سیلاب کے بعد حالات کا جائزہ لینے کے لیے کیرتی پور ہولڈنگ سینٹر پہنچے تھے؛ پولیس نے "حساس سکیورٹی زون" کے قوانین کا حوالہ دیا ہے۔ نیپال پولیس کے ترجمان ابی نارائن کافلے کا کہنا ہے کہ کارروائی صرف ان کے خلاف کی جاتی ہے جو "پولیس کے کام میں رکاوٹ ڈالتے ہیں، بدامنی بھڑکاتے ہیں یا عوامی سلامتی کو خطرے میں ڈالتے ہیں،" اور قانونی احتجاج کا احترام کیا جاتا ہے۔ حقوقِ انسانی کی تنظیمیں اس معاملے کو مختلف انداز میں دیکھتی ہیں: خواتین انسانی حقوق کے محافظین کے قومی اتحاد نے جسے وہ "غیر انسانی سلوک" اور "غیر قانونی حراست" کہتا ہے، اس کی مذمت کی ہے، جبکہ کھٹمنڈو پوسٹ نے پولیس کی جانب سے پرامن اختلافِ رائے کو سکیورٹی خطرہ سمجھنے کے وسیع تر رجحان کو دستاویزی شکل دی ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن نے دو مرتبہ مداخلت کی ہے، حکام کو ہدایت دی ہے کہ متبادل انتظامات کیے بغیر ہولڈنگ سینٹرز سے سکواٹرز کو نہ نکالا جائے، اور اس کے لیے نیپال کے اپنے 2018 کے سکواٹر ہاؤسنگ قانون، آرٹیکل 37 کے تحت مناسب رہائش کے آئینی حق، اور نیپال کے توثیق شدہ بین الاقوامی معاہدوں کا حوالہ دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے بھی بے دخلی مہم کے خلاف شوکاز نوٹس جاری کیا ہے۔ ایک وزیر نے سکواٹرز سے شاذ و نادر ذاتی معذرت کی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ صورتحال "دیکھنے میں مشکل" تھی ایک اعتراف جو حکومت کے اس مسلسل دعوے کے ساتھ میل نہیں کھاتا ہے کہ اس کا مجموعی طریقہ کار قانونی ہے۔

حزبِ اختلاف کا ردِعمل: مارچ کے انتخابات میں بری طرح شکست کھانے والی جماعتوں کے لیے، اس بحران نے خود کو اُسی حلقے کے محافظ کے طور پر دوبارہ پیش کرنے کا موقع فراہم کیا ہے جس نے انہیں مسترد کر دیا تھا۔ سی پی این-یو ایم ایل کے نیرج آچاریہ نے دلیل دی ہے کہ عوامی مینڈیٹ "من مانی حکمرانی کا لائسنس" نہیں، اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ "پہلے بحالی، پھر منتقلی" کی پالیسی اپنائے اور شہریوں کے خلاف طاقت کا استعمال بند کرے۔ جنتا سماج وادی پارٹی کے مہتو نے مزید کہا کہ حکومت کے پہلے سو دن "پرانی آمریت کی بو" لیے ہوئے ہیں، اور مسمار کی گئی بستیوں، تعلیم و صحت پر ٹیکس، اور گنیش نیپالی کی خودسوزی کو ریاست کی بے حسی کے ثبوت کے طور پر پیش کیا۔ نیپالی کانگریس کے رہنماؤں، بشمول گگن کمار تھاپا اور بھیشم راج انگدیمبے، نے حراست میں لیے گئے کارکنوں کی غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ سختی جاری رہنے سے مزید بدامنی پھیل سکتی ہے۔ یہاں ایک واضح ستم ظریفی ہے: ان میں سے بہت سی جماعتیں دہائیوں تک غیر منظم سکواٹر بستیوں کی ذمہ دار رہی ہیں اور خود 2025 میں جین۔زی کے غصے کا نشانہ بنی تھیں۔ بے زمین لوگوں کے ساتھ ان کی نئی نویلی یکجہتی موقع پرستی جتنی ہی حقیقی معلوم ہوتی ہے لیکن ان کی تنقید اس لیے گونجتی ہے کیونکہ یہ آزاد انسانی حقوق کے اداروں اور جین۔زی کارکنوں کے الگ سے دستاویزی کیے جانے والے حقائق سے میل کھاتی ہے۔

حل کیا ہونا چاہیے: یہاں بنیادی ناکامی ترتیب کی ہے، نیت کی نہیں ہے۔ نیپال کا آئین، اس کا 2018 کا سکواٹر حقوق کا قانون، اور سپریم کورٹ کے متعدد فیصلے سب اسی اصول کو قائم کرتے ہیں جسے قومی انسانی حقوق کمیشن بار بار دہراتا رہا ہے: متبادل رہائش اور معاشی سہارا منتقلی سے پہلے ہونا چاہیے، بعد میں سوچا جانے والا معاملہ نہیں ہے۔ ایک قابل اعتماد آگے کا راستہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ حکومت اُس وقت تک مزید بے دخلیاں روکے جب تک تصدیق شدہ بحالی مقامات تیار نہ ہو جائیں، اور زمینی مسائل کے حل کمیشن کے ذریعے حقیقی بے زمین خاندانوں کی وعدہ شدہ سائنسی شناخت مکمل کرے، نہ کہ صوابدیدی بلڈوزر آپریشنز کے ذریعے۔ انتہائی ضروری ہے اختلافِ رائے کے ساتھ سلوک میں نرمی لانا: حراست میں لیے گئے کارکنوں کو رہا کرنا، مبینہ پولیس حملے کی تحقیقات کرنا، اور حقیقی سکیورٹی خطرات کو اپنا کام کرنے والے صحافیوں، وکلاء اور حقوق کی نگرانی کرنے والوں سے الگ کرنا اس سے حکومت کو بہت کم قیمت چکانی پڑے گی، اور اس سے یہ تاثر کمزور ہوگا کہ وہ اولی دور کی حکمتِ عملی دہرا رہی ہے۔ سب سے بڑھ کر، شاہ کی حکومت کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ جین۔زی کا اصل مطالبہ کبھی بھی صرف سنگھ دربار میں چہرے بدلنے کا نہیں تھا یہ ایسے اداروں کا مطالبہ تھا جو شہریوں، خاص طور پر غریب ترین لوگوں کے ساتھ، مناسب طریقہ کار کے تحت سلوک کریں۔ اس کسوٹی پر پورا نہ اترنا نیپال کی اب تک کی سب سے کم عمر حکومت کو اس بات کی ایک مثال بنا سکتا ہے کہ کسی تحریک کے اپنے ہر رہنما کتنی جلدی انہی عادات کو اپنا سکتے ہیں جن کے خلاف وہ کبھی اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

☆☆☆

حکومت اپنے شہریوں کو مشکوک کیوں بنا رہی ہے؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

کرناٹک ہائی کورٹ نے گزشتہ دنوں بنگلورو میں زیر حراست عبدالرحیم کو عبوری راحت دیتے ہوئے ان کی بنگلہ دیش ملک بدری پر فی الحال روک لگا دی ہے، جسٹس سورج گووندراج نے بنگلورو کے FRRO کو عبدالرحیم کے شناخت کی مکمل جانچ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عبدالرحیم کا دعویٰ ہے کہ وہ 14 اپریل 1979 کو دہلی کے نیوسیما پوری میں پیدا ہوئے اور پیدائشی طور پر بھارتی شہری ہیں۔ ان کے وکیل کے مطابق ان کے پاس پیدائش کا سرٹیفکیٹ، پاسپورٹ، ووٹر آئی ڈی، آدھار سمیت متعدد دستاویزات موجود ہیں۔ وہ 2014 سے بنگلورو میں کاروبار کر رہے ہیں، عبدالرحیم کو 5 مارچ کو مبینہ غیر دستاویزی بنگلہ دیشی شہریوں کے خلاف کارروائی کے دوران حراست میں لے کر ڈیٹنشن سینٹر بھیج دیا گیا تھا۔ اس کیس کی اگلی سماعت 14 جولائی کو ہوگی اور تب تک انکی ملک بدری پر پابندی برقرار رہے گی۔ ایسے ہی معاملے میں گوہاٹی ہائی کورٹ نے پچھلے ہفتے اپنے ایک اہم فیصلے میں فارنرز ٹریبونل کے اس حکم کو برقرار رکھا ہے جس میں آسام کے ایک رہائشی کو غیر ملکی قرار دیا گیا تھا، عدالت نے واضح کیا کہ صرف متعدد دستاویزات پیش کر دینا کافی نہیں، بلکہ شہریت ثابت کرنے کے لیے قابل قبول، مستند اور باہم مربوط قانونی شواہد ضروری ہوتے ہیں، عدالت کے روبرو پیش ہونے والے شخص نے اپنی ہندوستانی شہریت ثابت کرنے کے لیے 16 مختلف دستاویزات پیش کیے تھے، جن میں 1951 کے نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز کی نقل، مختلف برسوں کی ووٹر لسٹیں، زمین کی رجسٹری، اسکول سرٹیفکیٹ، پین کارڈ اور ووٹر آئی ڈی وغیرہ شامل تھے۔ تاہم عدالت نے ان تمام دستاویزات کو شہریت ثابت کرنے کے لیے ناکافی قرار دیا، جسٹس کلیان رائے سورانہ اور جسٹس شمیمہ جہان پر مشتمل ڈویژن بینچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ 1951 کے این آر سی کی نقل کمپیوٹر سے حاصل کی گئی تھی لیکن اس کے ساتھ انڈین ایویڈنس ایکٹ کے مطابق ضروری تصدیق کی سرٹیفکیٹ موجود نہیں تھا، اس لیے اسے قانونی شہادت کے طور پر قبول نہیں کیا جاسکتا، اسی طرح 2017 میں جاری ہونے والے اسکول سرٹیفکیٹ کو بھی عدالت نے مسترد کر دیا کیونکہ اسے جاری کرنے والے ہیڈ ماسٹر کو بطور گواہ عدالت میں پیش نہیں کیا گیا، عدالت نے اپنے فیصلے میں یہ بھی واضح کیا کہ پین کارڈ اور ووٹر آئی ڈی کسی شخص کی شہریت کا حتمی یا ناقابل تردید ثبوت نہیں ہوتے، بلکہ یہ صرف شناختی یا ٹیکس سے متعلق دستاویزات ہیں، عدالتی ریکارڈ کے مطابق درخواست گزار کی پیدائش یکم مئی 1988 کو آسام کے گھوگھوڈوبا گاؤں میں ہوئی تھی جبکہ بعد میں اس کا خاندان باشدوبا منتقل ہو گیا، اس نے دعویٰ کیا کہ اس کے خاندان کے نام کئی دہائیوں سے مسلسل ووٹر لسٹوں میں درج ہیں، تاہم عدالت نے مختلف برسوں کی ووٹر لسٹوں کا جائزہ لینے کے بعد متعدد تضادات کی نشاندہی کی، ایک ووٹر لسٹ میں خاندان کے ایک فرد کی عمر 1979 میں 25 برس درج تھی لیکن 10 سال بعد 1989 کی فہرست میں اس کی عمر صرف 29 برس لکھی گئی، جو ایک اہم تضاد تھا، عدالت نے یہ بھی کہا کہ مختلف اوقات میں خاندان کے نام تین مختلف دیہات دھوباکورا، گھوگھوڈوبا اور باشدوبا سے وابستہ دکھائی دیتے ہیں لیکن پیش کیے گئے ریکارڈ میں ان مقامات کے درمیان خاندانی تعلق اور نسب کو قابل قبول انداز میں ثابت نہیں کیا جاسکا، درخواست گزار کے والد نے عدالت میں گواہی بھی دی لیکن عدالت نے کہا کہ شہریت جیسے حساس معاملے میں صرف زبانی بیان کافی نہیں ہوتا بلکہ مضبوط دستاویزی شواہد ضروری ہوتے ہیں، مزید برآں والد کے بیان اور سرکاری ریکارڈ میں بھی کئی تضادات موجود تھے، ہائی کورٹ نے کہا کہ فارنرز ٹریبونل کے فیصلے میں کسی قسم کی قانونی خامی موجود نہیں ہے، اس لیے درخواست خارج کی جاتی ہے، عدالت نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا کہ فارنرز ایکٹ 1946 کی دفعہ 9 کے تحت اپنی ہندوستانی شہریت ثابت کرنے کی ذمہ داری متعلقہ شخص پر ہی عائد ہوتی ہے اور اگر وہ ناکام رہتا ہے تو محض متعدد دستاویزات کی موجودگی اس کی شہریت ثابت نہیں کر سکتی، یہ فیصلہ آسام میں شہریت سے متعلق مقدمات کے تناظر میں ایک اہم نظیر کے طور پر دیکھا جارہا ہے جہاں دستاویزات کی قانونی حیثیت اور ان کی باہمی مطابقت کو ان دنوں انتہائی اہمیت دی جاتی ہے۔

ذرا غور کیجیے شہریت کے لیے پاسپورٹ ثبوت نہیں، پین کارڈ ثبوت نہیں، آدھار کارڈ ثبوت نہیں، راشن کارڈ ثبوت نہیں، ڈرائیونگ لائسنس ثبوت نہیں، ووٹر کارڈ ثبوت نہیں، آئی ڈی کارڈ ثبوت نہیں، اسکول کی سند قبول نہیں، پیدائشی سند ثبوت نہیں، حتی کہ کسی کا وجود اور انکی گواہی بھی ثبوت نہیں تو پھر کیا چاہیے؟ آخر کیا چیز آپ کی شہریت ثابت کر سکتی ہے؟ آسام کے امین الحق نے تمام ممکنات جس سے اس کی شہریت ثابت ہو سکتی ہے وہ داخل کی، زمین کے کاغذات، این آر سی 1951 کے فہرست کی نقل، جس میں دادا، دادی اور والد کے نام درج ہیں، اس کے علاوہ 1966 سے 2017 کی ووٹر لسٹ بھی پیش کی جس میں والدین کے ساتھ اس کا نام بھی درج ہے، 1973 میں خریدی زمین کے دستاویزات، پین نمبر، ووٹر آئی ڈی اور اسکول کا سرٹیفکیٹ بھی عدالت میں پیش کیا حتی کہ والد نے عدالت میں آکر خود گواہی دی کہ یہ میرا بیٹا ہے لیکن اس زبانی گواہی کو بھی قبول نہیں کیا گیا، اکتوبر 2017 کو اسکول سرٹیفکیٹ کے اس طالب علم نے 1999 میں اسکول چھوڑ دیا تھا، یہ بھی جاری کیا گیا لیکن ٹی سی سرٹیفکیٹ کے جاری کرنے والے شخص نے عدالت میں حاضر ہو کر اس کی تصدیق نہیں کی اس لیے کہا گیا کہ اس دستاویز کو قابل اعتماد نہیں مانا جاسکتا، لوگ سوال پوچھنے لگے ہیں کہ پھر اس ملک میں آخر ایسی کونسی چیز ہے جسے قابل قبول مانا جائے؟ ہندوستان میں اپنے ہی عوام کے ساتھ یہ سب کیا ہو رہا ہے اور کیوں ہو رہا ہے؟ حکومت اپنے شہریوں سے کونسی دشمنی نکال رہی ہے؟ ملک میں شہریت کا سوال اب محض قانونی اصطلاح یا سرکاری رجسٹر کا معاملہ نہیں رہا بلکہ کروڑوں لوگوں کے وجود، شناخت، عزت اور سیاسی حق سے جڑا سنگین مسئلہ بنتا جارہا ہے، چند برس پہلے تک عام لوگوں کے ذہن میں یہ شائبہ بھی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ اپنے ہی وطن میں ہمیں اپنی وطنیت ثابت کرنے کے لیے کاغذات کا ایسا سلسلہ پیش کرنا پڑے گا، جس کی ہر کڑی پرکھی جائے وہ پاسپورٹ، ووٹر شناختی کارڈ، آدھار، پیان کارڈ، راشن کارڈ، پیدائش یا تعلیمی صداقت نامہ، زمین کے کاغذات اور پرانی فہرست رائے دہندگان کو کافی سمجھتا تھا، اب ان میں سے بیشتر دستاویزات کو شناخت، رہائش یا عمر کے ثبوت کے طور پر تو قبول کیا جاسکتا ہے مگر شہریت کا قطعی ثبوت قرار نہیں دیا جاتا، متعدد سرکاری دستاویزات رکھنے کے باوجود سوال باقی رہتا ہے کہ آخر کون سا کاغذ کس شخص کو بلاشبہ بھارتی شہری ثابت کرے گا، یہی بے اطمینانی اور غیر یقینی اپنے ہی وطن میں اجنبی ہونے، شکوک وشبہات اور خوف کو جنم دے رہی ہے، دستور نے شہریت کو سیاسی برادری کی بنیاد بنایا اس کا مطلب یہ ہے کہ شہریت صرف نام پتہ یا شناختی نمبر نہیں بلکہ فرد اور مملکت کے درمیان وہ قانونی رشتہ ہے جس سے ووٹ دینے، حکومت سازی میں حصہ لینے اور مملکتی تحفظ حاصل کرنے کی حیثیت پیدا ہوتی ہے، سپریم کورٹ نے مئی 2026 کے خصوصی نظرثانی سے متعلق فیصلے میں کہا کہ شہریت فرد کو جمہوری عمل میں شرکت کے قابل بناتی ہے۔ عدالت نے یہ بھی تسلیم کیا کہ شہریت کی توثیق یا نفی کا تعلق شناخت، وابستگی وقار اور شخصی آزادی سے ہے، اس لیے ایسے ہر عمل میں منصفانہ کاروائی اور ادارہ جاتی احتیاط ضروری ہے، عدالت نے واضح کیا کہ کمیشن کسی شخص کی شہریت کا قطعی فیصلہ نہیں کر سکتا اور شبہ کی صورت میں معاملہ مجاز مرکزی اتھارٹی کو بھیجا جانا چاہیے، اسکے باوجود ووٹر فہرست سے اخراج کا اندیشہ معمولی نہیں، کیونکہ حق رائے دہی سے محرومی کسی فرد کو عملی طور پر سیاسی برادری سے باہر دھکیل سکتی ہے، آدھار کو عدالت نے شناختی دستاویز مانا مگر شہریت کا ثبوت نہیں، ووٹر شناختی کارڈ کو اسی ووٹر فہرست سے پیدا ہونے والی دستاویز قرار دے کر اس فہرست کی صحت ثابت کرنے کے لیے ناکافی کہا گیا، مرکزی حکومت نے پاسپورٹ کے بارے میں کہا کہ اسے شہریت کا قطعی ثبوت نہیں سمجھا جاتا، یوں شہری ایسے دستاویزی بھنور میں پھنس جاتا ہے جہاں حکومت کی جاری کردہ ہر اہم دستاویز معتبر ہے مگر شہریت کے فیصلہ کن ثبوت کی حیثیت سے غیر یقینی کا شکار ہے۔ قانونی طور پر عدالت شہادت کا معیار دیکھتی ہے لیکن سماجی طور پر یہ فیصلہ ہولناک سوال چھوڑ جاتا ہے، جب ووٹر کارڈ، پیان کارڈ، اسکولی سرٹیفکیٹ، اراضی کے کاغذات، این آر سی اندراجات اور پرانی فہرستیں بھی کسی غریب شہری کو تحفظ نہ دے سکیں تو عام آدمی اپنی شہریت کس طرح محفوظ سمجھے گا؟ غربت، ناخواندگی، سیلاب، نقل مکانی، فسادات، خواتین کے نام اور جائے پیدائش میں تبدیلی، ناقص سرکاری ریکارڈ اور مختلف زبانوں میں املا کا فرق دستاویزی تسلسل توڑ سکتے ہیں، دیہی مزدور، خانہ بدوش، بے زمین خاندان، یتیم بچے اور شادی کے بعد دوسری ریاست منتقل ہونے والی خواتین زیادہ خطرے میں رہتے ہیں، ان سے کئی دہائیوں پرانے خاندانی کاغذات طلب کرنا بظاہر یکساں اصول ہو سکتا ہے مگر اس کے اثرات یکساں نہیں ہوتے، شہریت ترمیمی قانون 2019 نے تشویش مزید گہری کی کیونکہ اس نے تین پڑوسی ملکوں سے آنے والی بعض غیر مسلم، مذہبی برادریوں کے لیے خصوصی راستہ کھولا، جب کے مسلمانوں کو باہر رکھا گیا، اسے شہریت کی سخت جانچ این آر سی کے تجربے اور ایس ائی کے پس منظر میں دیکھا جائے تو اقلیتوں میں امتیازی اخراج کا خوف فطری محسوس ہوتا ہے، مسئلے کا حل غیر قانونی ہجرت کو نظرانداز کرنا نہیں بلکہ شہری اور غیر شہری کی شناخت کے لیے شفاف، یکساں، قابل رسائی اور انسانی طریقہ وضع کرنا ہے، مملکت کو اپنے جاری کردہ ریکارڈ کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے، معمولی املا، عمر یا پتے کے فرق کو جعل سازی نہ سمجھا جائے، محکموں کے درمیان تصدیقی رابطہ قائم ہو، غریب شہری کو مفت، قانونی امداد، نوٹس، سماعت اور اپیل کا حق اور حقیقی موقع دیا جائے، شہریت کے ثبوت کی واضح اور ملک گیر فہرست قانون کے ذریعے مقرر ہو، ہر دفتر اور عدالت میں الگ الگ معیار نہ اپنایا جائے، عالمی حقوق انسانی اعلامیہ کا آرٹیکل 15 ہر شخص کے لیے قومیت کے حق اور اس سے من مانی طور پر محروم نہ کیے جانے کی ضمانت دیتا ہے، بھارتی جمہوریت کی آزمائش یہی ہے کہ وہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے اپنے شہریوں کو خوف، تحقیر اور کسی دائمی شبہ سے محفوظ رکھے، کوئی حقیقی شہری محض کمزور کاغذی سلسلے، سرکاری ریکارڈ کی غلطی یا غربت کے سبب اپنے ہی وطن میں اجنبی ہونے کا خوف محسوس نہ کرے، اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ ذمہ داری حکومت کی ہے اور یہ سمجھا جانا چاہیے کہ ملک محفوظ ہاتھوں میں نہیں ہے۔

سوشل میڈیا سے لے کر سماجی، سیاسی اور دیگر پلیٹ فارمز پر شدت سے ایک ہی سوال ان دنوں پوچھا جارہا ہے کہ ہندوستانی پاسپورٹ کا حامل شخص ہندوستانی شہری کیوں نہیں ہے؟ یہ نیا تنازع اس وقت پیدا ہوا جب وزارت خارجہ نے پاسپورٹ سوا دیوس کے موقع پر منعقدہ تقریب میں میڈیا کے ایک سوال کے جواب میں وضاحت کی کہ ہندوستانی پاسپورٹ اگرچہ بیرون ملک سفر کے دوران کسی فرد کی قومیت کی تصدیق کرتا ہے تاہم یہ شہریت کی دستاویز نہیں ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک سینئر عہدے دار کے اس بیان کے بعد سوشل میڈیا پر شدید بحث شروع ہوگئی، متعدد صارفین نے سوال اٹھایا کہ اگر پاسپورٹ شہریت کا ثبوت نہیں تو پھر ہندوستانی شہریت ثابت کرنے کے لیے کون سی دستاویز معتبر سمجھی جائے؟ مختلف سیاسی قائدین اور شہری یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ اگر پاسپورٹ، آدھار کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ بھی شہریت کا حتمی ثبوت نہیں ہے تو پھر اس مقصد کے لیے کون سی دستاویز قابل قبول ہوگی؟ حکومت کا کہنا ہے کہ گزشتہ 12 برسوں میں نریندر مودی حکومت نے پاسپورٹ کی قانونی حیثیت کے بارے میں کوئی نیا فیصلہ نہیں کیا، حکومت کے مطابق پاسپورٹ بنیادی طور پر ایک سفری دستاویز ہے جبکہ شہریت کا تعین شہریت قانون 1955 اور شہریت ضوابط 2009 کے تحت کیا جاتا ہے۔

دنیا بھر میں پاسپورٹ کو کسی بھی ملک کی جانب سے جاری کیا جانے والا سب سے اہم شناختی اور قومیت کا دستاویز سمجھا جاتا ہے، چاہے سفر کرنا ہو، ویزا حاصل کرنا ہو، بینک اکاؤنٹ کھولنا ہو یا کسی دوسرے ملک میں اپنی قومی شناخت ثابت کرنی ہو پاسپورٹ کو بنیادی دستاویز مانا جاتا ہے، سوال یہ بھی ہے کہ غیر ملکی شہریت حاصل کرنے کے بعد لوگوں کو اپنا ہندوستانی پاسپورٹ واپس کرنا پڑتا ہے کیونکہ ہندوستان، دوہری شہریت کو تسلیم نہیں کرتا، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پاسپورٹ دراصل ہندوستانی شہریت سے جڑا ہوا ہے، اب حکومت کے موقف کے لحاظ سے اگر پاسپورٹ شہریت کا ثبوت نہیں تو غیر ملکی شہریت حاصل کرنے کے بعد بھی ہندوستانی پاسپورٹ اپنے پاس رکھنا جرم نہیں ہونا چاہیے، اس سلسلے کا ایک مقدمہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف بھی چلایا جارہا ہے، کیا یہ غور طلب نہیں ہے کہ ہندوستان میں کوئی ایسا عالمی یا واحد دستاویز موجود نہیں ہے، جو ہر شہری کے لیے شہریت کا حتمی ثبوت ہو، ہر ملک اپنے شہریوں کو ایک واضح سرٹیفکیٹ فراہم کرتا ہے، قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ پاسپورٹ بھی ایک اہم سرکاری دستاویز ضرور ہے لیکن اگر شہریت کا تنازع عدالت میں پہنچ جائے تو فیصلہ متعلقہ قوانین اور دستیاب شواہد کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، اس بحث کا سب سے سنجیدہ پہلو یہ ہے کہ اس کے اثرات کن لوگوں پر پڑ سکتے ہیں؟ ہندوستان میں بہت سے لوگ دستاویزات کے لحاظ سے کمزور ہیں، غریب طبقات، دیہی علاقوں کے رہنے والے مہاجر مزدور اور وہ خواتین جن کے ریکارڈ مکمل نہیں، اس لیے یہ خطرناک رجحان پیدا ہو سکتا ہے، خاص طور پر مذہبی اقلیتوں کے لیے، کمزور طبقے، پہلے ہی مختلف بنیادوں پر دباؤ کا شکار ہیں اور یہ ان کو ہراساں کرنے کی ایک اور وجہ بن سکتی ہے، اس طرح کے بیانات، ووٹنگ کے حقوق اور بنیادی شہری حقوق کو متاثر کر سکتے ہیں، ایس آئی آر جیسے اقدامات کے ذریعے ایسا ممکن ہے جس سے لوگوں میں مزید الجھن پیدا ہو رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا آزادی کے بعد سے اب تک ایسا کوئی دستاویز جاری ہی نہیں کیا گیا جو شہریت کا ثبوت ہو اور ہندوستانی شہری ہونے کی گواہی دے؟ کیا حکومت اب پھر کوئی ایسا نیا دستاویز جاری کرے گی جو شہریت کا حتمی ثبوت ہو، سوال یہ بھی ہے کہ آخر اپنے ہی وطن کی اتنی بڑی تعداد کو مشکوک کیوں بنایا جارہا ہے؟ جب کہ ملک اس وقت مختلف مسائل کا شکار ہے، چاروں طرف مسائل کا انبار ہے، کہیں ایسا تو نہیں کہ حکومت اپنے جرم پر پردہ ڈالنے، بنیادی اور اہم مسائل سے رخ موڑنے، اسکو چھپانے کے لیے ان جیسے مسائل میں لوگوں کو الجھا رہی ہے اور اپنے ہی شہریوں کو ہی مشکوک و مشتبہ بنا رہی ہے، کیا اب ملک محفوظ ہاتھوں میں نہیں ہے؟

کرناٹک کی سماجی و تعلیمی سروے رپورٹ

عبدالحلیم منصور

جمہوریت کی اصل روح یہ ہے کہ ریاست اپنے فیصلے قیاس آرائیوں، سیاسی دباؤ یا طاقتور طبقات کی خواہشات کے بجائے حقائق، اعداد و شمار اور آئینی اصولوں کی بنیاد پر کرے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید ریاستوں میں مردم شماری، سماجی و معاشی سروے اور تعلیمی جائزے محض اعداد و شمار جمع کرنے کی مشق نہیں ہوتے بلکہ یہی معلومات حکومتوں کی پالیسی سازی، وسائل کی منصفانہ تقسیم، ریزرویشن، تعلیم، صحت اور فلاحی منصوبوں کی بنیاد بنتی ہیں۔ کرناٹک کی سماجی و تعلیمی سروے رپورٹ بھی اسی مقصد کے تحت تیار کی گئی تھی لیکن افسوس کہ ایک دہائی گزرنے کے باوجود یہ رپورٹ اپنی افادیت سے زیادہ سیاسی تنازعات کا شکار رہی۔ اب جبکہ ایک مرتبہ پھر اس رپورٹ کو اسمبلی میں پیش کرنے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے، سب سے اہم سوال یہ نہیں کہ رپورٹ میں کیا لکھا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کیا ریاست کی سیاسی قیادت اس کے نتائج کو قبول کرنے کا حوصلہ رکھتی ہے؟

2015 میں وزیر اعلیٰ سدارامیا کی پہلی حکومت نے کرناٹک اسٹیٹ کمیشن فار بیک ورڈ کلاسز کے ذریعے ایک جامع سماجی و تعلیمی سروے کرایا تھا۔ اس وقت اسے ملک کا سب سے بڑا ریاستی سماجی سروے قرار دیا گیا۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق اس ابتدائی سروے پر تقریباً 165 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ بعد کے برسوں میں رپورٹ پر نظر ثانی، نئی معلومات، انتظامی کارروائیوں اور حالیہ سروے کے مراحل پر مزید سرکاری وسائل صرف کیے گئے، جس کے باعث آج سیاسی حلقوں میں مجموعی اخراجات 450 کروڑ روپے سے زیادہ بتائے جارہے ہیں۔ اگر واقعی عوام کے اتنے بڑے سرمائے سے یہ کام انجام دیا گیا ہے تو پھر عوام کا یہ سوال بالکل جائز ہے کہ آخر دس برس بعد بھی اس کی مکمل رپورٹ اسمبلی اور عوام کے سامنے کیوں نہیں رکھی گئی؟

اس رپورٹ کی سب سے بڑی بدقسمتی یہ رہی کہ اسے ابتدا ہی سے سماجی انصاف کی دستاویز کے بجائے سیاسی ہتھیار کے طور پر دیکھا گیا۔ یہ حقیقت بھی فراموش نہیں کی جاسکتی کہ اس رپورٹ کو صرف ایک حکومت نے نہیں روکا بلکہ مختلف ادوار میں مختلف سیاسی جماعتوں نے اپنے اپنے انداز میں اس کے راستے میں رکاوٹیں پیدا کیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے تو اس سروے کے طریقۂ کار، اس کے ممکنہ نتائج اور سماجی اثرات پر شدید اعتراضات اٹھائے۔ بعض رہنماؤں نے یہاں تک کہا کہ اس طرح کے سروے سے ہندو سماج میں تقسیم پیدا ہوگی اور اسے نافذ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ آج وہی بی جے پی اسمبلی میں رپورٹ پیش کرنے اور اس پر خصوصی بحث کرانے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ جمہوری اعتبار سے اس مطالبے کی مخالفت نہیں کی جاسکتی، مگر یہ سیاسی تضاد ضرور قابل غور ہے کہ جس رپورٹ کو کل مسترد کیا جارہا تھا، آج اسی کو شفافیت کا پیمانہ قرار دیا جارہا ہے۔

کانگریس بھی اس معاملے میں مکمل طور پر بری الذمہ نہیں۔ اگرچہ سماجی و تعلیمی سروے اسی جماعت کی حکومت نے شروع کیا، مگر دس برس گزرنے کے باوجود وہ اسے مکمل اعتماد کے ساتھ نافذ نہیں کر سکی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ صرف اپوزیشن کی مخالفت نہیں بلکہ خود کانگریس کے اندر پائے جانے والے اختلافات ہیں۔ موجودہ وزیر اعلیٰ ڈی۔ کے۔ شیوکمار نے ماضی میں اس رپورٹ پر کھل کر اعتراضات کیے تھے۔ انہوں نے متعدد مواقع پر وکالیگا برادری کے تحفظات کا حوالہ دیا اور واضح طور پر کہا کہ وہ اپنی برادری کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ان بیانات نے یہ تاثر پیدا کیا کہ حکومت کے اندر بھی اس رپورٹ کو لے کر مکمل اتفاق رائے موجود نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نئی رپورٹ حکومت کو موصول ہونے کے باوجود اس پر فیصلہ مسلسل مؤخر ہوتا رہا۔

یہاں سب سے بنیادی سوال یہی ہے کہ کیا رپورٹ واقعی ناقص ہے یا اس کے ممکنہ نتائج بعض سیاسی اور سماجی مفروضوں کو چیلنج کرتے ہیں؟ اگر سروے میں خامیاں تھیں تو دس برس تک ان کی اصلاح کیوں نہیں کی گئی؟ اور اگر نئی رپورٹ تیار ہو چکی ہے تو اسے اسمبلی کے سامنے پیش کرنے میں ہچکچاہٹ کیوں برقرار ہے؟ کسی بھی جمہوری حکومت کے لیے یہ مؤقف قابل قبول نہیں ہو سکتا کہ رپورٹ موجود بھی ہو اور عوام اس کے مندرجات سے مسلسل محروم بھی رہیں۔

سیاسی اور صحافتی حلقوں میں مختلف دعوے گردش کر رہے ہیں کہ رپورٹ کے بعض ممکنہ نتائج ریاست کے روایتی سماجی اور انتخابی توازن کو متاثر کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر آبادی کے تناسب سے متعلق بعض غیر سرکاری دعووں نے اس بحث کو مزید حساس بنا دیا ہے۔ تاہم چونکہ حکومت نے رپورٹ جاری نہیں کی اور کمیشن نے بھی لیک ہونے والے اعداد و شمار کی تصدیق نہیں کی، اس لیے کسی مخصوص آبادیاتی دعوے کو حقیقت کے طور پر پیش کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ لیکن اتنا ضرور کہا جاسکتا ہے کہ اگر رپورٹ کے نتائج معمولی ہوتے تو شاید اسے دس برس تک دبائے رکھنے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ یہی غیر معمولی رازداری خود کئی نئے سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ اس سے بھی زیادہ تشویش کی بات یہ ہے کہ رپورٹ ابھی منظرِ عام پر آئی بھی نہیں اور اسے متنازع بنانے کی مہم عملاً شروع ہو چکی ہے۔ مختلف سماجی گروہوں کے نام پر خدشات پیدا کیے جارہے ہیں، سیاسی جماعتیں اپنی اپنی برادریوں کو متحرک کر رہی ہیں اور اصل رپورٹ کے بجائے اس سے متعلق قیاس آرائیاں عوامی بحث کا مرکز بن رہی ہیں۔ اگر یہی صورت حال برقرار رہی تو خدشہ ہے کہ یہ رپورٹ بھی سماجی انصاف کی بنیاد بننے کے بجائے انتخابی سیاست کا ایک نیا ہتھیار بن جائے گی۔ یہاں حکومت کی ذمہ داری سب سے زیادہ ہے۔ اگر رپورٹ میں خامیاں ہیں تو انہیں اسمبلی کی کمیٹی، ماہرین شماریات، سماجیات کے ماہرین اور متعلقہ طبقات کے نمائندوں کے سامنے رکھا جائے۔ اگر رپورٹ درست ہے تو اسے بلاخوف و تردد عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔ کسی بھی رپورٹ کو خفیہ رکھنے سے نہ اختلاف ختم ہوتا ہے، نہ اعتماد پیدا ہوتا ہے، بلکہ افواہیں، بداعتمادی اور سیاسی مفروضے مزید مضبوط ہوتے ہیں۔

آج ضرورت اس بات کی نہیں کہ اس رپورٹ کو کسی ایک جماعت کی فتح یا شکست کا مسئلہ بنایا جائے، بلکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسے آئین ہند کی روح، سماجی انصاف کے تقاضوں اور ریاست کے طویل المدتی مفاد کے تناظر میں دیکھا جائے۔ اگر حکومت اس رپورٹ کو طاقتور سماجی یا سیاسی دباؤ کی وجہ سے مؤخر کرتی رہی تو یہ صرف ایک رپورٹ کی تاخیر نہیں ہوگی بلکہ آئینی شفافیت، ادارہ جاتی دیانت اور سماجی انصاف کے تصور پر بھی ایک بڑا سوالیہ نشان ہوگا۔ کرناٹک کی سماجی و تعلیمی سروے رپورٹ اب محض ایک انتظامی دستاویز نہیں رہی، بلکہ یہ ریاست کی سیاسی بصیرت، حکومتی شفافیت اور سماجی انصاف کے دعووں کا امتحان بن چکی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اس دستاویز کو عوامی مفاد کا ذریعہ بناتے ہیں یا اسے برادریوں کے درمیان سیاسی کشمکش کا مستقل عنوان۔ تاریخ گواہ ہے کہ حقائق کو زیادہ دیر تک دبایا نہیں جاسکتا، اور جو ریاستیں سچ کا سامنا کرنے کا حوصلہ رکھتی ہیں، وہی انصاف پر مبنی مضبوط معاشروں کی بنیاد رکھتی ہیں۔

ایس۔ایم پرویز عالم کی قابل قدر خدمات

ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری
رابطہ:۔ 8092154227

جناب امتیاز احمد کریمی سابق ڈائریکٹر اردو ڈائریکٹوریٹ کے بعد جتنے بھی اردو ڈائریکٹروں کی تقرری عمل میں آئی مثلاً جناب احمد محمود اور محمد عمران وغیرہ کے زمانے میں اردو ڈائریکٹوریٹ میں اردو کی ترقی وتحفظ کے سلسلے میں کوئی خاطر خواہ کام انجام نہیں پا سکا۔ مصنفین، شعراء اور مترجمین کے مسودہ جمع کرنے کے لیے اخبار میں اشتہار تک نہیں نکل سکا۔ جس کی وجہ سے شعراء ادباء اور مصنفین کے درمیان مایوسی چھائی رہی۔ لیکن جب جناب ایس۔ایم پرویز عالم نے اردو ڈائریکٹر کی ذمہ داری سنبھالی تو انہوں نے دیگر کاموں کے ساتھ ساتھ اخبار کے ذریعہ مسودہ جمع کرنے کا اشتہار نکلوایا۔ مسودہ جمع کرنے کی تاریخ کا اعلان ہوتے ہی تمام شعراء، ادباء وغیرہ میں خوشی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی۔ مسودہ جمع کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ رفروری ۲۰۲۶ ر عیسوی مقرر ہوئی۔ راقم الحروف بھی کتاب کا مسودہ بعنوان "ادبی نگارشات" وقت مقررہ پر جمع کیا۔ مسودہ کی منظوری کے لیے بہت تیزی سے کام کو انجام دیا گیا۔ مسودہ کو منظوری ملنے کے ایک ہفتہ کے اندر منظور شدہ مسودوں پر مالی تعاون کی رقم مصنفین کے اکاؤنٹ میں بھیج دی گئی۔ تمام مصنفین نے اپنی اپنی کتابوں کی اشاعت کے کام کو انجام دینا شروع کیا۔ راقم الحروف نے بھی پوری لگن اور مستعدی کے ساتھ ایک ماہ کے اندر کتاب "ادبی نگارشات" کی اشاعت کرائی اور اس کے شاندار رسم اجرا کی تیاری شروع کردی۔

جناب ایس۔ایم پرویز عالم اردو ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ محکمہ کابینہ سیکریٹریٹ نے ایک معتبر اردو ڈائریکٹر کی حیثیت سے اپنی شناخت بنائی اور تمام اہل علم و ادب کے درمیان شہرت ومقبولیت حاصل کی۔ موصوف کی ذمہ داری سنبھالتے ہی اردو ڈائریکٹوریٹ میں قبل سے جتنے بھی کام زیر التوا تھے یکے بعد دیگرے کامیابی کی منازل طے کرنے لگے۔ یہ امر حقیقت ہے کہ ڈائریکٹر موصوف کے وقت میں اردو ڈائریکٹوریٹ جس قدر فعال، سرگرم عمل اور متحرک دکھائی دے رہا ہے۔ اس سے کسی کو قطعی انکار نہیں ہے۔ اردو ڈائریکٹوریٹ روز بروز ترقی کی جانب گامزن ہے۔ جس کا مثبت پیغام عوام الناس میں جانے لگا ہے۔ اردو ڈائریکٹوریٹ سے شائع ہونے والا مجلہ بعنوان" بھاشا سنگم" بڑی مستعدی سے اشاعت پذیر ہو رہا ہے جس کے سبب مقالہ نگاروں میں خوشی اور راحت محسوس کی جا رہی ہے۔ موصوف پوری ذمہ داری کے ساتھ اردو کے تحفظ وبقا کے لیے کام انجام دے رہے ہیں۔ اس عمل کی پذیرائی ہر اہل فکر ونظر میں ہو رہی ہے۔ ڈائریکٹر موصوف میں کام کرنے کا سلیقہ اور ہنر پوری طرح نمایاں ہے۔ آپ ہمیشہ اس بات پر عمل پیرا ہیں کہ انسان کی پہچان کام کی وجہ سے ہوتی ہے شرط ہے کہ وہ کام کرنے کے ہنر سے بخوبی واقف ہو۔ آپ اپنے فرائض کو عبادت کا درجہ دیتے ہیں۔ ہر ماہ کم از کم دو شعراء، ادباء اور مصنفین کی یادگاری تقریب کا انعقاد پابندی سے انجام پذیر ہو رہا ہے۔ یادگاری تقریب کی خبریں سامعین کو اخبار کے ذریعہ موصول ہوتی ہیں۔ باصلاحیت مقالہ خواں اور شعراء کو بہار اور بیرون بہار سے بلاکر پروگرام میں مدعو کیا جا رہا ہے۔ ایسا کر کے ڈائریکٹر موصوف پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر موصوف کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ پروگرام میں شرکت کرنے والے ہر فرد و بشر سے آپ خندہ پیشانی اور دل جوئی سے ملتے ہیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کام کی مصروفیت کے سبب آپ تاخیر کر کے رات میں اپنے قیام گاہ پہنچتے ہیں۔ کام کرنے کا جذبہ اور لگن ان میں بحسن و خوبی پایا جاتا ہے۔ اردو ڈائریکٹوریٹ کے کام انجام دینے کے بعد آپ محکمہ کابینہ سیکریٹریٹ میں جاتے ہیں۔ اکثر اپنے محکمہ میں میٹنگ طلب کر کے کام کا تجزیہ کرتے ہیں۔ اچھے مقالہ خواں اور شعراء کا انتخاب کرنے میں ڈائریکٹر موصوف کو مہارت حاصل ہے۔ ڈائریکٹر موصوف بیک وقت ایک کامیاب ڈائریکٹر کے علاوہ سامعین کے

پسند کے اعتبار سے اچھے مقرر اور بہترین شاعر بھی تسلیم کیے جاتے ہیں۔

ڈائریکٹر موصوف کو اس بات کی ہمیشہ فکر لاحق رہتی ہے کہ پروگرام کو کس طرح سے معیاری اور کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔ اچھے فنکار کی پذیرائی کا خیال وہ ہمیشہ رکھتے ہیں اور اس بات کو آپ یقینی بناتے ہیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے تعلق سے جناب ایس۔ایم پرویز عالم بڑی سنجیدگی اور غور وفکر کو اپنی توجہ کا مرکز بناتے ہیں۔ اردو کے مشہور ادیب و ناقد اور سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ جناب پروفیسر اعجاز علی ارشد سے موصوف کا رشتہ مستحکم اور پائیدار ہے۔ اعجاز علی ارشد صاحب ہمیشہ ڈائریکٹر موصوف کے شانہ بشانہ رہتے ہیں۔ موصوف کے کام کرنے کا سلیقہ، ہنرمندی، طرز گفتگو اور علمی بصیرت کا ہر شخص قائل ہے۔

راقم الحروف کی دیرینہ خواہش تھی کہ اپنی کتاب بعنوان "ادبی نگارشات" کا اجرا اردو ڈائریکٹر جناب ایس۔ایم پرویز عالم کے دست مبارک سے ہو۔ چنانچہ اس کام میں میری حوصلہ افزائی اور رہنمائی جناب انوار الحسن وسطوی نے پوری ایمانداری اور لگن کے ساتھ انجام دی۔ ڈائریکٹر صاحب موصوف کو مدعو کرنے کے لیے میں جناب انوار الحسن وسطوی کے ہمراہ ۱۹ مئی کو اردو ڈائریکٹوریٹ کے ایک یادگاری تقریب میں شامل ہوا۔ پروگرام کے اختتام کے بعد میں جناب پروفیسر اعجاز علی ارشد سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد ڈائریکٹر صاحب کے آفس میں جا کر راقم الحروف اور جناب انوار الحسن وسطوی نے خصوصی طور پر ڈائریکٹر صاحب جناب ایس۔ایم پرویز عالم سے ملاقات کی اور ان سے اپنی کتاب بعنوان "ادبی نگارشات" کی رسم اجراء میں تشریف لانے کی مخلصانہ گزارش کی۔ خدا کا شکر ہے کہ ڈائریکٹر صاحب نے پروگرام میں شرکت کی رضامندی ظاہر کردی۔ رسم اجرا کی تاریخ ۷ جون بروز اتوار مقرر ہوئی۔ ہم دونوں آدمی بخوشی وہاں سے چل کر حاجی پور چلے آئے اور پورے لگن اور جذبہ کے ساتھ کتاب کی رسم اجرا کے کام میں مصروف ہو گئے۔ اس کام میں جناب انوار الحسن وسطوی کی رہنمائی اور سرپرستی خاص طور پر شامل رہی۔ اس کے لیے میں انہیں دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بالآخر میری کتاب "ادبی نگارشات" کا اجرا بدست ڈائریکٹر صاحب جناب ایس۔ایم پرویز عالم ۷ جون بروز اتوار ۲۰۲۶ /عمل میں آیا۔ پروگرام بہت ہی شاندار رہا۔ ڈائریکٹر صاحب موصوف اور پروفیسر اعجاز علی ارشد کی شرکت بابرکت نے رسم اجرا کی تقریب کو ایک وقار بخشا اور نئی تاریخ رقم کی۔

ڈائریکٹر موصوف کی تشریف آوری پر باشندگان حاجی پور نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ درحقیقت حاجی پور کے لیے باعث فخر اور سعادت مندی کی بات تھی کہ پہلی دفعہ ایسی عظیم شخصیتیں حاجی پور کی سرزمین پر تشریف لائیں۔ اس کے لیے راقم الحروف ان کا بے حد ممنون ومشکور ہے۔ اس تاریخی تقریب کی صدارت اردو کے مایہ ناز ادیب و ناقد وشاعر پروفیسر فاروق احمد صدیقی سابق صدر شعبہ اردو مظفر پور نے فرمائی۔ جس سے محفل کے وقار میں اضافہ ہوا۔ اس رسم اجرا کی تقریب میں مہمان اعزازی کی حیثیت سے پروفیسر عید محمد انصاری، سینیئر صحافی جناب ڈاکٹر ریحان غنی، اردو کونسل ہند کے ناظم اعلی جناب ڈاکٹر اسلم جاوداں اور مشہور افسانہ نگار جناب فخر الدین عارفی کے علاوہ صدر شعبۂ اردو اورینٹل کالج پٹنہ جناب مولانا شکیل احمد قاسمی نے بھی پروگرام میں شرکت کی اور پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کے لیے میں تمام مہمانان کا بے حد شکر گزار ہوں۔ ناسازگار موسم اور شدت کی گرمی کے باوجود ڈائریکٹر موصوف نیز تمام مہمانان شریک محفل ہوئے یہ بہت بڑی بات ہے۔ تمام مہمانان نیز ڈائریکٹر موصوف کی خلوص ومحبت کی بہترین مثال ہے۔ طبیعت ناشاد رہنے کے باوجود صدر مجلس جناب پروفیسر فاروق احمد صدیقی کی شرکت اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ موصوف کو راقم الحروف سے بے پناہ الفت اور قلبی لگاؤ ہے۔

بحیثیت مجموعی جناب ایس۔ایم پرویز عالم ڈائریکٹر اردو ڈائریکٹوریٹ حکومت بہار نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے بڑی اہم بات کہی کہ مجھے حاجی پور کی باوقار سرزمین پر پہلی دفعہ آنے کا اتفاق ہوا۔ یہ میری خوش قسمتی اور سعادت مندی ہے۔ یہاں میری شرکت اردو ڈائریکٹوریٹ کی ڈائریکٹر کی حیثیت سے نہیں بلکہ اردو کے ایک خادم، ایک عاشق اور شیدائی کی حیثیت سے ہوئی ہے۔ اس پر تمام سامعین نے تالی بجا کر پرزور استقبال کیا۔ ان کی پراثر تقریر کو سامعین نے بے حد پسند کیا اور مسرت کا اظہار کیا۔ ڈائریکٹر موصوف نے اپنی فکر انگیز تقریر میں کہا کہ کتابوں کی رسم اجرا کی تقریب میں شرکت کرنے پر مجھے بے حد خوشی محسوس ہوتی ہے چونکہ کتاب ہی علم کی روشنی حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ آپ کی شخصیت اردو ادب میں محتاج تعارف نہیں۔ آپ اردو کے سچے خادم، مخلص انسان، کامیاب ڈائریکٹر، قابل ستائش مقرر اور مثالی شاعر کی حیثیت سے شمار کئے جاتے ہیں۔ ڈائریکٹر موصوف کی شاعری کا انداز بہت ہی دلکش اور اچھوتا ہے۔ آپ کی شاعری فکر ونصیحت کی بہترین مثال ہے۔ آخر میں ڈائریکٹر موصوف کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل، صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے میں بارگاہ رب العزت میں دعا گو ہوں۔

غــــزل

سید ارشد اسلم
رابطہ: 9430359847

مجھے نہیں شوق شاعری کا، نہ سر میں سودا سخن وری کا
یہ ٹوٹا پھوٹا کلام میرا کمال ہے حرفِ آگہی کا
کہاں سے آنا کہاں کو جانا حیات کیا ہے ممات کیسی
ہوا نہ اب تک کسی پہ ظاہر یہ رازِ سربستہ زندگی کا
جو خاک میں مل چکے ہیں مر کر وہ جی اٹھیں گے بروزِ محشر
یہ ہوگا کیسے اسی کے اندر شعور حیراں ہے فلسفی کا
بہار تھی خیمہ زن جہاں پر اسی چمن میں تو عمر گزری
جو چند لمحے خزاں کے آئے تو شکوہ کیسے کریں غمی کا
امید میں کل کی راحتوں کی گزار لیتے ہیں آج کے غم
وگرنہ آہ و فغان و نالہ ہی نام رہ جائے بندگی کا
یہی تمنا ہے ہر کسی کی کہ زندگی پُر بہار گزرے
مگر بہار وخزاں سے مل کر چمن ہے خوش رنگ زندگی کا
سخن ہے گر دل پذیر برلب، فسوں میں اس کے اسیر ہیں سب
تو یہ ہے ارشدؔ عنایتِ رب، کرم ہے احسان ہے اسی کا

مولانا سلمان حسینی ندوی کی رحلت پر
قطعہ

عبدالسبحان ندوی

تو گوہر نایاب تھا ناپید ہوا تو
تجھ سا یاں کوئی اب تو سخنور نہ ملے گا
تو ہمت و جرأت کا تھا بے تاج شہنشاہ
اب تجھ سا کوئی مرد قلندر نہ ملے گا

پولیس تشدد کے خلاف اہم فیصلہ

مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

جب کسی ملزم کو پولیس پکڑتی ہے تو جرم قبول کرانے کے لیے تشدد اور بربریت کی ساری حدیں پار کر جاتی ہے، عدالت جب کسی ملزم کو پولیس ریمانڈ میں دیتی ہے تو وہ ظلم وستم کی وجہ سے "ادھمرا" ہو جاتا ہے، اندرونی اعضا پر اس ظلم وستم کے جو اثرات ہوتے ہیں وہ تو ہوتے ہی ہیں، ظاہری طور پر بھی وہ چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا، اس ظلم و بربریت کے نتیجے میں ملزم کی جان بھی چلی جائے تو کوئی دارو گیر نہیں ہوتا، نہ کوئی سزا ملتی ہے، اس وجہ سے پولیس والے بے خوف ہو کر بربریت کی انتہا کر دیتے ہیں اور جان چلی جانے پر ان کا انکاؤنٹر دکھا دیتے ہیں اور مرنے کے بعد بھی ملزم کو گولیوں سے چھلنی کرنے سے باز نہیں آتے۔ ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ اپریل 2026ء میں مدورائی کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے نو (9) پولیس کو ملزم پر تشدد اور اس کے نتیجے میں دو ملزم کی موت پر سزائے موت سنائی ہے، جج جی متھوکمارن نے اس مقدمہ کو عدیم المثال قرار دیا اور سزا بھی وہ سنائی جو پہلے کبھی کسی عدالت نے نہیں سنائی تھی۔

معاملہ انسٹھ (59) سال کے جے راج اور ان کے اکتیس سالہ لڑکے بینکس کا ہے، یہ دونوں تمل ناڈو کے تھوتھوکوڈی ضلع کے ستنا کولم میں موبائل کی ایک چھوٹی سی دوکان چلاتے تھے، جون 2020ء میں پولیس نے ان دونوں کو کرونا کے دور میں متعینہ وقت سے کچھ دیر تک دوکان کھلی رکھنے پر پکڑ لیا، جیل میں تیسرے دن بینکس نے خون کے اندرونی بہاؤ کی وجہ سے دم توڑ دیا، کچھ گھنٹے بعد ہی بیٹے کے غم اور پھیپھڑا پھٹ جانے کی وجہ سے جے راج بھی چل بسا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق پولیس نے تھانے میں بربریت کی حد کر دی، ان کے پیچھے کے راستے میں لاٹھی ڈالی، جے راج کے سینے کو بھاری بھاری بوٹوں سے کئی بار کچلا، ان کی چمڑی ادھیڑ دی، پیر کی انگلیاں توڑ ڈالیں، تھانے کے باہر بھیڑ کے شور مچانے اور بعض پولیس کے منع کرنے کے بعد بھی ظلم جاری رکھا گیا اور داروغہ لوگوں کو دھمکاتا رہا، ملزموں کی چیخ کم ہوتی تو وہ اور تیزی سے مارنے کا حکم دیتا۔ پولیس والے بھی سب یکساں نہیں ہوتے، چنانچہ ہیڈ کانسٹیبل آر ریواتی نے سی بی آئی کے سامنے چشم دید گواہ کے طور پر اپنا بیان درج کرایا، وہ ڈری ضرور تھی، مگر مکری نہیں، اس طرح انصاف کے لیے چھے سالہ سفر کا آغاز ہوا، سی بی آئی جانچ، ایک خاتون پولیس اور جج نے مل کر اس مقدمہ کو انجام تک پہنچایا اور نو (9) پولیس کو اس جرم میں سزائے موت سنا کر دم لیا، حالاں کہ انہیں اثر ورسوخ والے پولیس نیٹ ورک سے برابر دھمکیاں ملتی رہیں۔

میرا خیال ہے کہ مقدمہ کی یہ کاروائی ابھی پورے طور پر مکمل نہیں ہوئی ہے، اس لیے کہ اس جرم کو چھپانے اور دبانے والوں پر بھی دارو گیر ہونی چاہیے، ان میں ستنا کولم سرکاری اسپتال کے میڈیکل افسر ڈاکٹر این وینتلا بھی ہیں، جن کا فرض زخموں کا اندراج کرنا تھا، لیکن انہوں نے بیس سے زیادہ زخم جسم پر موجود ہونے کے باوجود باپ، بیٹے کو جیل بھیجنے کے لیے "فٹ" قرار دیا، مجسٹریٹ ڈی سرون کی ذمہ داری تھی کہ وہ بتاتے کہ حراست میں ملزم کے ساتھ مار پٹائی تو نہیں ہوئی، انہوں نے پندرہ فٹ دور سے دونوں کو دیکھا اور پولیس ریمانڈ میں بھیج دیا، کوولپٹی جیل کے جیلروں نے بغیر اسکیننگ کے دونوں کو رکھ لیا اور دونوں تک انہیں تڑپ تڑپ کر مرتے دیکھا، ڈاکٹر، مجسٹریٹ اور جیلر تینوں ان کی موت کے ذمہ دار ہیں، لیکن فیصلہ میں ان پر کوئی خاص دارو گیر نہیں ہوئی ہے۔ سترہ (17) ریاستوں کے آٹھ ہزار سے زیادہ پولیس والوں کی سروے رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ 2017 سے 2022 کے درمیان پولیس حراست میں تین سو سے زائد لوگ موت کے گھاٹ اتر چکے ہیں، صورت حال یہ بھی ہے کہ 300 سے زائد عدالتی جانچ میں صرف ایک تہائی معاملات میں گرفتاری عمل میں آئی، اسی (80) سے کم معاملوں میں چارج شیٹ داخل ہوئی اور ایک میں بھی سزا نہیں ہوئی۔ ضرورت اس صورت حال کو بدلنے کی ہے، تشدد کے خلاف، حقوق انسانی پریشد اقوام متحدہ کے اجلاس میں بھارت نے دستخط کیا تھا، لیکن عملی طور پر اس کا کوئی اثر دیکھنے میں نہیں آتا، موجودہ پولیس قانون اور جرائم کی تحقیق کے معاملہ میں ترمیمات کے باوجود بربریت اور تشدد کو پورے طور پر روکنے کا اس میں صاف ذکر نہیں ہے، اس لیے "نیت اور نیتی" دونوں میں صفائی لائے بغیر اس کام کو روکا نہیں جا سکتا، پولیس تشدد کے خلاف دارو گیر کا یہ رجحان چل پڑا تو تشدد میں کمی آنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔

مصنوعی ذہانت (AI) انسانی قدروں کی تباہی کا سامان

سرفراز عالم
رابطہ 8825189373

ذیل میں AI کے لئے صاف پانی کے بے جا استعمال کے تعلق سے سب سے پہلے کچھ انتہائی حیران کن اور خطرناک حقائق پیش ہیں:۔

آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) کے ڈیٹا کو اسٹور، پروسیس اور مینیج کرنے کے لیے اربوں لیٹر صاف پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ دراصل، اے آئی اسٹوریج اور سرورز (Data Centers) چوبیس گھنٹے شدید گرمی پیدا کرتے ہیں، جنہیں ٹھنڈا رکھنے کے لیے پانی کا بے تحاشہ استعمال کیا جاتا ہے۔

اقوام متحدہ (UN) کی حالیہ رپورٹ (جون 2026):۔ United Nations University کی رپورٹ کے مطابق، اے آئی کی وجہ سے 2030 تک ڈیٹا سینٹرز کے لیے قریب 39 کھرب لیٹر پانی کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ جو بڑھ کر 1200 ارب لیٹر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔

مائیکروسافٹ کے ڈیٹا سینٹرز میں چیٹ جی پی ٹی (GPT-3) سے پوچھے گئے ہر 10 سے 50 سوالات کے جواب تیار کرنے میں آدھا لیٹر (500ml) صاف پانی خرچ ہوتا ہے۔ اے آئی کے ذریعے صرف 100 الفاظ پر مشتمل ایک چھوٹی سی E-mail لکھوانے پر بیک اینڈ سرورز کو ٹھنڈا کرنے کے لیے 235 ملی لیٹر سے لے کر 1,408 ملی لیٹر تک پانی اڑ جاتا ہے (یہ مقدار اس بات پر منحصر ہے کہ ڈیٹا سینٹر کس ملک یا ریاست میں ہے۔

دوسری طرف ہندوستان میں اتھینول Ethnol بنانے میں بے شمار صاف پانی کے خرچ ہونے کا خطرہ سامنے آرہا ہے۔ خاص طور پر چاول، گنا اور مکئی سے ایتھنول بنایا جائے گا۔ اگر چاول سے ایک ایتھینول بنایا جاتا ہے تو تقریباً 10,790 لیٹر پانی کا استعمال ہوگا۔ جبکہ مکئی سے بنانے میں 4,670 لیٹر اور گنّا سے بنانے 3,630 لیٹر پانی کا خرچ ہوگا۔

اس کا نقصان پانی کے بحران، صحت کے شدید خطرات، خوراک کی سلامتی پر بڑھتا ہوا خطرہ، فصلوں کے رخ میں تبدیلی اور مہنگائی، آبی اور زمینی آلودگی کی شکل میں سامنے آسکتا ہے۔ یہ مسئلہ ہندوستان جیسے ممالک کے لئے بڑا ہو سکتا ہے۔ اس لیے زیادہ تر ایتھینول پروڈکشن پہلے سے ہی پانی کے بحران والی ریاستوں (جیسے مہاراشٹر، یوپی، کرناٹک) میں ہو رہی ہے، اور چاول جیسی فصلوں کے استعمال سے زمینی پانی کی کمی کا خطرہ اور بڑھ سکتا ہے۔ UN کے مطابق موسم میں غیر متوقع تبدیلی اور بارش کے تناسب میں الٹ پھیر کی وجہ سے آئندہ جنگ Fresh Water کے لئے ہو سکتی ہے۔

ایک حدیث سے ممکنہ تعلق:۔

یاجوج ماجوج کے بحیرہ طبریہ کا سارا پانی پی جانے کا تفصیلی ذکر صحیح مسلم کی ایک طویل اور مشہور حدیث میں موجود ہے۔

(بحیرہ طبریہ (Sea of Galilee) جسے طبریہ جھیل بھی کہتے ہیں، اسرائیل اور اردن کے درمیان واقع ایک مشہور اور تاریخی میٹھے پانی کی جھیل ہے)۔

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وَيَبْعَثُ اللهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ، فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا، وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ: لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ"۔

ترجمہ:" اور اللہ تعالیٰ یاجوج و ماجوج کو بھیج دے گا اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے۔ ان کا پہلا گروہ بحیرہ طبریہ پر سے گزرے گا تو جو پانی بھی اس میں ہوگا، اسے پی جائے گا۔ جب ان کا آخری گروہ وہاں سے گزرے گا تو (خشک زمین دیکھ کر) کہے گا: کبھی یہاں بھی پانی ہوا کرتا تھا۔"

(صحیح مسلم، کتاب الفتن وأشراط الساعۃ، حدیث: 2937)

21 ویں صدی میں سائنسی سہولیات کے غیر انسانی استعمال کی وجہ سے پریشانی میں اضافہ ہوا ہے۔ آج ندیاں سوکھ رہی ہیں، کئی علاقوں میں سمندر کا پانی ساحل سے دور جا رہا ہے۔

جس تیزی سے دنیا بھر میں AI کو شرف قبولیت حاصل ہو رہی اسی تیزی سے انسانی قدروں کی پامالی کی خبریں بھی آرہی ہیں۔ سائینٹفک ترقی کے نام پر نئی نسل بہت تیزی سے اس کو سیکھ کر اپنا کیریئر بنانے کے لئے تیار ہے۔ پچھلی صدی میں سائینٹفک ایجادات انسانی سہولیات کے مدنظر شریف النفس سائنسدانوں نے کیا لہٰذا فائدہ زیادہ حاصل ہوا۔ آج 21 ویں صدی میں جبکہ لگ بھگ تمام سائینٹفک ایجادات شیطان صفت انسانوں اور حکمرانوں کے کنٹرول میں ہو رہے ہیں لہٰذا معمولی سہولیات کی بجائے بے پناہ تباہی کے ساتھ سامنے آرہا ہے۔ کوئی بھی شخص گزشتہ دو دہائیوں میں Smart Phone کے برے سماجی اثرات کو کھلی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے۔ ویسے بھی انسان فطرتاً اچھائیوں کے مقابلے میں بری چیزوں کو جلدی سیکھتا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ AI سے انسانی مشکلات بہت تیزی سے کم ہو رہی ہیں پھر Quantum AI سے لگ بھگ تمام مادی، ذہنی وعلمی مشکلات کا سدباب ہو جائے گا۔ حالانکہ سچ یہ ہے کہ انسانی ذہن مفلوج اور ایک مشینی ذہن کا غلام بن کر اپنی بشریت خراب کرتا چلا جائے گا، بالآخر دجالی نظام کا آلاکار بن کر برباد ہو جائے گا۔ الا ماشاءاللہ

3 اپریل، 1973 کو موٹرولا کے انجینئر مارٹن کوپر کے ذریعہ نیویارک شہر کی سڑک پر کھڑے ہو کر پہلے موبائل۔فون کا استعمال شروع ہوا۔ 1992 میں IBM Simon Personal Communicator کو پہلا Real Smart Phone سمجھا جاتا ہے، جس میں ٹچ اسکرین، ای میل اور فیکس کی سہولت تھی۔

آج کے جدید اسمارٹ فونز کا تصور 2000 کی دہائی میں واضح ہوا، جس میں نوکیا (Nokia) اور بلیک بیری (BlackBerry) جیسے برانڈز نے اہم کردار ادا کیا۔

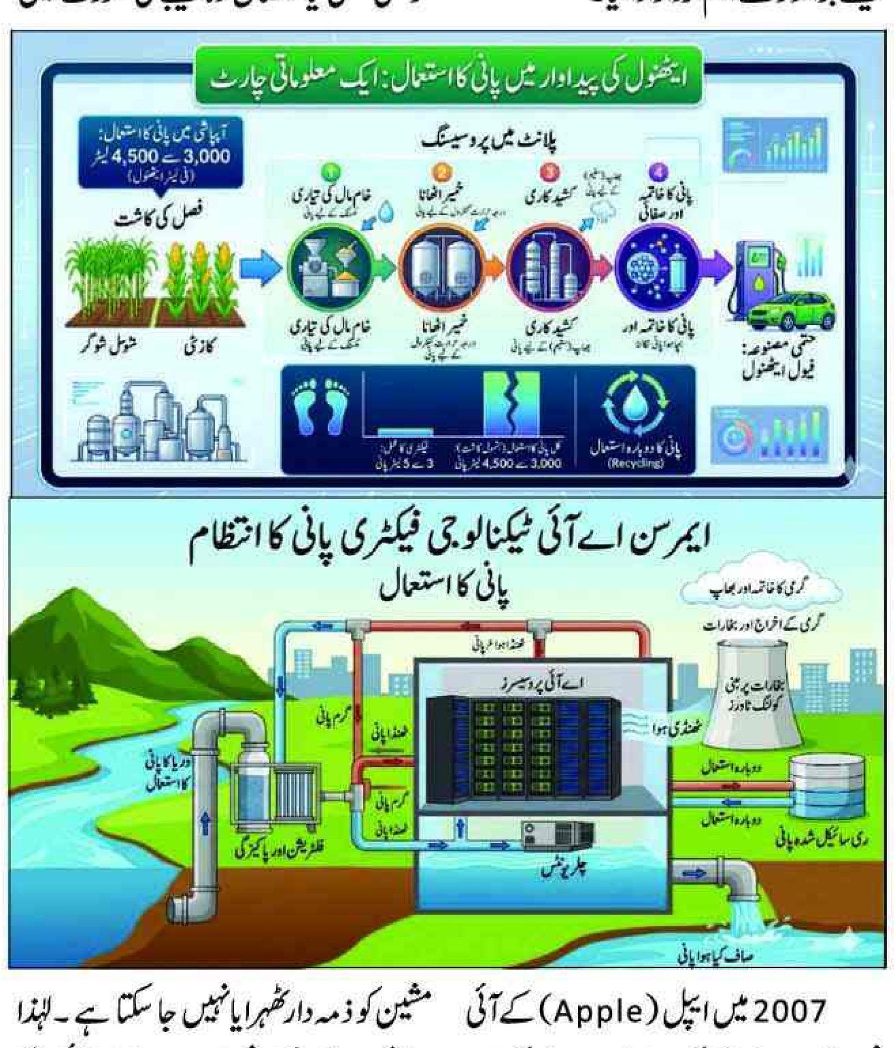

2007 میں ایپل (Apple) کے آئی فون (iPhone) کے متعارف ہونے کے بعد اسمارٹ فونز کا دور انقلاب کی طرف بڑھا، اور یہ عام لوگوں کی زندگی کا لازمی حصہ بن گئے۔

اسمارٹ۔فون کے بعد مصنوعی ذہانت (AI) کو جدید دور کی سب سے انقلابی ٹیکنالوجی مانا جا رہا ہے، جو ہماری نئی نسل کے ہر شعبے میں داخل ہو چکی ہے۔ 1956ء میں ڈارٹ ماتھ کانفرنس کے دوران مصنوعی ذہانت کی اصطلاح وضع کی گئی۔ اس کی تیز رفتار ترقی اور وسیع پیمانے پر استعمال ایسے گہرے نقصانات اور خطرات بھی پیش کر رہے ہیں جو انسانی تہذیب کے مستقبل کے لیے سنگین چیلنجز پیدا کر رہے ہیں۔

آیئے ان مسائل کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لیں۔

(1) روزگار اور تعلیمی مسائل:۔

سب سے پہلا نقصان روزگار کی کمی کے طور پر ہوگا۔ بین الاقوامی ماہرین کے مطابق مصنوعی ذہانت آئندہ چند برسوں میں 80 فیصد تک انسانی ملازمتوں کو ختم کر سکتی ہے۔ سرمایہ کاری بینک گولڈمین سینکس کے اندازے کے مطابق، فی الحال AI انسانی ملازمتوں کا 25 فیصد حصے کی جگہ لے سکتی ہے۔ نتیجے میں بڑے پیمانے پر بے روزگاری اور معاشی بدحالی پیدا ہونے کا خدشہ ہے، جس سے معاشرتی طبقات کے درمیان فرق اور بڑھ سکتا ہے۔ تعلیمی میدان میں مواد کے نام پر Explosion of Knowledge بچّے اور بڑوں کی logical capacity کو مجروح کر رہی ہے۔ جانکاری کے یلغار سے دھیرے دھیرے اساتذۂ کرام کی ضرورت ختم ہو سکتی ہے۔

(2) قانونی ذمہ داری سے فرار:۔

جب AI خود مختار طریقے سے فیصلے کرتا ہے تو کسی غلطی یا نقصان دہ نتیجے کی صورت میں مشین کو ذمہ دار ٹھہرایا نہیں جا سکتا ہے۔ لہٰذا معاشرے میں ایک غیر ذمہ دارانہ نظام قائم ہوگا جو قانونی نظام کے لیے ایک نئے چیلینج کے طور پر سامنے آئے گا۔ ان دنوں Cyber Fraud کے مجرموں تک ہم نہیں پہنچ پاتے ہیں اور نہ ہی انہیں کوئی سزا مل پاتی ہے۔

(3) پرائیویسی کے نقصان کا خطرہ:۔

ذاتی رازداری کا نظام AI کی وجہ سے وسیع پیمانے پر متاثر ہوگا۔ معلومات جمع کرنے اور ان کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت رکھنے کی وجہ سے نگرانی اور پرائیویسی ختم ہو جائے گی۔ سوشل میڈیا پر پیسہ کمانے کی مہم میں تیار شدہ Reel Culture کے ذریعہ لوگ بہت آسانی سے اپنی ذاتی زندگی کا خود ہی پردہ فاش کر رہے ہیں۔ لوگ Instagram,Facebook اور Tiktok وغیرہ پر اپنے گھروں کی پوری جانکاری تصاویر کی شکل میں پیش کر رہے ہیں جو مستقبل میں AI کی خوراک بنے گی اور اس کے غلط استعمال سے لوگوں کا جینا حرام ہو جائے گا۔

(4) سچ اور جھوٹ میں تمیز مشکل:۔

مصنوعی ذہانت (AI) لوگوں کے ذریعہ مہیا کرائے گئے Personal Data کے ذریعے تیار کردہ مواد سے جعلی خبریں اور ڈیپ فیک ویڈیوز بنا کر آسانی سے پھیلا سکتا ہے، جس سے سچ اور جھوٹ میں تمیز کرنا عام شہری کے لیے مشکل ہو جائے گا۔ اس سے سماجی انتشار پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ فوٹوز اور ویڈیوز جو کبھی سچائی کا ثبوت ہوا کرتے تھے آج بیشتر جھوٹی گواہی دے کر لوگوں کی پریشانی کا ذریعہ بن رہے ہیں۔

(5) ضرورت سے زیادہ انحصار:۔

قوی امکان ہے کہ مصنوعی ذہانت پر زیادہ انحصار افراد کی فطری طور پر مسئلہ حل کرنے اور تنقیدی سوچ کی صلاحیتوں کو کمزور کر سکتا ہے۔ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کی فطری صلاحیتوں کو دھیرے دھیرے کمزور کر کے انسانی دماغ کو ناکارہ بنا سکتا ہے۔ سماج میں مصنوعی فیصلے کی بہتات ہو سکتی ہے جس سے گھر اور سماج میں انتشار پھیل سکتا ہے۔

(6) آپسی انحصار کا خاتمہ:۔

جیسے جیسے معاملات خودکار ہوتے جائیں گے، معاشرے میں انسانی رابطے اور ہمدردی جیسی اقدار کے مٹ جانے کا خدشہ ہے۔ ماہرین کے نزدیک مصنوعی ذہانت کے سب سے گہرے اور دور رس اثرات وہ ہیں جو پوری انسانیت کے وجود کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ نئی نسل تنہائی پسند ہوتی جا رہی ہے جس سے ڈپریشن اور خودکشی کے معاملے تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔

(7) قاتل روبوٹ Killer Robot سے تباہی:۔

میزائل سے زیادہ خود مختار Drone پہلے ہی استعمال میں آچکے ہیں۔ کچھ ملک killer robot جیسے خود مختار ہتھیار تیار کرنے میں لگ گئے ہیں جو انسانی دخل اندازی کے بغیر فوجی آپریشن کر سکیں، جس کے نتیجے میں بے گناہ جانیں جائیں گی۔ آئندہ کسی بھی ملک میں Mass Killings آسان ہو جائے گی۔

(8) انسانی کنٹرول سے بالاتر:۔

اندازہ ہے کہ AI کی انتہائی صورت میں، ایک بے قابو اور انتہائی ذہین AI کی ترقی انسانی کنٹرول سے باہر جا سکتی ہے، جس کے نتائج کو کنٹرول کرنا مشکل ہوگا۔ یہ بھی خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مشینیں انسانوں سے زیادہ ذہین ہو سکتی ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے بانی ڈاکٹر جیفری ہنٹن کے مطابق،" ایسے نظام بنانا جو انسانی ذہانت کا مقابلہ کرے یا اس سے آگے نکل جائے، نسل انسانی کے لیے تباہ کن ہو سکتا ہے"۔

(9) عالمی نگرانی (Global Surveillance):۔ عالمی پیمانے پر AI Generated کیمرے کے ذریعہ دجال کی نظر پوری دنیا پر ہوگی۔ جدید AI الگورتھم اور Biometric Identification ایسے نظام ہیں جو ایک فرد یا گروہ کو پوری عالمی آبادی پر کنٹرول اور نگرانی کی طاقت فراہم کرتے ہیں، جسے" دجالی نظام" کی تمہید قرار دیا جا سکتا ہے۔

(10) ذہنی کنٹرول (Mind Manipulation):۔ محققین کے مطابق سوشل میڈیا اور AI کے ذریعے انسانوں کی سوچ اور پسند و ناپسند کو پروگرام کیا جا رہا ہے، جو لوگوں کو" دجال" کی فکری پیروی کے لیے تیار کرنے کا ایک نفسیاتی عمل ہو سکتا ہے۔ AI کا سب سے بڑا مشن Data Collection کر کے لوگوں کو شیطانی سائینٹفک مشین کا غلام بننے پر مجبور کرنا ہے۔ Digital Arrest اور Hacking آج اس کی زندہ مثال بن چکے ہیں۔

علمائے کرام کی رائے:۔

بہت سے علماء اور دانشور متنبہ کرتے ہیں کہ AI بذاتِ خود دجال نہیں، بلکہ یہ وہ آلہ یا نظام (Infrastructure) ہو سکتا ہے جسے دجال اپنے فتنے کو عالمی سطح پر پھیلانے کے لیے استعمال کرے گا۔

خلاصہ یہ کہ AI کو دجال کے" فتنے کا تکنیکی ڈھانچہ" تصور کیا جاتا ہے جو سچ اور جھوٹ کی تمیز ختم کر کے ایمان کے لیے ایک بڑا چیلنج بن رہا ہے۔

مسئلہ کا حل:۔

مصنوعی ذہانت ایک دو دھاری تلوار ہے جس کے بے پناہ فوائد کے ساتھ ساتھ گہرے اور دور رس نقصانات بھی ہیں۔ ان خطرات کے باوجود، اگر مناسب اقدامات اٹھائے جائیں تو مصنوعی ذہانت کے نقصانات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ تمام ممالک کو مصنوعی ذہانت کے استعمال کے رہنما خطوط قائم کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ عوام میں ٹیکنالوجی کے درست استعمال کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا اور نئے ہنر سکھانا ضروری ہے تاکہ وہ نئے مواقع کے لیے تیار رہیں۔

یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس طاقتور ٹیکنالوجی کو محتاطی، دور اندیشی اور اخلاقی پابندیوں کے ساتھ استعمال کریں۔ بین الاقوامی تعاون، مضبوط قوانین، اور مسلسل عوامی مکالمے کے ذریعے ہی ہم مصنوعی ذہانت کے فوائد سے مستفید ہوتے ہوئے اس کے ممکنہ نقصانات سے بچ سکتے ہیں اور ایک بہتر مستقبل کی تعمیر کر سکتے ہیں۔

روحانی علاج کے طور پر اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل توکل قائم کرنا، تلاوت قرآن پاک، سورہ کہف کے مطالعے کی کثرت، مخصوص شرعی دعاؤں کا اہتمام، توبہ استغفار کرتے رہنا، ہر وقت ذکر اللہ سے دل و دماغ کو روحانی غذا پہنچانا، انسانی خدمات میں شامل ہونا وغیرہ پر عمل کر کے ان مشینی فتنوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے۔ آمین ثم آمین

• • •

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مانسون اجلاس میں آئینی بلوں، نیٹ تنازع اور معاشی مسائل پر گرما گرم بحث کا امکان

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس، جو 20 جولائی سے شروع ہو رہا ہے، گرما گرم سیاسی بحث کا گواہ بننے کے لیے تیار ہے کیونکہ نریندر مودی حکومت متعدد اہم آئینی اور انتخابی اصلاحاتی اقدامات کو پیش کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جبکہ اپوزیشن انڈیا بلاک نیٹ-یو جی پیپر لیک ہونے، مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر متنازع مسائل پر مرکز کو گھیرنے کے لیے تیار ہے۔ ایسی نشستوں پر مشتمل یہ اجلاس، جو 13 اگست کو ختم ہونا ہے، اس میں سخت بحث ومباحثہ، قانون سازی کی جنگ اور ضابطے کے حوالے سے ٹکراؤ کی توقع ہے۔ پارلیمنٹ کے کام کاج کو خوش اسلوبی سے چلانے کو یقینی بنانے کی کوشش میں، مرکز نے اجلاس سے قبل سیاسی جماعتوں کا تعاون حاصل کرنے کے لیے 19 جولائی کو ایک کل جماعتی میٹنگ طلب کی ہے۔ اس سے قبل شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن ریجیجو نے کہا تھا، "قومی اہمیت کے حامل موضوعات پر بامعنی بحث، تبادلۂ خیال اور فیصلوں کے لیے اجلاس 20 جولائی 2026 سے شروع ہوگا اور 13 اگست 2026 تک جاری رہے گا۔" حکومت کا قانون سازی کا ایجنڈا کئی سیاسی طور پر اہم آئینی تجاویز پر مبنی ہے۔ ان میں سب سے زیادہ باریکی سے دیکھا جانے والا مجوزہ آئین (130 ویں ترمیم) بل ہے، جس میں یہ لازمی قرار دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ اگر وزیر اعظم، کوئی وزیر اعلیٰ یا کوئی کابینی وزیر مسلسل 30 دنوں تک عدالتی حراست میں رہتا ہے تو وہ خود بخود اپنا عہدہ چھوڑ دے گا۔ اس تجویز سے آئینی جواب دہی، مناسب قانونی عمل اور اختیارات کی تقسیم پر سخت بحث چھڑنے کا امکان ہے۔ حکومت کے ایجنڈے میں ایک اور بڑا موضوع [illegible] اے سے لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کو ایک نئی حلقہ بندی کے عمل کے ذریعے نافذ کرنے کے لیے آئین (131 ویں ترمیم) بل کو دوبارہ متعارف کرانے کی توقع ہے، جس میں ایوانِ زیریں (لوک سبھا) کی نشستوں کی تعداد میں مجوزہ اضافہ بھی شامل ہے۔ ان قانون سازی سے سیاسی نمائندگی، وفاقی توازن اور حلقہ بندی پر بحث دوبارہ شروع ہونے کی امید ہے۔ مرکز کی جانب سے ون نیشن، ون الیکشن (ایک ملک، ایک انتخاب) پر قانون سازی کو آگے بڑھانے اور فارن کنٹری بیوشن (ریگولیشن) ایکٹ (ایف سی آر اے) میں ترامیم تجویز کرنے کا بھی امکان ہے۔ [illegible] اس سے یہ سیشن حکومت کے وسیع تر حکمرانی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ایجنڈے کا ایک اہم امتحان بن جائے گا۔ [illegible] ضروری دو تہائی اکثریت کے قریب پہنچا دیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ بدلا ہوا سیاسی منظر نامہ حکومت کی قانون سازی کی حکمتِ عملی پر اثر انداز ہوگا، جبکہ لوک سبھا میں منحرف ارکان کو تسلیم کرنے اور بیٹھنے کے نئے انتظامات کے حوالے سے اسپیکر اوم برلا کے فیصلے بھی توجہ کا مرکز بننے کا امکان ہے۔ دوسری طرف، اپوزیشن ان مسائل پر ایک مربوط حکمتِ عملی تیار کر رہی ہے جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ ان سے عوام میں بڑے پیمانے پر تشویش پیدا ہوئی ہے۔ نیٹ-یو جی پیپر لیک اور مسابقتی امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے کو اپنی مہم کے مرکز میں رکھنے کی امید ہے، جس میں اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے حکومت سے جواب دہی کا مطالبہ کرنے، امتحانی اصلاحات کے لیے دباؤ ڈالنے اور قومی داخلہ امتحانات منعقد کرنے والی ایجنسیوں کے طریقۂ کار پر سوال اٹھانے کا امکان ہے۔ معاشی مسائل کے بھی نمایاں طور پر سامنے آنے کی امید ہے، جس میں اپوزیشن جماعتیں مہنگائی، بے روزگاری، ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور رہن سہن کی لاگت پر تشویش کو اٹھانے کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔ ان کی جانب سے مالیاتی بے ضابطگیوں کے الزامات پر بھی حکومت سے سوال کرنے کی توقع ہے، جس میں ایودھیا رام مندر میں چڑھاوا چوری کا مبینہ معاملہ بھی شامل ہے، اور وہ مزید شفافیت اور جواب دہی کا مطالبہ کریں گے۔ ایک اور ممکنہ ٹکراؤ آپریشن سندور سے متعلق ریمارکس پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کے خلاف کانگریس کی مجوزہ تحریکِ استحقاق [illegible] آئینی ترامیم، انتخابی اصلاحات، بدلتے پارلیمانی اعداد و شمار اور سیاسی طور پر حساس عوامی مسائل کے ساتھ، یہ اجلاس حالیہ برسوں کے سب سے اہم پارلیمانی اجلاسوں میں سے ایک ہونے کی توقع ہے۔ [illegible] شدید سیاسی مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ اب یہ تاریخی قانون سازی کا سبب بنتا ہے یا طویل ہنگامہ آرائی کا، اس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ دونوں فریق 19 طے شدہ نشستوں کے دوران سیاسی حکمتِ عملی کو پارلیمانی کام کاج کے ساتھ کس طرح متوازن رکھتے ہیں۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی مجلس منتظمہ کا اجلاس

ایس آئی آر پر عوامی بیداری وقت کی اہم ضرورت، غفلت نہ برتی جائے: مولانا حلیم اللہ قاسمی

ممبئی 13 جولائی (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی مجلس منتظمہ کا ایک اجلاس [illegible] صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی کی صدارت میں [illegible] 5 بجے اختتام کو پہنچا۔ [illegible] آغاز تلاوت قرآن پاک [illegible] کی نعت خوانی سے ہوا، [illegible] نے سکریٹری رپورٹ پیش کی اور مولانا حلیم اللہ قاسمی (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے مفصل خطبہ صدارت دیا جس میں جمعیۃ علماء کے منہج، طریقہ کار اور اس کی تاریخ کو بیان کرتے ہوئے اس تنظیم کو خالص مذہبی تنظیم بتایا، ملک کی آزادی میں اس کے رہنماؤں کی خدمات بیان کیں اور ملک کے موجودہ حالات میں فرقہ واریت کا مقابلہ کرنے کے لئے ہندو مسلم اتحاد اور مسلم سماج میں اخلاقی سدھار پر خاص زور دیا۔ اس اجلاس میں مختلف موضوعات پر سات تجاویز جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے عہدے داروں نے پیش کی، ایس آئی آر سے متعلق تجویز جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے نائب صدر مولانا محمد عارف عمری نے پیش کی، جس میں انومیریشن فارم پر کرنے کا طریقہ بتایا اور اس بات پر خاص توجہ دلائی کہ اپنے گھروں میں بیٹھ کر بی ایل او کا انتظار نہ کریں، بلکہ جگہ جگہ کیمپ لگائیں، وہاں لوگوں کو اکٹھا کریں اور بی ایل او کو اس کیمپ میں بلا کر لوگوں کے فارم بھرنے میں مدد کریں۔ مولانا عمری نے یہ بھی کہا کہ 2002 کی لسٹ جس سے میپنگ کی گئی ہے، اس کا فوٹو اپنے پاس سنبھال کر رکھیں۔ اس اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی ایڈووکیٹ عمران خان نے شرکت کی اور اپنی مختصر تقریر میں [illegible] ہندوستان جیسے کثیر المذاہب ملک میں اس کی ضرورت بیان کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ دنوں میں راجستھان میں منہدم کی جانے والی مساجد کے احتجاج میں برادران وطن اٹھ کھڑے ہوئے ہیں جو ملک کے جمہوری نظام کے لئے فال نیک ہے، قاری محمد ادریس انصاری (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے نوجوان نسل میں نشہ خوری کی عادت اور اس کے عام چلن کا ذکر کیا اور اس کے ازالے کے لئے مناسب حل بتایا، قاری عبد الرشید حمیدی (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے سوشل میڈیا کے غیر ضروری استعمال کے نقصانات بتاتے ہوئے کہا کہ ہمارے علاقہ مراٹھواڑہ میں 16 نوجوان شوشل میڈیا پر غیر محتاط رویہ اختیار کرنے کی بنا پر گرفتار کئے جا چکے ہیں اور متعدد مقامات کے نوجوان سوشل میڈیا پر کمنٹ اور لائیک کرنے کی وجہ سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں جن کے مقدمے جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی لڑ رہی ہے، مولانا اشتیاق قاسمی (خازن جمعیۃ علماء [illegible] کیا جائے گا، قاری محمد یونس چودھری (نائب خازن جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اصلاح معاشرہ کی ضرورت واہمیت پر تجویز پیش کی، مولانا عبد القیوم نازش (ناظم مکاتب دینیہ) نے دینی تعلیم کی ضرورت پر تجویز پیش کی اور مفتی حفیظ اللہ قاسمی (ناظم تنظیم) نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی نئی یونٹوں کی تشکیل پر زور دیتے ہوئے یہ تجویز رکھی کہ ریاست مہاراشٹر کے ہر ضلع میں سہ ماہی احتسابی میٹنگ ہونی چاہئے، اخیر میں ریاست مہاراشٹر کے پانچ جغرافیائی علاقوں (ممبئی و اطراف، خاندیش، ودربھ، مغربی مہاراشٹر اور مراٹھواڑہ) کے ایک ایک نمائندوں نے اس اجلاس کے متعلق اپنے تاثرات بیان کئے اور صدر اجلاس کی دعا پر اجلاس اختتام کو پہنچا، اجلاس سے قبل ظہرانہ کا نظم تھا، جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ناظم دفتر حافظ محمد عارف انصاری، مولانا محمد اسید قاسمی (رکن مجلس عاملہ) اور ریاستی دفتر کے عملہ نے نظم وانتظام کو حسن وخوبی کے ساتھ انجام دیا۔

امیر جماعت اسلامی ہند کی قطری سفیر سے ملاقات

شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کی وفات پر اظہارِ تعزیت

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے آج ہندوستان میں قطر کے سفیر سے سفارت خانے میں ملاقات کی اور قطر کے سابق امیر شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کے انتقال پر دلی تعزیت اور گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ امیر جماعت نے کہا کہ شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی نے قطر کی ترقی، امتِ مسلمہ کے مسائل سے وابستگی اور بالخصوص فلسطینی عوام کی سیاسی، انسانی اور تعمیری معاونت میں نمایاں کردار ادا کیا، نیز ملک عزیز ہندوستان سے دوطرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہونچایا، ان کی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ اس موقع پر امیر جماعت نے مرحوم کے اہلِ خانہ، امیر قطر، حکومتِ قطر اور برادر عوام سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا کرے، انہیں اپنی وسیع رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ قطری سفیر محمد حسن جابر الجابر نے امیر جماعت کی آمد، اظہارِ تعزیت اور دعاؤں پر شکریہ ادا کیا اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان خیر سگالی، باہمی احترام اور تعاون کے جذبات کو مزید فروغ دینے کی امید ظاہر کی۔ وفد میں معاون قیم جماعت سید محی الدین شاکر اور اسسٹنٹ سکریٹری ڈاکٹر رضوان رفیقی شریک تھے۔

مودی نے فزکس اولمپیاڈ جیتنے والے ہندستانی طلبہ کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کولمبیا کے بوکارامانگا میں منعقدہ 56 ویں انٹرنیشنل فزکس اولمپیاڈ 2026 میں طلائی تمغہ جیتنے والے ہندستانی وفد کے طلبہ کنشک جین، ردھیش اننت بنڈالے، رشت گرگ، شریشٹھ سوریا اور سورت جوشی کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی یہ کامیابی ملک کی نوجوان طاقت کی لامحدود صلاحیتوں اور سائنس وریسرچ کے تئیں ان کے جذبے کی ایک اور مثال ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں ہندستانی طلبہ نے اولمپیاڈ کے مختلف ایڈیشنوں میں غیر معمولی طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر کہا، "ہمارے نوجوانوں کی شاندار کارکردگی! کولمبیا کے بوکارامانگا میں منعقدہ 56 ویں انٹرنیشنل فزکس اولمپیاڈ 2026 میں طلائی تمغہ جیتنے کے لیے کنشک جین، ردھیش اننت بنڈالے، رشت گرگ، شریشٹھ سوریا اور سورت جوشی کے ہندستانی ٹیم کو دلی مبارکباد۔ ان کی یہ کامیابی ہماری نوجوان طاقت کی لامحدود صلاحیتوں اور سائنس وریسرچ کے تئیں ان کے جذبے کی ایک اور مثال پیش کرتی ہے۔ یہ حقیقت بھی اتنی ہی قابلِ تعریف ہے کہ گزشتہ دہائی میں ہمارے طلبہ نے اس پلیٹ فارم کے مختلف ایڈیشنوں میں غیر معمولی طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔" قابلِ ذکر ہے کہ ملک کے نوجوان فزکس کے طلبہ نے چار سے 12 جولائی تک ہونے والے 56 ویں انٹرنیشنل فزکس اولمپیاڈ 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ طلائی تمغے جیتے ہیں۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندستان نے چین، قزاقستان، روس، جنوبی کوریا اور تائیوان کے ساتھ مشترکہ طور پر دنیا میں پہلا مقام حاصل کیا۔

سری نگر کے شہید قبرستان کے آس پاس سخت پابندیاں

رہنماؤں کے دورے روکنے کے لیے سکیورٹی سخت

سری نگر، 13 جولائی (یو این آئی) سری نگر انتظامیہ نے پیر کو پرانے شہر کے کئی علاقوں میں سخت پابندیاں نافذ کی ہیں جس کا مقصد 13 جولائی، 1931 کے واقعے میں ہلاک ہونے والے لوگوں کی برسی پر نقشبند صاحب میں واقع شہید قبرستان میں لوگوں کو جمع ہونے سے روکنا ہے۔ حکام نے بتایا کہ احتیاط کے طور پر اتوار کی دیر رات اس قبرستان کو سیل کر دیا گیا، جہاں 1931 کے واقعے میں ہلاک ہونے والوں کو دفن کیا گیا تھا۔ پرانے شہر میں کئی مقامات پر بیریکیڈز لگائے گئے اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے بھاری تعداد میں پولیس اور مرکزی مسلح پولیس فورس (سی اے پی ایف) کی تعیناتی کی گئی۔ حساس علاقوں میں بکتر بند گاڑیاں بھی تعینات کی گئیں تاکہ سیاسی رہنماؤں اور ان کے حامیوں کو قبرستان تک مارچ کرنے سے روکا جا سکے۔ ڈوگرا حکومت کے خلاف 1931 میں مظاہرے کے دوران مارے گئے 22 کشمیریوں کی یاد میں مرکز کے زیر انتظام علاقے کے پرانے شہر میں آج کے دن سرکاری تعطیل منائی جاتی تھی۔ حالانکہ، 2019 میں دفعہ 370 کو ہٹانے اور ریاست کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنے کے بعد لیفٹیننٹ گورنر کی انتظامیہ نے اس سرکاری چھٹی کو ختم کر دیا۔ حریت کانفرنس کے چیئرمین اور کشمیر کے مرکزی مذہبی رہنما میر واعظ عمر فاروق نے اعلان کیا تھا کہ وہ شرینگر کی تاریخی جامع مسجد میں ظہر کی نماز ادا کریں گے اور اس کے بعد شہدا کے قبرستان تک مارچ کی قیادت کریں گے، تاکہ 1931 میں ہلاک ہونے والے لوگوں کے لیے دعا کر سکیں اور انہیں خراج عقیدت پیش کر سکیں۔ اقتدار میں شامل نیشنل کانفرنس (این سی) اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رہنماؤں نے بھی شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے قبرستان جانے کے منصوبے کا اعلان کیا تھا۔ پیر کی صبح حالانکہ کئی سیاسی رہنماؤں نے الزام لگایا کہ انہیں نظر بند کر دیا گیا ہے اور قبرستان جانے کے لیے انہیں اپنے گھروں سے نکلنے نہیں دیا جا رہا ہے۔

بی جے پی عدالتوں کے ذریعے سیاسی لڑائیاں لڑتی ہے: عمر

سرینگر، 13 جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الزام لگایا ہے کہ وہ سیاسی لڑائی سیاسی طریقے سے لڑنے کے بجائے عدالتوں کے ذریعے لڑنا پسند کرتی ہے۔ مسٹر عبداللہ نے بی جے پی کی طرف سے بھیجے گئے قانونی نوٹس کا جواب دیا۔ بی جے پی نے یہ نوٹس نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے کو پیسے اور وزیر کے عہدے کا لالچ دے کر بی جے پی میں شامل کرنے کی کوشش کے الزام پر مسٹر عبداللہ کو بھیجا تھا۔ مسٹر عمر نے کہا کہ یہ نوٹس ان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں قانونی نوٹس کی صرف الیکٹرانک کاپی ملی ہے۔ انہوں نے اسے بی جے پی کی طرف سے آیا محبت نامہ (پریم پتر) بتایا۔ سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "میں اسے بہت بڑا اعزاز مانتا ہوں کیونکہ جموں وکشمیر میں میں اکیلا ایسا سیاست داں ہوں جسے بی جے پی سے ایسا لو لیٹر ملا ہے۔ میں اسے عزت کی بات مانتا ہوں کیونکہ ظاہر ہے کہ میں ایک ایسی سیاسی طاقت ہوں جسے وہ نظر انداز نہیں کر سکتے۔" وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ بی جے پی عوامی بحث کے ذریعے جواب دینے کے بجائے سیاسی معاملے کو قانونی تنازع میں بدلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر عمر نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ یہ بی جے پی کے لڑنے کے طریقے کو دکھاتا ہے۔ وہ سیاسی لڑائیاں لڑتے ہیں اور عدالتوں کی آڑ لیتے ہیں۔ میں بھی اسمبلی کی آڑ لے کر یہی بیان دے سکتا تھا۔ میں اسمبلی میں ایسے بیانات دے کر اس استحقاق کا فائدہ اٹھا سکتا تھا جنہیں اسمبلی کے باہر چیلنج نہیں کیا جا سکتا، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا۔ میں نے سیاسی اسٹیج پر اپنی بات رکھی، یہ امید کرتے ہوئے کہ بی جے پی سیاسی طور پر ہی جواب دے گی۔" انہوں نے کہا کہ اس کے بجائے بی جے پی نے قانونی راستہ چنا ہے۔ انہوں نے کہا، "انہوں نے ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے ہم سے کہا ہے کہ سیاسی لڑائیاں ان کے لیے معنی نہیں رکھتیں۔ وہ عدالت میں حساب کتاب کرنا پسند کریں گے۔" مسٹر عمر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اب بی جے پی رہنماؤں کو قانونی نوٹس بھیجنا شروع کرے گی، کیونکہ انہوں نے پارٹی اور اس کی قیادت پر بدنام کرنے والے الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا، "پچھلے کچھ مہینوں سے ریاست میں بی جے پی کے سینئر رہنماؤں نے نیشنل کانفرنس اور اس کی قیادت پر کئی بدنام کرنے والے الزامات لگائے ہیں۔

وقف بورڈ میں غیر مسلم ارکان کے تقرری پر شیعہ برادری کا اعتراض

بھوپال، 13 جولائی (یو این آئی) مدھیہ پردیش وقف بورڈ میں دو غیر مسلم ارکان کے تقرری پر جاری تنازع کے درمیان شیعہ برادری کی جانب سے بھی پہلی بار عوامی ردعمل سامنے آیا ہے۔ کروند میں واقع آل محمد شیعہ جامع مسجد کے امام جمعہ مولانا سید اظہر حسین رضوی نے وقف بورڈ میں غیر مسلم ارکان کو شامل کیے جانے پر اعتراض جتاتے ہوئے کہا کہ وقف کی جائیدادیں مسلم سماج کی امانت ہیں اور ان کے انتظام وانصرام میں غیر مسلموں کی شرکت مناسب نہیں ہے۔ مولانا رضوی نے کہا کہ وقف کی زمینیں اور جائیدادیں مسلم سماج کی بہبود، تعلیم اور سماجی ترقی کے مقصد سے عطیہ کی گئی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کا آپریشن اور فیصلہ سازی کا عمل بھی مسلم سماج کے نمائندوں کے ہاتھوں میں ہی رہنا چاہیے۔ انہوں نے نئے وقف بورڈ میں شیعہ برادری کے کسی نمائندے کو جگہ نہ دیے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف پورے مسلم سماج سے جڑا ہوا موضوع ہے، اس لیے بورڈ میں کم از کم ایک شیعہ نمائندے کو شامل کیا جانا چاہیے تھا۔ مولانا رضوی نے کہا کہ اگر کوئی مذہبی عہدیدار یا عالم اس فیصلے کی حمایت کرتا ہے یا ایسے عہدیداروں کا خیر مقدم کرتا ہے تو اسے مسلم سماج کے جذبات کے مطابق نہیں مانا جا سکتا۔

NF ریلوے نے تمام لمبی دوری کی ٹرینوں کی ایل ایچ بی صد فیصد تبدیلی مکمل لیا

مالیگاؤں، 13 جولائی (ایجنسی) شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) نے مسافر خدمات کو جدید بنانے میں ایک اور اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ NFR پر چلنے والی تمام لمبی دوری کی مسافر ٹرینوں کو کامیابی کے ساتھ روایتی ICF کوچز سے جدید Linke Hofmann Busch (LHB)) کوچز میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس تبدیلی کے ساتھ، کل 103 لمبی دوری کی مسافر ٹرینیں (بشمول NFR 55 زون سے اور 48 دیگر ریلوے زون سے) اب LHB کوچز کے ساتھ چلتی ہیں۔ یہ زون کو اپنی لمبی دوری کی ٹرین خدمات کے لیے مکمل طور پر LHB سے لیس بناتا ہے۔ یہ کامیابی پورے نیٹ ورک میں مسافروں کی حفاظت، راحت اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ہندوستانی ریلوے کی جاری کوششوں میں ایک اہم قدم ہے۔ لمبی دوری کی ٹرینوں کو ایل ایچ بی کوچز میں تبدیل کرنے کا عمل کئی مراحل میں کیا گیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران، لمبی دوری والی ٹرینوں کے چھ جوڑے روایتی ICF سے جدید LHB کوچز میں اپ گریڈ کیے گئے، جبکہ LHB ریک کے ساتھ لمبی دوری والی ٹرینوں کے پانچ نئے جوڑے متعارف کرائے گئے۔ مزید برآں، رواں مالی سال کے دوران، رانی کملا پتی - اگرتلہ - رانی کملا پتی اسپیشل ایکسپریس جیسی ٹرینوں کو بھی LHB میں تبدیل کر دیا گیا، تمام لمبی دوری کی ٹرینوں کو LHB میں تبدیل کرنے کے عمل کو مکمل کیا۔ طویل فاصلے کے مسافروں کو LHB کوچز کے استعمال سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔ جدید ترین جرمن ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ، LHB کوچوں میں اینٹی کلائمبنگ اور اینٹی ٹیلیسکوپک خصوصیات ہیں، جو کہ حادثے کی صورت میں مسافروں کی حفاظت کو نمایاں طور پر بہتر بناتی ہیں۔ یہ کوچ بہتر سواری کے استحکام، کم شور اور کمپن، بہتر سسپنشن، اور جدید بریکنگ سسٹم کے ساتھ تیز رفتاری سے چل سکتے ہیں۔ مزید برآں، ان کا سٹینلیس سٹیل کا ڈھانچہ، فائر سیفٹی کا بہتر نظام، اور کم دیکھ بھال کی ضروریات ان کی وشوسنیتا کو نمایاں طور پر بڑھاتی ہیں۔ مسافر لمبی دوری کے ٹرین کے سفر میں زیادہ آرام دہ، پرسکون اور آرام دہ سفر کا تجربہ بھی کرتے ہیں۔ تبدیلی کے اس منصوبے کی کامیاب تکمیل جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے اور مسافروں کو عالمی معیار کی خدمات فراہم کرنے کے لیے NFR کے عزم کو واضح کرتی ہے۔ تمام NFR لمبی دوری کی ٹرینوں کے لیے مکمل طور پر LHB فلیٹ میں تبدیل ہونے سے نہ صرف شمال مشرق اور ملک کے باقی حصوں میں مسافروں کے لیے ریل سفر کے معیار کو بہتر بنایا جائے گا، بلکہ اس سے زیادہ موثر اور ماحول دوست ٹرین آپریشنز میں بھی مدد ملے گی۔ NFFR اپنے بنیادی ڈھانچے اور رولنگ سٹاک کو مسلسل اپ گریڈ کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ ہندوستانی ریلوے کے وژن کے مطابق زیادہ مسافروں کے لیے دوستانہ اور موثر ٹرانسپورٹ سسٹم ہو۔

مشرقی ریلوے کی خبریں

آسنسول ڈویژن نے ماحولیاتی کو فروغ دینے کے لیے 19,000 پودے تقسیم کیے

کولکاتا، 13 جولائی (پریس ریلیز) ایک ماحولیاتی طور پر مستحکم اور پائیدار ریل ماحولیاتی نظام کی تعمیر کی طرف ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے، مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے 9 جولائی 2026 تک اپنے ملازمین اور اس سے منسلک اداروں میں کل 19,250 پھلوں کے پودے کامیابی کے ساتھ تقسیم کیے ہیں۔ یہ بڑے پیمانے پر تقسیم کی مہم، جو مشرق وسطیٰ کے ویژنری انیشیٹو کے تحت شروع کی گئی ہے۔ آسنسول ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے مینیجر شری سنگرامور یا کی انتظامی رہنمائی "گرین لیگیسی مشن" کا کلیدی جزو ہے۔ "ایک ملازم، دو پھلوں کے پودے، ایک سبز وراثت" کے متاثر کن تھیم پر مبنی یہ مہم 25 جون 2026 کو شروع کی گئی تھی۔ اس کا بنیادی مقصد ریلوے کے احاطے میں سبز احاطہ کو تیزی سے پھیلانا ہے۔ مہم کے تحت، مقامی پھلوں کے درختوں کے پودے تقسیم کیے جا رہے ہیں، بنیادی طور پر طویل مدتی حیاتیاتی تنوع کو تقویت دینے کے لیے۔ اس اقدام میں ریلوے کے پورے خاندان کی فعال شرکت کو یقینی بنایا گیا ہے، اور ان پودے لگانے اور ان کی حفاظت کا کام محکمہ ماحولیات اور ہاؤس کیپنگ مینجمنٹ کے ساتھ مل کر کیا جا رہا ہے۔ ریلوے حکام، فیلڈ اسٹاف، ٹریڈ یونینز، طبی عملہ اور تعلیمی اداروں نے اس مہم میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ یہ پودے ریلوے کالونیوں، انتظامی عمارتوں، مراکز صحت اور تعلیمی کیمپس میں لگائے جا رہے ہیں۔ مختلف اہم یونٹوں اور محکموں میں تقسیم کیے گئے کل 19,250 پودے میں سے، اندل کے ڈیزل لوکوموٹیو شیڈ کو سب سے زیادہ 2,600 پودے ملے۔ اس کے بعد ایسٹرن ریلوے ہائیر سیکنڈری اسکول، آسنسول اور کریولابی کو 2500 پودے دیے گئے۔ بھولی کے زونل ریلوے ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ نے 1,500 پودے حاصل کیے، جن کی تقسیم گزشتہ تین دنوں میں شاندار طور پر مکمل کی گئی۔ مزید برآں، ایسٹرن ریلوے ہائی اسکول، آسنسول میں 1,400 پودے اور آسنسول کے تھری فیز ٹریکشن رولنگ اسٹاک لوکوموٹیو شیڈ میں 1,200 پودے تقسیم کیے گئے۔ الیکٹرک لوکو ٹریننگ سنٹر، آسنسول، اندل میں کیریج اور ویگن یونٹ، باکسن ویگن ڈپو، اور ایسٹرن ریلوے ہائی اسکول، اندل میں ہر ایک کو 1000 پودے مختص کیے گئے۔ اسی طرح مین لائن الیکٹرک ملٹیپل یونٹ شیڈ میں 800 پودے، آسنسول میں کیریج اور ویگن یونٹ میں 750 پودے اور انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور آپریٹنگ ڈیپارٹمنٹ کو 500 پودے تقسیم کیے گئے۔ آسنسول ڈویژنل ریلوے اسپتال میں 450 پودے تقسیم کیے گئے، جب کہ 250 پودے صحت اور ملیریا انجینئرنگ اور اسٹیشن کیرج اور ویگن یونٹوں میں مشترکہ طور پر تقسیم کیے گئے۔ بقیہ پودے چیف ہیلتھ انسپکٹر، آسنسول، اور سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کو بالترتیب، چیف ہیلتھ انسپکٹر، آسنسول، اور سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کو 150 پودے تقسیم کیے گئے۔ اس سے 19,250 پھل دار درختوں کی کل تقسیم ہوتی ہے۔ ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، مسٹر شبرام ماجھی نے کہا کہ یہ مشن محض درخت لگانے کی مہم نہیں ہے، بلکہ ایک جامع عوامی شرکت کی تحریک ہے جس کا مقصد ماحولیاتی تحفظ، حیاتیاتی تنوع میں اضافہ، اور ایک پائیدار سبز ثقافت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسٹرن ریلوے کے باقی تمام ڈویژنوں اور پیداواری یونٹس میں اس کامیاب ماڈل کو نافذ کرنے کے منصوبے جاری ہیں۔

پریاگ راج میں گنگا جمنا میں طغیانی

پریاگ راج، 13 جولائی (یو این آئی) پہاڑی علاقوں میں ہو رہی مسلسل بارش اور اوپری علاقوں سے پانی چھوڑے جانے کی وجہ سے اتر پردیش کے پریاگ راج میں گنگا اور جمنا ندیوں کی پانی کی سطح لگاتار بڑھ رہی ہے۔ تاہم، انتظامیہ نے فی الحال سیلاب کا کوئی خطرہ نہ ہونے اور تمام پشتے محفوظ ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ فلڈ کنٹرول روم کی اتوار کی رات نو بجے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ چار گھنٹوں میں دونوں ندیوں کے پانی کی سطح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ نینی گیج پر جمنا ندی کے پانی کی سطح 72.90 میٹر درج کی گئی، جو چار گھنٹوں میں 14 سینٹی میٹر بڑھی ہے۔ اسی طرح پھافامؤ گیج پر گنگا ندی کے پانی کی سطح 76.51 میٹر ریکارڈ کی گئی، جہاں چار گھنٹوں میں آٹھ سینٹی میٹر کا اضافہ درج کیا گیا۔ وہیں چھتناگ گیج پر گنگا کے پانی کی سطح 72.60 میٹر پہنچ گئی، جو چار گھنٹوں میں 20 سینٹی میٹر بڑھی ہے۔ پریاگ راج میں سیلاب کے خطرے کا نشان 84.734 میٹر مقرر ہے۔ موجودہ پانی کی سطح اس سے کافی نیچے ہونے کے باوجود لگاتار بڑھتی ہوئی سطح کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ اور محکمہ آبپاشی پوری طرح چوکس ہیں۔ محکمہ آبپاشی کے حکام نے بتایا کہ ضلع کے تمام پشتے محفوظ ہیں اور ندیوں کے پانی کی سطح کی لگاتار نگرانی کی جا رہی ہے۔ کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضروری تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ حکام نے ندی کے کنارے رہنے والے لوگوں سے انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کرنے اور محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔

رتھ یاترا کے لیے ہوڑہ اور نبدویپ دھام کے درمیان خصوصی ای ایم ای

کولکاتا، 13 جولائی (پریس ریلیز) رتھ یاترا اور الٹا رتھ یاترا میلے کے دوران مسافروں کے متوقع بھاری رش سے نمٹنے کے لیے، مشرقی ریلوے کے ہاوڑہ ڈویژن نے 16.07.2026 (جمعرات/رتھ یاترا) اور 24.07.2026 (جمعرات/رتھ یاترا) کے درمیان EMU خصوصی ٹرینوں کے ایک جوڑے چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ 03095 ہاوڑہ - نبدویپ دھام EMU اسپیشل ہاوڑہ سے 09:32 بجے روانہ ہوکر 12:00 بجے نبدویپ دھام پہنچے گی۔ خصوصی ٹرینیں بندیل اسٹیشن پر 10:32 بجے پہنچیں گی۔ اور وہاں 3 منٹ رک جائے گا۔ 03096 نبدویپ دھام-ہاوڑہ EMU اسپیشل 14:30 بجے نبدویپ دھام سے روانہ ہوگا۔ 17:00 بجے ہاوڑہ پہنچنا۔ خصوصی ٹرینیں 15:55 بجے بندیل پہنچیں گی۔ اور وہاں 2 منٹ رک جائے گا۔ یہ خصوصی ٹرینیں دونوں سمتوں میں تمام اسٹیشنوں پر رکیں گی۔

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, देवघर

शुद्धि-पत्र

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि भवन प्रमंडल देवघर द्वारा प्रकाशित अति अप्लकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–08 / 2026–27 एवं 09 / 2026–27 जिसका पी0 आर0 संख्या–383753 (Building)26-27)*D and 384090 (Building) 26-27*D के निविदा में आंशिक संशोधन किया जाता है।

क्रमांक	पूर्व में निविदा प्राप्ति एवं खोलने की तिथि एवं समय	संशोधित निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय
1	11.07.2026 को 3:00 अपराह्न तक	14.07.2026 को 3:00 अपराह्न तक
2	11.07.2026 को 3:30 अपराह्न तक	14.07.2026 को 3:30 अपराह्न तक

शेष सभी शर्ते यथावत रहेगी।

कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमंडल देवघर

PR 384785 Building (26-27)_D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, देवघर

अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं०–05 / 2026–27

1. विज्ञापन दाता का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, देवघर।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की तिथि एवं समय :– 20.07.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक।
3. निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय :– 21.07.2026 को 3.00 बजे अपराह्न तक।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– 21.07.2026 को 3.30 बजे अपराह्न।
5. परिमाण विपत्र की बिक्री का स्थान–
   1. मुख्य अभियंता (यातायात) का कार्यालय, पथ निर्माण विभाग, झारखण्ड अभियंत्रण प्रथम तल्ला, छात्रावास सं०–2, धुर्वा, राँची–834004
   2. अधीक्षण अभियंता का कार्यालय, पथ निर्माण विभाग, पथ अंचल, दुमका।
   3. कार्यपालक अभियंता, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, देवघर।
6. निविदा प्राप्ति एवं खोलने का स्थान
   1. मुख्य अभियंता (यातायात) का कार्यालय, पथ निर्माण विभाग, झारखण्ड अभियंत्रण प्रथम तल्ला, छात्रावास सं०–2, धुर्वा, राँची–834004
   2. अधीक्षण अभियंता का कार्यालय, पथ निर्माण विभाग, पथ अंचल, दुमका।
   3. कार्यपालक अभियंता, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, देवघर।
7. कार्य की विवरणी :–

क्र०	कार्य का नाम	निविदा की राशि (रु० में)	अग्रधन की राशि (रु० में)	परिमाण–विपत्र का मूल्य (रु० में)	कार्य पूर्ण करने की अवधि
1	पथ प्रमण्डल, देवघर के स्वामित्व वाले विभिन्न पथों में सड़क सुरक्षा से संबंधित आवश्यक सुधारात्मक कार्य।	40,00,000.00 (चालीस लाख)	80,000.00 (पचास हजार)	5,000.00 (पाँच हजार)	45 दिन
2	जामा–जामताड़ा पथ (SH-15) के 47वें कि0मी0 में जरगरी नाला पर स्थित पुल के सड़क सुरक्षात्मक कार्य।	10,00,000.00 (दस लाख)	20,000.00 (बीस हजार)	1250.00 (एक हजार दो सौ पचास)	01 माह

नोट –
1. निविदा की शर्तें prdjharkhand.in एवं कार्यालय के सूचना पट्ट पर देखी जा सकती हैं।
2. कार्य की प्राक्कलित राशि घटने–बढ़ने की स्थिति में, उसी के अनुरुप अग्रधन की राशि एवं विपत्र का मूल्य लिया जायेगा।
3. निर्धारित निविदा तिथि को सरकार द्वारा अवकाश घोषित होने पर निविदा आमंत्रण की तिथि अगले कार्य दिवस को होगी।

PR.NO.384808 Deoghar(26-27):D
कार्यपालक अभियंता, प0नि0वि0, पथ प्रमंडल, देवघर।

برونی ریفائنری میں سوچھتا پکھواڑہ کے موقع پر کوی سمیلن منعقد

بیگوسرائے ،13 جولائی (نورعالم)۔ برونی ریفائنری کے افسر کلب (ترنگ) میں سوچھتا پکھواڑہ 2026 کی یاد میں ایک کوی سمیلن کا انعقاد کیا گیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور ریفائنری کے سربراہ مسٹر ستیہ پرکاش، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروجیکٹس اور کور گروپ) مسٹر سنجے مانجھے راجدہ، جنرل آفیسرز ایسوسی ایشن کے نمائندے، بی ایم یو ٹی، جنرل آفیسرز کے نمائندے۔ شاعروں مسٹر اشانت بھولا، ڈاکٹر ارجن سسودیا، مسٹر رانا وریندر سنگھ، مسٹر پرفل مشرا، اور شاعرہ محترمہ پرینکا رائے اومننڈینی نے شمع روشن کر کے شعری کانفرنس کا افتتاح کیا۔ تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے، براونی ریفائنری کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور ریفائنری کے سربراہ مسٹر ستیہ پرکاش نے کہا،" قومی شاعر دنکر ہم سب کے لیے ایک تحریک ہیں۔ شاعری جذبات کے فنکارانہ اظہار کا ایک ذریعہ ہے، جس کے ذریعے ہم زندگی کے مختلف پہلوؤں کے لیے متاثر ہوتے ہیں۔" شاعروں نے اپنے اپنے انداز میں صفائی کا پیغام دیا۔ اس کے علاوہ جوبلی ہال میں 'سوچھتا پکھواڑہ' کے حصے کے طور پر ایک عظیم الشان آرٹ نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد ملازمین اور ان کے اہل خانہ میں تخلیقی صلاحیتوں اور فن کو فروغ دینا تھا جبکہ صفائی کے بارے میں شعور بیدار کرنا تھا۔ آرٹ ایگزیبیشن میں مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جن میں پاٹ پینٹنگ، 'مائی ویسٹ مائی ونڈر' ماڈل مقابلہ اور رنگولی شامل تھے، جس میں شرکاء نے بڑے جوش و خروش اور لگن سے حصہ لیا۔ نمائش کا افتتاح ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور ریفائنری کے سربراہ مسٹر ستیہ پرکاش نے کیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروجیکٹس اور کور گروپ)، جناب سنجے رائے زادہ، چیف جنرل منیجر (ہیومن ریسورس)، مسٹر بھاسکر ہزاریکا، چیف جنرل منیجر (کور گروپ)، مسٹر راجو مسہری، سینئر افسران، ملازمین اور ان کے اہل خانہ موجود تھے۔ انہوں نے ذاتی طور پر شرکاء کی ان کی صلاحیتوں کو سراہا۔ پوٹ پینٹنگ مقابلے میں کل 36 شرکاء نے حصہ لیا جہاں شرکاء نے مٹی کے برتنوں پر دلکش اور صفائی پر مبنی پینٹنگز بنائیں۔ ان پینٹنگز میں کلین انڈیا، گرین انوائرنمنٹ اور واٹر کنزرویشن جیسے موضوعات کو خوبصورتی سے دکھایا گیا ہے۔ Eco Pledge Wall آرٹ نمائش کی ایک بڑی کشش تھی جہاں شرکاء نے پرجوش طریقے سے صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ "مائی ویسٹ، مائی ونڈر" ماڈل مقابلے میں 49 شرکاء نے حصہ لیا۔ اس مقابلے نے پرانے اور ضائع شدہ مواد سے مفید اور خوبصورت اشیاء بنا کر صفائی اور ری سائیکلنگ کے پیغام کو فروغ دیا۔ رنگولی مقابلے نے بھی سامعین کی خصوصی توجہ حاصل کی۔ رنگولی ڈسپلے نے صفائی، ثقافت اور خوبصورتی کا شاندار امتزاج دکھایا۔ اس تقریب نے نہ صرف کامیابی کے ساتھ صفائی کے بارے میں بیداری پیدا کی بلکہ شریک ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے درمیان تعاون اور تخلیقی صلاحیتوں کے جذبے کو بھی تقویت دی۔

تیگھرا سے راجیش اور برونی سے آریہ کشور کانگریس بلاک صدر مقرر

بیگوسرائے ،13 جولائی (نورعالم)۔ کانگریس قائدین اور کارکنوں نے تیگھرا بلاک کانگریس کمیٹی کے نامزد صدر راجیش کمار شراون اور براونی سے آریہ کشور کو صدر بننے پر مبارکباد دی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق ضلع کونسلر نند کشور سنگھ نے کہا کہ راجیش کمار شراون کو تیگھرا بلاک کا صدر مقرر کر کے پارٹی قیادت نے پارٹی کے ایک ایماندار اور مضبوط نچلی سطح کے سپاہی کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اس کے طویل مدتی مثبت نتائج مستقبل میں نظر آئیں گے۔ تیگھرا اسمبلی یوتھ کانگریس کے صدر انجینئر گورو نے کہا کہ راجیش کمار جدوجہد کے راستے سے تیگھرا بلاک تنظیم کے اوپری حصے تک پہنچے ہیں، جس سے ہم نوجوانوں کو تحریک ملتی ہے۔ براونی بلاک کے آریہ کشور کو صدر بنا کر کانگریس پارٹی نے نوجوانوں کو عزت بخشی ہے۔ مستقبل ہم نوجوانوں کا ہے۔ سینئر لیڈر راما نو گرہ شرما نے کہا کہ تیگھرا اسمبلی حلقہ کے دونوں بلاک صدور دوسری اور تیسری نسل سے ہیں۔ کانگریس پارٹی کے خدمت کے کام کو مزید تقویت دی جائے گی۔ یوتھ لیڈر موہت سنگھ نے کہا کہ تنظیم نے قیادت کے لیے ایک پرجوش اور فعال کارکن کا انتخاب کیا ہے۔ سوشل میڈیا کے ضلع صدر سمیش کمار نے کہا کہ ان کی قیادت میں تنظیم کو تقویت ملے گی۔ سوشل میڈیا ایگزیکٹو صدر روکاس جھا نے کہا کہ راجیش کمار شراون جیسا عام کارکن بھی صدر کے عہدے تک پہنچ سکتا ہے، یہ کانگریس پارٹی کے جمہوری نظام میں ہی ممکن ہے۔

ایم پی/ ایم ایل اے خصوصی عدالت سے کنہیا کمار کو ملی ضمانت

بیگوسرائے 13 جولائی (نورعالم)۔ سینئر کانگریس لیڈر ڈاکٹر کنہیا کمار کو اسپیشل ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ وویک چندر ورما، اے سی جے ایم فرسٹ اور ایم پی/ ایم ایل اے کورٹ کی عدالت سے ابھی راحت ملی ہے۔ عدالت نے کنہیا کی ضمانت کی درخواست قبول کرلی اور اسی طرح ضمانت کے مچلکے پر ان کو ضمانت دے دی۔ ڈاکٹر کنہیا نے اپنے وکیل پرمود کمار کے ذریعے عدالت میں خود سپردگی کی تھی اور بچھواڑہ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 2019/73 میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی، جو ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے متعلق ہے۔ سماعت کے بعد عدالت نے کانگریس لیڈر کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر کنہیا نے 2019 کا لوک سبھا الیکشن سی پی آئی کے امیدوار کے طور پر لڑا تھا۔ اس معاملے میں ان پر روڈ ونی میں ایک سرکاری عمارت پر انتخابی پوسٹر لگانے کا الزام ہے۔ پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 188، 171 (ایچ) اور املاک کو نقصان پہنچانے کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 3(3) کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ ڈاکٹر کنہیا اس معاملے میں پولیس کی ضمانت پر تھے۔ چارج شیٹ داخل ہونے کے بعد یہ ان کی پہلی عدالت میں پیشی تھی۔

حفظ قرآن بڑی سعادت اور قرآن کا بڑا اعجاز: مولانا غفران رضا قادری

سیتامڑھی 13 جولائی (محمد ارمان علی) بلاشبہ قرآن کریم کو اپنے سینے میں محفوظ کرنا اللہ رب العزت کی طرف سے عطا کردہ ایک غیر معمولی سعادت اور قرآن کا عظیم الشان اعجاز ہے۔ یہ سعادت محض کوششوں سے نہیں بلکہ رب کریم کے خصوصی فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ باتیں مولانا غفران رضا قادری صدر المدرسین مدرسہ غوثیہ طاہر العلوم شمشیر پور کمانے جشن تکمیل حفظ قرآن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اتوار کو کہیں۔ واضح رہے کہ مدرسہ ہذا کا ایک آٹھ سالہ طالب علم اور باڑا ضلع سیتا مڑھی باشندے محمد مشہد رضا باڑاوی کے لخت جگر عزیزم غلام نبی عرف عدنان نے محض ڈیڑھ سال کے وقفہ میں حفظ قرآن پاک کی سعادت حاصل کر اپنے خاندان اور مدرسے کا نام روشن کیا ہے۔ مولانا غفران رضا قادری نے حافظ غلام نبی سلمہ اور ان کے والدین، اساتذہ اور رشتہ داروں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ تمام حضرات کی مشترکہ سعی سے انکار ممکن نہیں البتہ بقول شاعر ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ اس عظیم کامیابی پر میں مدرسہ غوثیہ طاہر العلوم شمشیر پور کما ضلع سیتامڑھی کے تمام اساتذہ کرام، منتظمین، معزز اراکین، بالخصوص سکریٹری ابوالکلام واسطی وقاری نجم الدین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اخیر میں پیر طریقت رہبر شریعت مفتی عبدالھادی قبلہ کماوی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس ننھے حافظِ قرآن کو قرآن کریم کا سچا خادم بنائے، والدین اور اساتذہ کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے، اور مدرسہ غوثیہ طاہر العلوم کے اس علمی و دینی کارواں کو مزید ترقی، استقامت اور عروج عطا فرمائے۔ موقع پر مولانا معظم، مولانا علاء الدین، مولانا اشفاق، مولانا نصار، قاری غلام غوث، قاری سہیل فاروقی۔ ان کے علاوہ علمائے کرام موجود تھے اور سبھوں نے مبارک باد پیش کی

این آئی ٹی گھاٹ سے ارون سر گنگا گھاٹ کی کلاسوں کا دوبارہ آغاز

سیتامڑھی 13 جولائی (پی این ایس)۔ یو پی ایس سی، بی پی ایس سی اور دیگر مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے امیدواروں کے لیے ایک اہم اقدام کے تحت این آئی ٹی گھاٹ، پٹنہ واقع ارون سر گنگا گھاٹ کی باقاعدہ کلاسوں کا دوبارہ آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے ہی دن طلبہ کی بڑی تعداد میں شرکت نے اس اقدام کے تئیں ان کے جوش و خروش اور اعتماد کا اظہار کیا۔ کلاسوں کے افتتاح کے موقع پر سابق کمشنر ونگھ واہنی پنچایت کے مکھیا ارون سر نے کہا کہ موجودہ مسابقتی امتحانات میں صرف خبریں پڑھ لینا کافی نہیں، بلکہ ہر خبر کے پس منظر میں موجود تاریخ، جغرافیہ، معیشت، آئین، بین الاقوامی تعلقات اور امتحانی نقطہ نظر سے اس کی اہمیت کو سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت "سمچار پر وچار" ماڈل کے ذریعے روزانہ قومی اور بین الاقوامی واقعات کا ہمہ جہتی تجزیہ کرایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں روس یوکرین جنگ، بھارت افغانستان تعلقات، جموں وکشمیر، بھارت کی خارجہ پالیسی، گنگا اور ماحولیات، قومی سلامتی اور عالمی حالات جیسے موضوعات مسابقتی امتحانات کے لیے نہایت اہم رہے ہیں۔ کلاسوں میں ان تمام عصری موضوعات کا یو پی ایس سی اور بی پی ایس سی کے نصاب کے مطابق تفصیلی اور گہرائی سے تجزیہ کیا جا رہا ہے، تاکہ طلبہ صرف معلومات ہی نہیں بلکہ ان کے وسیع تناظر کو بھی بخوبی سمجھ سکیں۔ ارون سر نے کہا کہ بنیادی (فاؤنڈیشن) تعلیم مکمل ہونے کے بعد منظم ٹیسٹ سیریز، روزانہ جواب نویسی کی مشق اور جوابات کی جانچ کے ذریعے امیدواروں کو مرکزی امتحان کے لیے مؤثر انداز میں تیار کیا جائے گا۔ آئندہ دنوں میں روزانہ موضوع وار ٹیسٹ، مباحثہ، اور جوابات کا تجزیہ بھی کرایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ گنگا گھاٹ پر کلاسیں شروع کرنے کا بنیادی مقصد بہار کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو معیاری، تجزیاتی اور امتحان پر مبنی رہنمائی فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ قومی اور ریاستی سطح کے مسابقتی امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کر سکیں۔ ان کا ماننا ہے کہ درست سمت، مسلسل مشق اور عصری موضوعات کی گہری سمجھ ہی کامیابی کی سب سے بڑی کنجی ہے۔ کلاسوں کے دوبارہ آغاز پر طلبہ نے بھی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام انہیں خبروں کو صرف پڑھنے کے بجائے امتحانی نقطہ نظر سے سمجھنے، ان کا تجزیہ کرنے اور جواب نویسی میں مؤثر انداز سے پیش کرنے کی نئی راہ دکھائے گا۔ "سمچار پر وچار" کی یہ منفرد پہل نہ صرف عصری حالات و واقعات کی گہری سمجھ پیدا کرے گی بلکہ بہار کے مسابقتی طلبہ میں بدلتے ہوئے امتحانی رجحانات کے مطابق تجزیاتی سوچ اور معیاری جواب نویسی کی صلاحیت بھی فروغ دے گی۔

ٹھاکر گنج میں نئے بلاک ترقیاتی افسر آشیش کمار نے سنبھالی ذمہ داری

ٹھاکر گنج 13 جولائی (محمد شاداب غیور): ٹھاکر گنج بلاک دفتر میں پیر کے روز انتظامی عمل کے تحت نئے بلاک ترقیاتی افسر (بی ڈی او) آشیش کمار نے باقاعدہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ انہیں انچل افسر مرتیونجے کمار نے ضابطے کے مطابق چارج حوالے کیا۔ چارج سنبھالنے کے ساتھ ہی بلاک دفتر کی انتظامی ذمہ داریاں باضابطہ طور پر آشیش کمار کے سپرد ہو گئیں۔ اس موقع پر بلاک دفتر کے مختلف شعبوں کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔ سبھی نے نئے بی ڈی او کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور بلاک میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سرکاری اسکیموں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق سرگرمیوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد بی ڈی او آشیش کمار نے کہا کہ حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ آخری مستحق فرد تک پہنچانا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر شفافیت، معیاری عمل درآمد اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی عوامی مسائل کے فوری حل اور دفتر میں بہتر انتظامی ماحول قائم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے تمام افسران اور ملازمین سے باہمی تعاون اور ٹیم ورک کے جذبے کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کی۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کی توقعات پر پورا اترنا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ افراد کو دیانت داری، جوابدہی اور فرض شناسی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہوں گی۔ مقامی لوگوں نے بھی نئے بی ڈی او کے عہدہ سنبھالنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں ٹھاکر گنج بلاک میں ترقیاتی کاموں کو نئی رفتار ملے گی اور عوامی مسائل کا بروقت اور مؤثر حل یقینی بنایا جائے گا۔

تکنیکی تربیت حاصل کرنے والے تربیت یافتہ افراد کو اسناد سے نوازا گیا

بہار شریف 13 جولائی (الیاس خاں) رامپور ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک پروقار تقریب میں اپنی تکنیکی تربیت کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے والے ٹرینیوں کو اسناد سے نوازا گیا۔ تقریب کی صدارت تنظیم کی سیکرٹری نظرانہ خان نے کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری نظرانہ خان نے کہا کہ تنظیم کا مقصد معاشرے کے معاشی اور سماجی طور پر کمزور طبقوں بالخصوص خواتین، معذور افراد، درج فہرست ذات ⁄ قبائل، اقلیتی برادریوں اور ضرورت مند لڑکیوں کو ہنرمندی کے ذریعے بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی تربیت نہ صرف فائدہ اٹھانے والوں کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کی طاقت دیتی ہے بلکہ ان کے خاندان، معاشرے اور قوم کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس موقع پر تنظیم کے عہدیداران فیروزہ خاتون، عظمیٰ خانم، مجبین ترنم، شمع فیض احمد، حمیرا خاتون، اور مبین خان سمیت تنظیم کے تمام عہدیداران، ٹرینرس اور رضاکار موجود تھے اور تربیت یافتہ مستحقین کی حوصلہ افزائی کی۔ قابل ذکر ہے کہ رامپور ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ 2019 سے سماجی بہبود اور خواتین کو بااختیار بنانے کے میدان میں مسلسل کام کر رہا ہے۔ یہ تنظیم ہنرمندی کی ترقی اور خود روزگار کی تربیت، خواتین کو بااختیار بنانے، تعلیم اور خواندگی مہم، لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے، صحت اور حفظان صحت سے متعلق مہم، ڈیجیٹل ایڈوائرمنٹ، ڈیجیٹل ڈیولپمنٹ مہم، تعلیم اور خواندگی سے متعلق مختلف پروگراموں کو کامیابی سے چلا رہی ہے۔ سماجی برائیوں کے خلاف عوامی بیداری، سرکاری فلاحی اسکیموں کے بارے میں بیداری، معذوروں، بزرگ شہریوں اور ضرورت مند خاندانوں کی مدد، ریلیف اور بحالی کا کام، نوجوانوں کی ترقی، اور کمیونٹی کی ترقی۔ تنظیم کا بنیادی مقصد تعلیم، ہنر، بیداری اور خود انحصاری کے ذریعے معاشرے کے پسماندہ اور کمزور طبقات کو بااختیار بنانا ہے۔ اس تناظر میں، تقسیم اسناد کی تقریب نے تربیت یافتہ مستحقین کو سرٹیفکیٹس سے نوازا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی، انہیں خود روزگار اور خود انحصار بننے کی ترغیب دی۔ پروگرام کے آخر میں تنظیم کے عہدیداران نے تمام ٹرینیز کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور ان پر زور دیا کہ وہ معاشرے اور قوم کی ترقی میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ہفتہ وار رابطہ جائزہ اجلاس منعقد

بہار شریف 13 جولائی (الیاس خاں) ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ کی صدارت میں ہردیو بھون نالندہ میں ہفتہ وار رابطہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف محکموں کے کام، عوامی شکایات، زمینی تنازعات، اور ریونیو کے معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ایک پریزنٹیشن (PPT) نے ضلع میں مختلف زونز اور سب ڈویژنوں کے کام کاج اور درخواست کی کارروائی کی صورتحال پر روشنی ڈالی میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ نے صحت اور عوامی تقسیم کے نظام کی اسکیموں پر عمل آوری کو تیز کرنے کے لیے ضلع کے تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (BDOs) اور سرکل آفیسرز (COs) کو مقررہ وقت کے اندر کام مکمل کرنے کا کام سونپا۔ عوامی بہبود کے پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ضلع میں صحت کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے" ٹی بی فری انڈیا" مہم کے تحت اگلے 10 دنوں کے اندر صد فیصد آبادی کو تپ دق کی جانچ کی جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ اسکریننگ سے حاصل کیے گئے تمام آن دی گراؤنڈ ڈیٹا کو آن لائن پورٹل پر مقررہ وقت کے اندر اپ ڈیٹ کیا جائے تاکہ مریض کی شناخت اور بروقت علاج کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ محکمہ خوراک اور صارفین کے تحفظ کی فلاحی اسکیموں کے دائرہ کار کو وسعت دینے اور سماج کے پسماندہ طبقات کو مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے زیر التواء راشن کارڈ کی درخواستوں پر بڑی کارروائی کی ہے۔ انہوں نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (BDOs) کو سخت الٹی میٹم جاری کیا کہ وہ اگلے ہفتے کے اندر 5000 نئے اور اہل خاندانوں کو راشن کارڈ کی تیاری اور جاری کرنے کو یقینی بنائیں۔ جائزہ کے دوران انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کا ارادہ ہر ضرورت مند کو اناج کی امداد فراہم کرنا ہے۔ اجلاس میں پیش کیے گئے اعداد و شمار کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔ Sahyog-RTM نالندہ ضلع میں سہیوگ پورٹل کے تحت اب تک کل 160,14 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن میں سے 441,13 پر کارروائی کی گئی ہے۔ فی الحال، 719 درخواستیں زیر التواء ہیں، اور 21 شوکاز نوٹس غفلت کی سطح پر جاری کیے گئے ہیں۔ زمینی تنازعہ کی شکایات: زمین کے تنازعہ کے کل 270 مقدمات میں سے 170 پر کارروائی کی جا چکی ہے۔ جائزہ ہفتہ کے دوران 14 مقدمات پر کارروائی کی گئی۔ فیصد کی کامیابی ایڈیشنل کلکٹر کی سطح پر 69 فیصد، آفیسر انچارج (ڈسٹرکٹ ریونیو برانچ) کی سطح پر 86 فیصد، اور تمام زونز کے لیے 57 فیصد تھی۔ سب ڈویژنل آفس کی کارکردگی: کل 224 درخواستوں میں سے 157 پر سب ڈویژنل دفاتر میں کارروائی کی جا چکی ہے۔ پھانسی کے فیصد کے لحاظ سے سب ڈویژنل مجسٹریٹ ہلسا 76 فیصد کے ساتھ آگے ہے، اس کے بعد راجگیر 73 فیصد اور بہار شریف 65 فیصد کے ساتھ آگے ہے۔ ڈی سی ایل آر آفس کی سطح پر زیر التواء درخواستیں: ڈپٹی کلکٹر آف لینڈ ریفارمز (ڈی سی ایل آر) کی سطح پر موصول ہونے والی 69 درخواستوں میں سے 50 پر عمل درآمد ہو چکا ہے۔ ہلسا ڈی سی ایل آر آفس نے 100 فیصد عملدرآمد کی شرح حاصل کی، جب کہ بہار شریف نے 69 فیصد اور راجگیر نے 53 فیصد حاصل کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے راجگیر اور بہار شریف کے دفاتر میں 30 دنوں سے زائد عرصے سے زیر التوا مقدمات پر افسوس کا اظہار کیا اور اس عمل کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے دفاتر کی درجہ بندی: اپریل کے مقابلے مئی میں کئی زونز نے اپنی درجہ بندی میں بہتری دیکھی۔ ایکنگر اسرائی (رینکنگ 18)، کارے پرسورائی (رینکنگ 26)، اور ہلسا (رینکنگ 63) نے اپنی رینکنگ میں نمایاں بہتری لائی، جبکہ چنڈی اور پربلپور، جن میں کمی دیکھی گئی، کو خبردار کیا گیا کہ وہ اپنی کارکردگی کو بہتر بنائیں۔ محکمہ وار فیڈ بیک: فیڈ بیک تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈیپارٹمنٹ کو سب سے زیادہ شکایات/ فیڈ بیک موصول ہوئے، جن میں سے 277، جن میں سے 251 منفی اور 26 مثبت تھیں۔ اسی طرح محکمہ تعلیم کو 80 اور پنچایتی راج محکمہ کو 58 موصول ہوئے۔ عوامی شکایات (سڑک، بجلی، پانی) گروپ: پینے کے پانی کے بحران اور بجلی کی فراہمی سے متعلق عوامی شکایات کا جائزہ لیا گیا۔ راجگیر بلاک کے کتری سرائے بلاک، نورسرائے، اور تھراسے غیر کام کرنے والی نل کے پانی کی اسکیموں، خراب شدہ بورویلوں اور ڈھیلے بجلی کی تاروں سے متعلق معاملات درج تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے پی ایچ ای ڈی اور محکمہ بجلی کے ایگزیکٹو انجینئروں کو ان عوامی مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کا حکم دیا۔ پرگتی یاترا ⁄ (سڑک اور عمارت کی تعمیر) سے متعلق ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ: بہار شریف روڈ ڈویژن: سوہسرائے ہالٹ کے قریب آر او بی (سڑک اور عمارت کی تعمیر) پروجیکٹ کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ مجاز اتھارٹی نے یہ تجویز یکم جنوری 2026 کو منظوری کے لیے ریلوے بورڈ کو بھیج دی ہے، اور ایسٹ سنٹرل ریلوے، داناپور کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم کیا جا رہا ہے۔ ایتواری بازار سے اپرورا موڑ (NH-82): کلکٹریٹ کے قریب سڑک کی تعمیر، چوڑا اور مضبوطی کا کام جاری ہے۔ اس منصوبے پر کام شروع ہو چکا ہے، اور اسے 25 فروری 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔

خان پور مندر سے کروڑوں کی اشٹھت دھاتو کی مورتی چوری

سمستی پور 13 جولائی (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے خانپور تھانہ علاقے سے ایک بڑی خبر سامنے آرہی ہے، جہاں کانوبشن پور پنچایت میں واقع '24 اوتار دھام چکوٹی مٹھ میں چوروں نے ایک بڑی واردات کو انجام دیا ہے۔ مندر میں نصب رام للا کی کروڑوں روپے مالیت کی اشٹ دھاتو مورتی کو نشانہ بناتے ہوئے چور تاج، تیر کمان اور دیگر زیورات چوری کر کے فرار ہو گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ گزشتہ 24 جون کو بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے ذریعہ اس مندر کی پران پرتشٹھا کی گئی تھی۔ واقعے کی اطلاع اس وقت ملی جب لوگوں کو مندر کا عطیہ باکس قریبی کھیت میں پڑا ہوا دیکھا۔ اس کے بعد مقامی لوگوں نے مندر کے پجاری کو اس کی اطلاع دی۔ پجاری جب مندر پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ رام للا کی مورتی سے تاج، تیر کمان اور دیگر زیورات غائب ہیں۔ وہیں چور مندر میں رکھا ساؤنڈ باکس بھی لے جانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اسے لے جانے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ اس واقعے کے بعد پورے علاقے میں شدید غم و غصے کا ماحول ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جب وزیر اعلیٰ کے ذریعہ افتتاح شدہ مندر بھی محفوظ نہیں ہے، تو دیگر مندروں کی سیکیورٹی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ واقعے کی معلومات دیتے ہوئے مندر کے پجاری جذباتی ہو گئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس معاملے کی تفتیش میں مصروف ہو گئی ہے اور چوروں کی تلاش جاری ہے۔

بہار سرکار کی "سنکلپ وزیر اعلیٰ" ہیلی ٹورزم یوجنا شروع

سہسرام 13 جولائیجولائی (سراج علی انصاری) بہار سرکار کی "سنکلپ وزیر اعلیٰ" ہیلی ٹورزم یوجنا ۱۳ جولائی سے شروع ھو چکی ھے جسکا افتتاح بہار کے معزز وزیر اعلیٰ جناب سمراٹ چودھری نے کر دیا ھے پٹنہ-راجگیر-ماں منڈیشوری مندر (کیمور) اور درگاوتی ذخائر ڈیم کو فیلا حال شامل کیا گیا ہے اس سے عقیدت مند پرانی ماں منڈیشوری مندر کی زیارت کے ساتھ درگاوتی ذخائر ڈیم کی خوبصورتی سے بھی لطف اندوز ہو سکینگے یہ سیوا سیاحوں کو ہر سنیچر اور اتوار کو فراہم کی جائے گی پٹنہ سے دن کے گیارہ بجے کیمور کے لئے ہیلی کاپٹر پرواز کریگا وہاں سے پھر سیاحوں کو لے کر درگاوتی ذخائر ڈیم جائے گا اس کے بعد 45.12 بجے کیمور سے پٹنہ کے لئے روانہ ہوگا اس ہیلی کاپٹر میں ۱۰ مسافروں کے بیٹھنے کی سہولت ہوگی جسکا کرایہ فی شخص مبلغ 6000 روپیہ طے کیا گیا ھے بکنگ ۱۳ جولائی سے شروع ھوگئی لیکن باضابطہ شروعات ۱۸ جولائی سے ہوگی محکمہ سیاحت کے آن لائن پورٹ in. gov.www.tourism.bihar پر بکنگ کیا جا سکتا فیلا حال اس یوجنا کے تحت شیر شاہ سوری کے مقبرہ اور دھواں کنڈ کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔

سڑک و نالہ سے متعلق شکایات کو کارپوریشن کے دفتر میں درج کرائیں: میئر

موتیہاری 13 جولائی (رفیع احمد) موتیہاری میونسپل کارپوریشن کی میئر پریتی کماری نے ایک پریس ریلیز جاری کر میونسپل ایریا کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر ان کے وارڈ میں روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے تحت کوئی بھی بڑی سڑک یا نالہ خستہ حال یا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے تو وہ اپنے دفتر کو مطلع کریں، تاکہ متعلقہ محکمہ کو مطلع کیا جا سکے اور ضروری کارروائی کی جا سکے۔ میئر نے بتایا کہ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ نے پہلے ہی میونسپل ایریا کے اندر مختلف مقامات پر کئی خستہ حال مین سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کی ہے اور کئی مقامات پر کام جاری ہے۔ باقی ماندہ خستہ حال مین سڑکوں کی فہرست مرتب کر کے متعلقہ محکمے کو فراہم کی جائے گی تاکہ انہیں ترجیحی بنیادوں پر مرمت اور تعمیراتی کام میں شامل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ موتیہاری میونسپل کارپوریشن مرحلہ وار طریقے سے تمام وارڈوں میں سڑک اور ڈرین کی تعمیر کا کام جاری و ساری ہے۔ مزید برآں، سڑک اور ڈرین کی تعمیر کے منصوبوں کے لیے ٹینڈر کا عمل فی الحال آخری مراحل میں ہے۔ ضروری محکمانہ کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد جلد ہی تعمیراتی کام شروع کر دیا جائے گا۔ میئر نے کہا کہ موتیہاری میونسپل کارپوریشن تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل کے ذریعے شہر کی مجموعی ترقی، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور شہری سہولیات کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ ترقیاتی کاموں کو مزید موثر اور شفاف بنانے کے لیے شہریوں کی شرکت بہت ضروری ہے۔ عوام سے اپیل کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،" آپ کی ایک اطلاع آپ کے وارڈ میں سڑک، سیوریج اور نکاسی آب کے مسائل کو جلد حل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ آئیے ہم سب ایک صاف، قابل رسائی، محفوظ، اور ترقی یافتہ موتیہاری کی تعمیر میں حصہ لیں۔" عوامی مفاد میں آپ سے تعاون کی توقع ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق کارپوریشن کے تحت محلہ خدا نگر میں کئی ایسی سڑکیں ہیں اور نالیاں ہیں جو خستہ ہیں جو مدت سے قریب پچیس سالوں سے پڑی ہیں اور نو تعمیر کی راہ دیکھ رہی ہے۔ معلوم ہو کہ خدا نگر ایک مسلم اکثریت محلہ ہے اور تعصب کا شکار ہے۔ ووٹ کی سیاست سے دو چار ہے۔ جمعہ کے دن تو سڑک پر نالی کا پانی بہتا ہے نمازیوں کو مسجد جانے میں دقت ہوتی ہے۔ میئر صاحبہ کو بالخصوص معائنہ و مشاہدہ کرنا چاہئے۔

چیف سکریٹری پرتئے امرت نے پی ڈی ایس کا لیا جائزہ، دی سخت ہدایت

پٹنہ 13 جولائی (پریس ریلیز) 11 لاکھ سے زیادہ نئے راشن کارڈ جاری کرنے، راشن کی موثر تقسیم اور محکمہ خوراک اور صارفین کے تحفظ کے ذریعہ چلائے جانے والے پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (PDS) کی پیشرفت پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ آج یہاں چیف سکریٹری پرتئے امرت، چیف سکریٹری، بہار حکومت کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ (این ایف ایس اے) کے تحت [illegible] کو یقینی بنانے، شفاف نظام کو مضبوط بنانے، موثر تقسیم اور شہری خدمات پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ریاست میں NFSA کے اندر 4,693,806 اسامیوں کو پر کرنے کے لیے 1,104,425 نئے راشن کارڈ جاری کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس مہتوا کانکشی مہم کو 13 اگست 2026 تک مکمل کرنے کے لیے، ریاست بھر میں یومیہ 36,814 راشن کارڈ بنانے کا سخت ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ [illegible] ضلع ریاست میں سب سے زیادہ ہے۔ جس میں یومیہ 3,955 نئے راشن کارڈ بنانے ہیں۔ [illegible] 1,18,649 جاری کیے جا رہے ہیں۔ ویشالی 103,704 کارڈ؛ 3,457 فی دن اور مظفرپور 86,175 کارڈ، 2,873 فی دن جیسے اضلاع کو تیزی سے کام مکمل کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اروال ضلع میں سب سے کم اسامیاں باقی ہیں اور وہاں 2,180 نئے کارڈ 73 یومیہ کو نشانہ بنا رہا ہے۔ میٹنگ میں پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سکریٹری شری پرتئے امرت نے افسران اور ضلع انتظامیہ کو درج ذیل ہدایات جاری کیں۔ تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس (DMs) اور متعلقہ سپلائی اہلکاروں کو 13 اگست 2026 کی آخری تاریخ کے ساتھ مستعدی سے کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ضلعی سطح پر روزانہ اہداف کا جائزہ لیا جائے۔ عوامی شکایات کے ازالے اور راشن کارڈز کی تصدیق کے عمل کو مکمل طور پر شفاف اور موثر بنایا جائے تاکہ کوئی بھی مستحق اپنے حقوق سے محروم نہ رہے۔ جن اضلاع میں [illegible] (جیسے اروال، بکسر، جہان آباد)، وہاں کے عہدیداروں کو بغیر کسی تاخیر کے عمل کو مکمل کرنا چاہیے اور پہلے اہداف حاصل کرنا چاہیے۔ روزانہ کے اہداف کو پورا نہ کرنے والے افسران اور ملازمین کے خلاف انتظامی سطح پر احتساب کیا جائے گا۔ چیف سکریٹری نے کہا بہار حکومت ریاست میں ہر اہل مستفید کو شفاف، موثر، اور جامع خوراک کی حفاظت فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پابند ہے۔ عوامی تقسیم کے نظام کا بنیادی مقصد عوامی اعتماد کو مضبوط کرنا اور آخری میل تک بہتر خدمات فراہم کرنا ہے۔ اس مہم میں کسی بھی سطح پر کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

عیسیٰ پور میں لائبریری کا افتتاح

پٹنہ 13 جولائی (پی این ایس) عیسیٰ پور نگر، نیا ٹولہ کینال، شاہ عیسیٰ مدرسہ کے قریب، شاہ عیسیٰ مدرسہ لائبریری بلڈنگ [illegible] پی سی سی روڈ اور آر سی سی ڈرین کا ایک شاندار افتتاحی تقریب [illegible] پھلواری شریف کے ایم ایل اے شیام رجک جی [illegible]۔ [illegible] محمد آفتاب عالم [illegible] میونسپل کونسل پھلواری شریف [illegible]۔ [illegible] مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا گیا [illegible] مقامی خواتین نے [illegible] محمد آفتاب عالم کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں پھولوں [illegible] کے ہار پہنائے۔ یہ عوامی محبت اور اعتماد ان کے برسوں کی عوامی خدمت کا [illegible] ہے۔ اس موقع پر پھلواری شریف کے ایم ایل اے شیام رجک، سابق ایم پی [illegible] کے نمائندے ساگر حسین، محمد سونو، محمد عقیل خان، مختلف وارڈوں کے کونسلر، عوامی نمائندے، سماجی کارکنان اور خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ محمد آفتاب عالم کی قیادت میں پھلواری شریف میں ترقی کی جو مضبوط بنیاد رکھی گئی وہ آج زمینی سطح پر سڑکوں، نالوں، تعلیم اور عوامی سہولیات سے متعلق منصوبوں کے ساتھ نمایاں پیش رفت کا نتیجہ ہے۔ ترقی کا یہ سفر یہیں نہیں رکے گا، عوام کے اعتماد اور تعاون سے پھلواری شریف کو مزید ترقی یافتہ، تعلیم یافتہ، صاف ستھرا اور خوشحال بنانے کا عزم جاری رہے گا۔

ٹی بی سے پاک بہار کا جائزہ، 14 اگست تک 1 کروڑ اسکریننگ کا ہدف

پٹنہ 13 جولائی (پریس ریلیز) ٹی بی فری انڈیا مہم کے تحت 2 جولائی سے 9 جولائی تک کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے بہار کے چیف سکریٹری پرتئے امرت نے تمام عہدیداروں کو مہم کو تیز کرنے اور مقررہ اہداف کو مقررہ وقت کے اندر حاصل کرنے کی سخت ہدایات دی ہیں۔ [illegible] 1.6 ملین [illegible] 0.16 کروڑ، یا 16 فیصد افراد [illegible] TB اسکریننگ کامیابی سے مکمل ہو چکی ہے۔ ہدف 14 اگست 2026 تک 100 فیصد کوریج حاصل کرنا ہے۔ اس عرصے کے دوران، کمزور آبادی میں 78,962 ایکسرے کیے گئے اور 9,946 لوگوں کے NAAT ٹیسٹ TrueNAT/CBNAAT ہوئے۔ [illegible] 1,095 مریضوں [illegible] 5,573 گھریلو رابطوں [illegible] بلاک اور وارڈ کی سطح پر نوڈل افسر [illegible]۔ [illegible] یوجنا کے تحت 24,673 مستفیدین کو ادائیگی کی گئی [illegible] 1,032 [illegible] کٹس تقسیم کی گئیں۔ اس دوران ٹی بی کے 2,595 نئے مریضوں کی اطلاع ملی [illegible] 341 فیصد [illegible] 288 فیصد [illegible] 274 فیصد [illegible] 258 فیصد [illegible] 239 فیصد [illegible] سرفہرست پانچ اضلاع میں شامل ہیں۔ [illegible] 17٪ [illegible] 25٪ [illegible] 29٪ [illegible] 30٪ [illegible] 33٪ [illegible]۔ [illegible] (SDCs) [illegible] (3HP) [illegible] 100٪ [illegible] TPT [illegible] 141 AI [illegible] 133 کو AI [illegible]۔

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور تحقیقی اخلاقیات عالمی معیار کے سائنسداں پیدا کریں گے: پروفیسر تپن کمار شانڈیلیہ

پٹنہ 13 جولائی (پی این ایس) ٹی پی ایس کالج، پٹنہ کے شعبہ کیمسٹری [illegible] "ڈیجیٹل کیمسٹری [illegible] سافٹ ویئر/ڈیٹا تجزیہ سے سائنسی تحریر" کے موضوع پر [illegible] سرٹیفکیٹ کورس [illegible]۔ [illegible] پروفیسر تپن کمار شانڈیلیہ نے کہا کہ آج بہترین تحقیق صرف لیبارٹریوں تک محدود نہیں ہے بلکہ قابل اعتماد اور اعلیٰ معیار کی تحقیق ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، سائنسی ڈیٹا کے تجزیہ، موثر سائنسی تحریر اور تحقیقی اخلاقیات کے انضمام سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ تحقیق اخلاقی طریقوں جیسے ادبی سرقہ، ڈیٹا میں غلط فہمی، اور تحقیقی نتائج کی گمراہ کن پیشکش سے گریز کریں، اور اصلیت، شفافیت، اور تعلیمی سالمیت کو ترجیح دیں۔ کورس کے کوآرڈینیٹر اور شعبہ کیمسٹری کے سربراہ ڈاکٹر [illegible] سنتوش پالا جی نے تربیتی خاکہ پیش کیا، جس میں کہا گیا کہ جدید کیمیکل سافٹ ویئر، سائنسی ڈیٹا کے تجزیہ، حوالہ جات کے انتظام، ادب کی تلاش، اور سائنسی تحریر میں مہارت معیاری تحقیق کے لیے ضروری ہوگئی ہے۔

ایس ٹی کالج میں "ماحولیاتی استحکام" کے موضوع پر سیمینار

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ۔ایس ٹی کالج آف ایجوکیشن، پٹنہ نے آج کالج کے گلیکسی ہال میں" ماحولیاتی استحکام" کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار اور فاریسٹ فیسٹیول کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ پروگرام کا مقصد طلباء اور فیکلٹی میں ماحولیاتی تحفظ، قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال اور سبز طرز زندگی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگرام کا آغاز استقبالیہ تقریب اور پودا لگانے سے ہوا۔ ریسورس پرسن برادر مارک میکی ایس جے اور مہمان خصوصی محترمہ دیو پریہ دتہ کا کالج فیملی نے پرتپاک استقبال کیا۔ استقبالیہ رقص نے تقریب کی دلکشی اور شان میں اضافہ کیا۔ اپنے متاثر کن لیکچر میں، برادر مارک میکی ایس جے نے ماحولیاتی پائیداری کو اپنی زندگی کے تجربات سے جوڑا اور طلباء کو فطرت سے جڑنے کی ترغیب دی۔ اس نے کہا، "سفر کریں، نئی جگہیں دیکھیں، اور خود تجربہ حاصل کریں۔ آپ کا علم اس وقت تک مکمل طور پر ترقی نہیں کرسکتا جب تک کہ آپ دیکھ کر اور تجربہ کر کے سیکھ نہ لیں۔" انہوں نے ماحولیاتی تحفظ کو ہر فرد کی اخلاقی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے پائیدار ترقی کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، کالج کی ڈائریکٹر-کم-سیکریٹری ڈاکٹر شاہینہ خان نے تمام مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے ادارے کے مسلسل عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس ٹی گروپ آف انسٹی ٹیوشنز مستقبل میں ماحولیاتی تحفظ اور گرین کیمپس کی ترقی کے لیے مختلف عوامی بیداری اور شراکتی پروگراموں کا انعقاد جاری رکھے گا۔ پروگرام کے اختتام پر مہمان خصوصی اور مہمان خصوصی کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔

جوئیلرس دکان مالک کی لاش نہر سے برآمد، پولیس تفتیش میں مصروف

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ۔پھلواری شریف سب ڈویژن کے جانی پور تھانہ علاقے کے مراد پور گاؤں کے قریب ایک نہر سے زیورات کی دکان کے مالک کی لاش برآمد ہوئی جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت روی گپتا کے طور پر کی گئی ہے جو روہتاس ضلع کا رہنے والا ہے، جو مراد پور میں رہتا تھا اور بھسن پورہ میں زیورات کی دکان چلاتا تھا۔ اطلاعات کے مطابق روی گپتا اتوار کی رات اپنی دکان بند کرنے کے بعد گھر لوٹ رہے تھے۔ مراد پور گاؤں کے قریب اپنے گھر پہنچنے کے لیے اسے ایک تنگ نہر کے کنارے کو عبور کرنا پڑا۔ شبہ ہے کہ اس دوران وہ اپنا توازن کھو بیٹھا اور نہر میں گر گیا۔ رات گئے تک جب وہ گھر نہ لوٹا تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ کسی ناخوشگوار خوف نے اسے رات بھر ستایا تھا۔ پیر کی صبح گاؤں والوں کی مدد سے نہر میں دوبارہ تلاش شروع کی گئی، لیکن بارش کی وجہ سے نہر میں پانی کی سطح بلند ہونے سے تلاش میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ جانی پور موقع پر پہنچی۔ اس کے بعد ایس ڈی آر ایف کی غوطہ خوری ٹیم کی مدد سے نہر میں تلاشی مہم چلائی گئی۔ کافی کوشش کے بعد روی گپتا کی لاش نہر سے برآمد ہوئی۔ لاش کی برآمدگی کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ سوگ میں ڈوب گئے۔ موتی پور، نوبت پور میں اس کے سسرال کے گھر والے بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ واقعہ سے پورا علاقہ سوگوار ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ مراد پور گاؤں کے قریب نہر پر کوئی پل نہیں ہے۔ لوگ درخت کے تنے کا استعمال کر کے نہر عبور کرتے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ راستہ ہمیشہ ہی خندہ پیشانی سے گزرتا ہے اور اس سے قبل بھی وہاں حادثات میں متعدد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ گاؤں والوں نے پل کی فوری تعمیر کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا۔ ادھر اہل خانہ نے بدتمیزی کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ جانی پور پولیس اسٹیشن کے افسر ساگر کمار نے بتایا کہ حادثے اور دیگر تمام ممکنہ پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی اصل وجہ واضح ہو سکے گی۔

گیان بندو جی ایس اکیڈمی میں سیمینار کا انعقاد

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ۔ گیان بندو جی ایس اکیڈمی، پٹنہ نے اتوار کو ایک کامیاب اوپن سیمینار کی میزبانی کی جس میں بڑی تعداد میں طلباء نے شرکت کی جو 70 ویں بی پی ایس سی کے لیے منتخب ہوئے تھے اور جوش و خروش سے حصہ لئے۔ اس متاثر کن پروگرام کی قیادت انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر روشن آنند سر نے کامیابی سے کی۔ انہوں نے طلباء سے مسابقتی امتحانات کے بدلتے تقاضوں، مطالعہ کی مناسب حکمت عملی، نظم و ضبط اور مسلسل مشق کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے خطاب کیا اور کامیابی کے لیے واضح رہنمائی فراہم کی۔ سیمینار کے دوران، ہمارے معزز انٹرویو پینل کے اراکین اور بی پی ایس سی کے منتخب افسران نے اپنے تجربات، تیاری کی حکمت عملی، انٹرویو کے اہم پہلوؤں، اور کامیابی کے کلیدی منتر طلباء کے ساتھ شیئر کیے۔ انہوں نے ان کے سوالات کا جواب دیا اور انہیں اعتماد کے ساتھ اپنے مقاصد کی طرف آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ سیمینار کا مقصد صرف امتحان کی تیاری تک ہی محدود نہیں تھا بلکہ طلباء میں خود اعتمادی، مثبت سوچ اور عزم پیدا کرنا بھی تھا۔ تمام مقررین کی متاثر کن رہنمائی نے طلبہ کو اپنی تیاریوں کو مزید موثر بنانے کے لیے نئی سمت اور توانائی فراہم کی۔

پی ایم سی ایچ میں آؤٹ سورسنگ ملازمین نے کیا ہنگامہ

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ۔ بہار کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال پٹنہ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال (PMCH) میں پیر کو آؤٹ سورسنگ ملازمین کے احتجاج نے علاج میں خلل ڈالا۔ چھ ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے پر آؤٹ سورسنگ عملے نے کام بند کر کے ہسپتال کیمپس میں احتجاج کیا۔ PMCH آؤٹ سورسنگ سٹاف کے احتجاج نے ہسپتال کی کئی اہم خدمات کو متاثر کیا۔ اطلاعات کے مطابق فرنٹ لائن کمپنی سے وابستہ آؤٹ سورسنگ ملازمین نے زیر التواء تنخواہوں کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے کام روک دیا۔ ملازمین کا الزام ہے کہ مسلسل کام کرنے کے باوجود انہیں کئی ماہ سے تنخواہیں نہیں ملیں جس کی وجہ سے وہ مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ ملازمین کی ہڑتال کا براہ راست ہسپتال کے مریضوں پر اثر پڑا۔ آؤٹ سورسنگ ملازمین نے وارڈز میں خوراک کی تقسیم روک دی جس سے مریضوں اور ان کے لواحقین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ ناشتے میں تاخیر ہوئی۔ وارڈ اٹینڈنٹ انیتا دیوی نے بتایا کہ ایجنسی تقریباً 8000 روپے ماہانہ تنخواہ دیتی ہے جو کہ خاندان کی کفالت کے لیے ناکافی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چھ ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے سے گھر کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ آؤٹ سورسنگ عملے کے رکن موہت کمار نے بتایا کہ وہ مسلسل ادائیگی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس سے قبل اگست 2023 میں ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا گیا تھا۔ ملازمین کا الزام ہے کہ ایجنسی وقت پر ادائیگی نہیں کرتی اور کم اجرت پر کام کرنے کے باوجود انہیں باقاعدہ ادائیگی نہیں ہو رہی۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ وہ کئی بار اسپتال انتظامیہ اور ایجنسی انتظامیہ سے اس معاملے پر بات کر چکے ہیں لیکن کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ ملازمین نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی زیر التواء تنخواہیں جلد ادا کی جائیں تاکہ وہ معمول کے مطابق کام شروع کر سکیں۔ ہسپتال انتظامیہ نے بھی اس مسئلے کا کوئی تسلی بخش حل پیش نہیں کیا۔

ٹاور پر چڑھی نابالغ لڑکی، عاشق سے شادی کیلئے بضد

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ۔ نوبت پور علاقے میں سموار کو اس وقت افراتفری مچ گئی جب ایک نابالغ لڑکی اپنے بوائے فرینڈ سے شادی کا مطالبہ کرنے موبائل ٹاور پر چڑھ گئی۔ چلچلاتی دھوپ میں ٹاور کے اوپر بیٹھی لڑکی بار بار مطالبہ کرتی رہی کہ اس کے بوائے فرینڈ کو موقع پر بلا کر شادی کر دی جائے۔ اس نے دھمکی دی کہ اگر اس کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ ٹاور سے چھلانگ لگا دے گی۔ اطلاعات کے مطابق، بوائے فرینڈ کی شناخت رویش کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو نوبت پور کے درون گاؤں کا رہنے والا ہے، جب کہ لڑکی کا تعلق دلہن بازار تھانہ علاقے کے گاؤں سداوا سے ہے۔ دونوں کا دیرینہ رشتہ تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ لڑکی کے گھر والوں نے ان کے رشتے کی مخالفت کی جس کی وجہ سے وہ گھر چھوڑ کر نوبت پور چلی گئی اور موبائل ٹاور پر چڑھ گئی۔ لڑکی کو ٹاور پر چڑھتے دیکھ کر گاؤں والوں کی بڑی بھیڑ جائے وقوعہ پر جمع ہو گئی۔ لوگوں نے اسے نیچے سے منانے کی کوشش کی لیکن وہ اپنے بوائے فرینڈ کو بلانے اور شادی کرنے کے اپنے مطالبے پر قائم رہی۔ اس دوران جائے وقوعہ پر کشیدگی کا ماحول رہا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور انتظامیہ کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ عہدیداروں نے مسلسل لڑکی کو بحفاظت نیچے آنے کے لیے قائل کرنے کی کوشش کی۔ عینی شاہدین کے مطابق لڑکی کبھی کبھار اپنے موبائل فون پر کسی سے بات کر رہی تھی اور انہیں اپنے بوائے فرینڈ کو فوراً فون کرنے کا کہہ رہی تھی۔ گھنٹوں کے ہائی وولٹیج ڈرامے کے بعد پولیس اور انتظامیہ نے ہوشیاری سے صورتحال کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اہلکاروں نے لڑکی کو اس کی حفاظت کا یقین دلایا اور اسے نیچے آنے پر آمادہ کیا۔ پولیس نے دونوں پارٹیوں کے اہل خانہ کو بلایا ہے اور تفتیش اور مشاورت کے عمل میں مصروف ہے۔ واقعے کے حوالے سے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

ٹریفک پولیس نے پٹنہ میں غیر قانونی پارکنگ کے خلاف مہم شروع کی

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ۔ راجدھانی پٹنہ میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسئلہ اور ٹریفک جام پر قابو پانے کے لیے ٹریفک پولیس نے پیر کو غیر قانونی پارکنگ کے خلاف خصوصی مہم شروع کی۔ مہم کے دوران گاندھی میدان میں مونا سینما کے سامنے سڑک کے کنارے غیر قانونی طور پر کھڑی گاڑیوں کو کرین کی مدد سے ہٹا کر ٹریفک مینجمنٹ کے دفتر روانہ کیا گیا۔ ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ شہر کے مصروف علاقوں میں بے ترتیب پارکنگ اکثر ٹریفک جام کا باعث بنتی ہے۔ اس کی روشنی میں یہ مہم مسلسل چلائی جا رہی ہے۔ پولیس نے ڈرائیوروں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف مخصوص پارکنگ ایریا میں گاڑی کھڑی کریں۔ مہم کے دوران اسکون مندر، سٹی سنٹر اور جی پی او کے چکر کے قریب گاڑیوں کی خصوصی چیکنگ بھی کی گئی۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے 9 ای رکشے پکڑے گئے۔ پولیس نے بتایا کہ ان ای رکشاوں کو ڈاک بنگلہ چوراہے کے قریب ٹریفک کے انتظام کے لیے تعینات کیا گیا تھا تاکہ مصروف علاقے میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کیا جا سکے۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی 11 گاڑیوں سے کل 17,500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، بہت سے ای رکشہ اور دیگر گاڑیوں کے ڈرائیور مسافروں کو لینے اور اتارنے کے لیے اپنی گاڑیوں کو سڑک پر روکتے ہیں، جس سے ٹریفک میں خلل پڑتا ہے۔ ایسے معاملات میں مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے۔ پٹنہ ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین پر عمل کریں، سڑک پر غیر ضروری طور پر پارکنگ سے گریز کریں اور صرف مخصوص پارکنگ کی جگہوں کا استعمال کریں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ عوامی تعاون سے ہی شہر کو جام سے پاک اور محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔

سرخیوں میں رہنے والے تیج پرتاپ یادو کی اب ٹی وی شو میں انٹری

پٹنہ 13 جولائی (پی این ایس) آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے اور جن شکتی جنتا دل (جے جے ڈی) کے قومی صدر تیج پرتاپ یادو اپنے منفرد انداز کے لیے جانے جاتے ہیں۔ سیاست کے ساتھ ساتھ وہ اپنی زندگی کے ہر لمحے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ خود کو کرشنا کا بھگت کہنے والے تیج پرتاپ مختلف کرداروں میں نظر آئے ہیں۔ سرخی پکڑنے والے تیج پرتاپ یادو اب ایک ٹی وی شو "بھوجپوری باول" میں نظر آئے ہیں۔ یہ شو 2 اگست سے Jio Hotstar اور Colors پر نشر ہوگا۔ اس ٹی وی شو کے پرومو میں تیج پرتاپ یادو، پون سنگھ، دنیش لال یادو نیرا ہوا، امرپالی دوبے، اور کاجل راگھوانی شامل ہیں۔ تیج پرتاپ یادو کے علاوہ باقی تمام بھوجپوری اداکار ہیں۔ پون سنگھ اور دنیش لال یادو نے بعد میں سیاست میں شمولیت اختیار کی۔ اس سے پہلے وہ دونوں اداکار تھے۔ اس ریئلٹی شو کے پرومو میں تمام مقابلوں کو ایک گول میز پر بیٹھے دکھایا گیا ہے۔ بات چیت کے دوران امرپالی دوبے پوچھتی ہیں کہ ہم کیا کرنا چاہتے ہیں؟ پون سنگھ نے جواب دیا کہ چلو کچھ نیا کرتے ہیں۔ کاجل راگھوانی نے تیج پرتاپ اور پون سنگھ کے تعلقات پر مزید تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ دونوں کے تعلقات اچھے نہیں ہیں۔ تیج پرتاپ یادو نے جواب دیا کہ کچھ لوگ ہماری ساکھ کو داغدار کر رہے ہیں۔ پرومو نے اور بھی سسپنس بڑھا دیا ہے۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ تیج پرتاپ شو میں کیا کرتے ہیں۔

آشا اسپتال نے نئے میڈیکل ٹائی اپ پر دستخط کئے

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ۔صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ایک بڑا قدم آگے بڑھاتے ہوئے، جلال پور، بہار شریف، نالندہ میں واقع آشا ہسپتال نے علاقے کے مریضوں کو بہترین اور جدید ترین طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک سرکردہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ادارے کے ساتھ گٹھ جوڑ کا اعلان کیا ہے۔ اس ٹائی اپ کا بنیادی مقصد نالندہ اور آس پاس کے اضلاع میں زچہ و بچہ کی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو ایک نئی سطح تک پہنچانا ہے۔ اس نئے معاہدے کے ساتھ، ہسپتال اپنی مہارت اور بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط کرے گا، خاص طور پر تین اہم شعبوں: گائناکالوجی، پرسوتی، اور اطفال۔ اس موقع پر سی اے نرنجن کمار، ریجنل ڈائرکٹر، ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن، اور آشا ہاسپٹل موجود تھے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یہ نیا اضافہ ہسپتال میں شدید بیمار نومولود بچوں کے لیے جدید طبی آلات، 24 گھنٹے ایمرجنسی پرسوتی خدمات، اور خصوصی نگہداشت یونٹس (NICU/PICU) کی دستیابی کو یقینی بنائے گا۔

20 سال بعد ہرے رنگ پر چڑھا بھگوا رنگ

پٹنہ 13 جولائی (پی این ایس) وہ بنگلہ جہاں سابق وزرائے اعلیٰ رابڑی دیوی اور لالو پرساد یادو 20 سال تک رہتے تھے اب بھگوا رنگ چڑھ گیا ہے۔ 10 سرکلر روڈ پر واقع یہ بنگلہ پہلے ہرا ابھرا ہوتا تھا لیکن اب اس ہرے رنگ کی جگہ بھگوا رنگ لے لی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور بہار قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر رابڑی دیوی نے 10 سرکلر روڈ پر واقع اپنا بنگلہ خالی کر دیا ہے۔ بہار حکومت نے انہیں 10 سرکلر روڈ والے بنگلے کے بجائے 39 ہارڈنگ روڈ پر ایک بنگلہ الاٹ کیا، لیکن وہ ابھی تک سرکاری بنگلے میں نہیں گئیں بلکہ کوٹیلیہ نگر میں اپنے نجی بنگلے میں منتقل ہو گئیں۔ رابڑی دیوی نے اپنا 10 سرکلر روڈ والا بنگلہ چھوڑنے کے بعد، اس کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔ بیرونی گیٹ جو پہلے ہرا تھا اب بھگوا ہو گیا ہے۔ پہلے، ہر رنگ کے تمام علاقوں کو اب بھگوا رنگ دیا جا رہا ہے۔ سمراٹ چودھری کی حکومت کی طرف سے ڈیری، ماہی پروری وسائل کے وزیر نند کشور رام کو 10 سرکلر روڈ بنگلہ الاٹ کیا گیا ہے۔ نند کشور رام کو پینٹنگ اور مرمت کے بعد بنگلہ مل جائے گا، لیکن 10 سرکلر روڈ والا بنگلہ گزشتہ دو دہائیوں سے لالو خاندان کی وجہ سے چرچا میں ہے۔ جب سے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی حکومت نے رابڑی دیوی سے بنگلہ حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، یہ شدید سیاسی بحث کا موضوع ہے۔ راشٹریہ جنتا دل نے بھی حکومت پر مختلف الزامات لگائے ہیں۔ فی الحال، لالو خاندان کوٹیلیہ نگر میں اپنی نجی رہائش گاہ میں مقیم ہے۔ تاہم، حکومت نے رابڑی دیوی کو اپوزیشن لیڈر (بہار قانون ساز کونسل) کی حیثیت سے 39 ہارڈنگ روڈ پر ایک بنگلہ الاٹ کیا ہے۔ تاہم، یہ بات ہے کہ مہوا باغ میں ان کا نیا گھر مکمل ہونے کے بعد، پورا خاندان اس گھر میں چلا جائے گا۔

پٹنہ میں ایک چور سے 80 ہزار دوسرے سے دو لاکھ کے سونے کی چین برآمد

پٹنہ، 13 جولائی (پی این ایس) ۔ راجدھانی پٹنہ میں گاڑیوں سے چھیننے والوں کی لعنت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ پٹنہ شہر میں دو الگ الگ واقعات میں، بدمعاشوں نے آٹو رکشا کے مسافروں کو نشانہ بنایا، ایک سے 80 ہزار روپے اور دوسرے سے تقریباً 2 لاکھ روپے کی سونے کی چین چرائی۔ دونوں واقعات میں متعلقہ تھانوں میں شکایتیں درج کرائی گئی ہیں۔ اگم کنواں تھانہ میں درج کرائی گئی شکایت میں، دربھنگہ ضلع کے باریتھول کے رہنے والے راجہ کمار نے بتایا کہ وہ اپنے بیمار بھائی کے آپریشن کے لیے خاندان کے تین افراد کے ساتھ زیرو میل بس اسٹاپ پر اترا تھا۔ اس کے بھائی کا اگمکوان کے ایک نجی ہسپتال میں علاج ہونا تھا۔ کنبہ آٹو رکشا میں اسپتال کے لیے روانہ ہوا۔ تھوڑا فاصلہ طے کرنے کے بعد، ڈرائیور نے اعلان کیا کہ آٹو آگے نہیں جائے گا اور سب کو اترنے کو کہا۔ اس دوران ڈرائیور نے بڑی سمجھداری سے جینز کی جیب میں پلاسٹک کے تھیلے سے 80,000 روپے نکالے اور فرار ہو گیا۔ متاثرہ نے پولیس کو بتایا کہ وہ ڈرائیور کی شناخت کر سکتا ہے۔ دوسرا واقعہ بائی پاس تھانے کی حدود میں پیش آیا۔ گرو گوبند سنگھ پاتھ کے رہنے والے اندر کمار نے پولیس کو بتایا کہ وہ زیرو میل بس اسٹاپ سے آٹو کے ذریعے گھر لوٹ رہے تھے۔ ایک پہاڑی کے قریب، ڈرائیور نے دعویٰ کیا کہ آٹو کا اگلا ٹائر کم ہوا تھا اور اس نے پچھلی سیٹ پر کسی دوسرے شخص کو سوار ہونے کی اجازت دی۔ پچھلی سیٹ پر تین لوگ پہلے سے ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک بدمعاش نے ان کی جیب سے پرس چھیننے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ مشکوک ہو کر اندر کمار آٹو سے اتر گیا۔ تھوڑی دیر بعد اسے معلوم ہوا کہ اس کے گلے سے تقریباً دو لاکھ روپے کی سونے کی چین غائب ہے۔ تب تک ڈرائیور آٹو لے کر فرار ہو چکا تھا۔ دونوں متاثرین کی شکایات کی بنیاد پر اگم کوان اور بائی پاس تھانوں نے مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد کی بنیاد پر ملزمان کی شناخت کے لیے کام کر رہی ہے۔

Govt. of Bihar

BUILDING CONSTRUCTION DEPARTMENT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, CENTRAL BUILDING DIVISION No.- 01, PATNA

SHORT TIME QUOTATION INVITATION NO.- **56** YEAR 2026-27

(On the Occasion of Monsoon Session)

(For Special Condition, Description and Quantity are available in Website :- State.bihar.gov.in/prdbihar)

Quotation Invited From Registered Contractors/Reputed Firms/Companies for the Following Works on Dated **18.07.2026** at 12:00 PM in Sealed Envelope. The Place of Submitting Quotation Will be Office at Undersigned, Office of Superintending Engineer, S.B.C., B.C.D., Patna. Received Quotation will be Opened on Same Day at 3:00 PM in front of Quotationer or Their Representatives.

Price of Quotation (in Rs.) With Quotation Letter Rate of Quotation Paper Through ONLINE GOVERNMENT REVENUE AND ACCOUNTING SYSTEM (O-GRAS) in the Designation (Name of Executive Engineer, Central Building Division No.- 01, Patna) Deposite Mandatory, Which After The Date of Publication of Quotation. Computerized O-Grass Receipt, Which is Before the Date of Quotation should be, is not Entertained. For Rs. 0 to 50,000 – Rs. 250, For Rs. 50,001 to 2,50,000 – Rs. 500, For Rs. 2,50,001 to 5,00,000 – Rs. 750, For Rs. 5,00,001 to 10,00,000 – Rs. 1,250, For Rs. 10,00,001 to 15,00,000 – Rs. 2,500

Details of Works :-

Sl No.	Name of Work/Specification
1	Making waterproof Pandal & Supply of Chair, on Hire basis on the Eve of Monsoon Session at Vidhan Sabha from Dated 20.07.26 to 24.07.26 (5 Days), Patna for the year 2026-27.
2	Making waterproof Pandal & Supply of Chair, on Hire basis on the Eve of Monsoon Session at Vidhan Sabha from Dated 20.07.26 to 24.07.26 (5 Days), Patna for the year 2026-27.
3	Making waterproof Pandal & Supply of Chair, on Hire basis on the Eve of Monsoon Session at Vidhan Sabha from Dated 20.07.26 to 24.07.26 (5 Days), Patna for the year 2026-27.
4	Making waterproof Pandal & Supply of Chair, on Hire basis on the Eve of Monsoon Session at Vidhan Sabha from Dated 20.07.26 to 24.07.26 (5 Days), Patna for the year 2026-27.

1. विशेष सूचना के लिए सूचनापट्ट या वेबसाईट www.state.bihar.gov.in/prdbihar देखें या अधोहस्ताक्षरी कार्यालय में सम्पर्क करें।

Executive Engineer,
Central Building Division No.- 01, Patna

PR. No. 007780 (BCD) 2026-27

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

बिहार सरकार

जल संसाधन विभाग
कार्यपालक अभियन्ता का कार्यालय, बाढ़ नियंत्रण रुपांकण प्रमण्डल–2,
कमरा संख्या–208, ब्लॉक–बी0, जल संसाधन भवन, अनिसाबाद, पटना–2.

ई0 मेल–ee.fcdd2@gmail.com

भाड़े पर वाहन उपलब्ध कराने हेतु द्वितीय पुन: अल्पकालीन कोटेशन आमंत्रण सूचना (NIQ)–01 / 2026–2027

संख्या–स्था0 (वाहन)–02–108 / 2024

संयुक्त सचिव (अभियंत्रण), जल संसाधन विभाग, बिहार, पटना के पत्रांक–20 / बजट–स्था0 प्रा0 व्यय (विविध)–21–02 / 2024–70 दिनांक 19.11.2024 के परिपेक्ष्य में कार्यपालक अभियन्ता–सह–विधि पदाधिकारी, जल संसाधन विभाग, बिहार, पटना को आवंटित विभागीय दायित्वों के निर्वहन निमित्त सभी कार्यदिवसों (आवश्यकतानुसार अवकाश / रविवार सहित) में परिचालन के लिए प्रतिमाह के दर से नियत किराया पर (सभी करों के सहित) एक अदद वाहन (ईधन रहित चालक सहित) उपलब्ध कराने हेतु इच्छुक वाहन मालिकों / सेवा प्रदाताओं से मुहरबन्द द्वितीय पुन: अल्पकालीन कोटेशन निम्नांकित विवरणी के अनुसार आमंत्रित किया जाता हैः–

क्र0 सं0	विवरण	विवरण एवं तिथि
1	2	3
1	कोटेशन आमंत्रण कर्त्ता	कार्यपालक अभियन्ता, बाढ़ नियंत्रण रुपांकण प्रमण्डल–2, पटना।
2	कार्य की प्रकृति से अवगत होने हेतु अंतिम तिथि	दिनांक 27.07.2026 तक सभी कार्यालय अवधियों में।
3	कोटेशन आमंत्रण प्राप्ति स्थल	कार्यपालक अभियन्ता का कार्यालय, बाढ़ नियंत्रण रुपांकण प्रमण्डल–2, पटना। कमरा संख्या–208, ब्लॉक–बी0, जल संसाधन भवन, अनिसाबाद, पटना–2.
4	कोटेशन आमंत्रण प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय	दिनांक 28.07.2026 के अपराह्न 3.00 बजे तक सभी कार्यालय अवधियों में।
5	कोटेशन आमंत्रण खोलने की तिथि एवं समय	दिनांक 28.07.2026 को अपराह्न 3.30 बजे कार्यपालक अभियन्ता के कार्यालय कक्ष में।

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

PR- 007608 (W R D) 2026-27

कार्यपालक अभियन्ता,
बाढ़ नियंत्रण रुपांकण प्रमण्डल–2 पटना।

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

भवन निर्माण विभाग

बिहार सरकार

विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
विद्युत भवन (कार्य) प्रमंडल, सहरसा
निविदा आमंत्रण सूचना सं0–03 / 2026–27

1. विज्ञापन दाता का पदनाम एवं पता : विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत भवन (कार्य) प्रमंडल, सहरसा, भवन निर्माण विभाग।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि : 28.07.2026 3:00 बजे अप0 तक ।
3. निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय : 29.07.2026 3:00 बजे अप0 तक ।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : 29.07.2026 (3:30 बजे अप0)
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, विद्युत भवन (कार्य) प्रमंडल, सहरसा। विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय विद्युत भवन (कार्य) प्रमंडल, पूर्णियाँ। एवं विद्युत अधीक्षण अभियंता, विद्युत भवन (कार्य) अंचल, उत्तर बिहार, पटना।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : क्रमांक 5 के अनुरूप।

क्र0 सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य समाप्ति की अवधि
1	Repair/Replacement to E.W and E.I of building light and Cowshed wiring at Sadar SDO residence Supaul,Dist-supaul.	1,27,382.00	3000.00	500.00	10 Days
2	Repair/Replacement to E.I of surface light,ceilig fan at ground floor collectorate Main building and Cable of Gurad room at collecorate campus supaul ,Dist-supaul.	2,15,150.00	4500.00	500.00	20 Days
3	Repair /Replacement of D/G Cable and New Panel room cable at DM Residence supaul, Dist-supaul.	6,08,436.00	13000.00	1250.00	30 Days
4	Repair/Replacement to E.W & E.I of Judicial quarter D-2, D-4 and C-2 Near Jagjivan Ashram Madhepura Distt-Madhepura.	1,95,000.00	4000.00	500.00	10 Days
5	Repair/Replacement to E.W & E.I of Judicial quarter B-1 and A-4 Near Town Hall Madhepura, Distt-Madhepura.	1,41,000.00	3000.00	500.00	10 Days
6	Renovation to E.I in Jhallu Babu Sabhagar Bhawan (G+1) Situated in DRDA Main Building Madhepura, Distt-Madhepura.	8,12,969.00	17000.00	2500.00	30 Days

PR. No. 007618 (BCD) 2026-27

विद्युत कार्यपालक अभियंता
विद्युत भवन प्रमंडल, सहरसा

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

सुरक्षित जीवन अपनाओ, अपनी नियमित एच.आई.वी. जाँच कराओ।

پہلا سیمی فائنل اسپین اور فرانس کے درمیان کل کھیلا جائے گا

نیویارک،13 جولائی (ایجنسی): فٹبال کے عالمی میلے میں شریک 48 میں سے 44 ٹیموں کا سفر تمام ہوگیا، اب مقابلہ ہے ان چار ٹیموں کے درمیان جو پہلے بھی ورلڈ کپ ٹائٹل جیت چکی ہیں۔ فٹبال ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں دومرتبہ ٹائٹل جیتنے والی فرانس کی ٹیم 2010 کی چیمپئن اسپین کے مد مقابل ہوگی۔ فرانس کی ٹیم کو رواں سیزن کے مشترکہ ٹاپ اسکورر اور مجموعی طور پر ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے دوسرے کھلاڑی کلیان ایمباپے کی خدمات حاصل ہوں گی۔ یہی نہیں فرانس کو ایمباپے کے علاوہ رواں ایونٹ میں ہیٹ ٹرک کے ساتھ پانچ گول کرنے والے عثمان ڈی مبیلے کی خدمات بھی حاصل ہوں گی۔ جہاں فرانسیسی ٹیم کا اٹیک بہت پُر جوش ہے وہاں اسپین کا دفاع بھی بہت مضبوط ہے۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل میں آگے بڑھنے والی چار ٹیموں کا انکشاف ہوا ہے۔ کوارٹر فائنل میں کچھ متاثر کن مقابلے دیکھنے کو ملے۔ پہلے فرانس نے مراکش کو 2-0 سے شکست دی۔ اس کے بعد اسپین نے بیلجیئم کا خواب 2-1 سے چکنا چور کردیا۔ ایرلنگ ہالینڈ کی ناروے انگلینڈ سے 1-2 سے ہار گئی۔ دریں اثناء موجودہ عالمی چیمپئن ارجنٹائن نے سوئٹزرلینڈ کو 125 منٹ کے مقابلے میں شکست دی۔ دونوں سیمی فائنلز 15 اور 16 جولائی کو شیڈول ہیں۔ آیئے جانتے ہیں کہ کون سی ٹیم کس کا سامنا کرے گی، ساتھ ہی ساتھ آپ انڈیا میں یہ میچ کب دیکھ سکتے ہیں۔ فرانس بمقابلہ اسپین - 15 جولائی: پہلا سیمی فائنل 15 جولائی کو ڈیلاس میں وقت کے مطابق دن 12:30 بجے کھیلا جائے گا۔ یہ میچ فرانس اور اسپین کے درمیان ہے جو موجودہ ٹورنامنٹ کی دو مضبوط یورپی ٹیمیں ہیں۔ فرانس نے ناک آؤٹ مرحلے میں پیراگوئے اور کوارٹر فائنل میں مراکش کو شکست دے کر فائنل فور میں رسائی حاصل کی۔ دوسری جانب اسپین نے راؤنڈ آف 16 میں پرتگال اور کوارٹر فائنل میں بیلجیئم کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ پکی کی۔ اسپین کے 18 سالہ اسٹار لامین یامل نے کائلان ایمباپے کو خوفزدہ رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ یورو کپ میں اسپین نے فرانس کو بھی شکست دی تھی۔ دریں اثنا فرانس نے ابھی تک کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ تاہم میدان میں طاقت کا مظاہرہ کرنے والی ٹیم ہی فائنل میں جگہ پکی کر سکے گی۔ ارجنٹائن بمقابلہ انگلینڈ - 16 جولائی دوسرے سیمی فائنل میں موجودہ عالمی چیمپئن ارجنٹائن کا مقابلہ انگلینڈ سے ہوگا۔ یہ میچ 16 جولائی کو اٹلانٹا میں کھیلا جائے گا۔ میچ کی نشریات وقت کے مطابق 12:30 بجے شروع ہوں گی۔ انگلینڈ نے شاندار فارم میں موجود ناروے کو کوارٹر فائنل میں شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا اور فائنل فور میں جگہ پکی کر لی۔ کپتان ہیری کین چھ گول کے ساتھ شاندار فارم میں ہیں۔ دوسری جانب لیونل میسی کوارٹر فائنل میں اپنی ٹیم کی 3-1 سے فتح میں ایک بھی گول کرنے میں ناکام رہے۔ تاہم وہ آٹھ گول کے ساتھ سرفہرست گول کرنے والے کھلاڑی ہیں۔ ارجنٹائن اپنی مسلسل دوسری ٹرافی کے لیے کوشاں ہے جبکہ انگلینڈ 1966 کے بعد دوسرے ٹائٹل کے لیے کوشاں ہے۔

انگلینڈ کے نئے ٹیسٹ کوچ کو آئی پی ایل میں کام کرنے کی اجازت مل سکتی ہے: رچرڈ گولڈ

لندن، 13 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر (سی ای او) رچرڈ گولڈ نے ایک بڑا بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ بورڈ ٹیسٹ ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں بھی اپنی خدمات جاری رکھنے کی اجازت دینے پر غور کر سکتا ہے۔ رچرڈ گولڈ نے اتوار کے روز اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ برینڈن میکولم کے متبادل کی تلاش کے لیے ایک "ٹارگٹڈ سلیکشن پروسیس" (خصوصی انتخابی عمل) بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ بورڈ کے پاس پہلے ہی 6 سے 10 ممکنہ امیدواروں کی شارٹ لسٹ موجود ہے۔ اگرچہ انہوں نے کسی بھی نام کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کیا، لیکن یہ واضح کر دیا کہ اگر کوئی مضبوط امیدوار آئی پی ایل میں بھی کوچنگ جاری رکھنا چاہتا ہے، تو صرف اس بنیاد پر اسے دوڑ سے باہر نہیں کیا جائے گا۔ رچرڈ گولڈ نے کرکٹ کے بدلتے ہوئے منظر نامے پر بات کرتے ہوئے کہا "ہمیں ان معاملات میں ترقی پسند سوچ اپنانی ہوگی۔ ہمارے کھلاڑی کاؤنٹی، فرنچائز اور انٹرنیشنل کرکٹ کے مصروف ترین شیڈول کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہمیں اپنے کوچنگ اور سپورٹ اسٹاف کے لیے بھی یہی طریقہ کار اپنانا پڑے۔ اگر آئی پی ایل کی جانب سے کوئی [illegible] چیلنج ہوا، تو ہم اس پر غور کر سکتے ہیں، لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمارے پاس بہترین اور موزوں ترین لوگ موجود ہوں۔" [illegible] کے سابق لیجنڈری کرکٹر اینڈی فلاور [illegible] رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) [illegible] کے ہیڈ کوچ کے طور پر بھی اپنا کام جاری رکھ سکیں گے۔ یاد رہے کہ اینڈی فلاور 2009 سے 2014 کے درمیان انگلینڈ ٹیسٹ ٹیم کے کامیاب ترین کوچ رہ چکے ہیں، جن کی نگرانی میں انگلینڈ ٹیسٹ رینکنگ میں نمبر ون بنا تھا اور ٹیم نے آسٹریلیا اور ہندوستان میں تاریخی سیریز جیتی تھیں۔ حال ہی میں انہوں نے آر سی بی کو لگاتار دوسرا آئی پی ایل ٹائٹل جتوانے میں [illegible]۔ یہ پیش رفت اتوار کو انگلینڈ کی جانب سے برینڈن میکولم کو انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے ہٹانے کے بعد سامنے آئی ہے۔ تاہم میکولم وائٹ بال (ون ڈے اور ٹی-20) ٹیموں کے کوچ بنے رہیں گے۔ [illegible] ہندوستان کے خلاف [illegible] ٹی-20 سیریز کے بعد [illegible]۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جب برینڈن میکولم نے انگلینڈ کی ٹیسٹ کوچ کا عہدہ سنبھالا تھا، تو انہوں نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے کوچ کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ لیکن اب انگلش بورڈ اپنے کوچز کو بیک وقت فرنچائز کرکٹ کھیلنے کی اجازت دینے پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہے، جس کی مثالیں ماضی میں کچھ سپورٹ اسٹاف اور فزیوز کی صورت میں مل چکی ہیں۔

فیفا 64 ٹیموں والے ورلڈکپ کے امکان پر غور کرے گا: جیانی انفینٹینو

نیویارک، 13 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل فٹ بال فیڈریشن کے صدر جیانی انفینٹینو نے کہا ہے کہ ہر ملک کو فٹ بال کے سب سے بڑے ایونٹ میں کھیلنے کا موقع ملنا چاہیے، اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے فیفا اس ٹورنامنٹ کے بعد مردوں کے ورلڈکپ کو 64 ٹیموں تک وسعت دینے پر تبادلہ خیال کرے گا۔ امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں منعقد ہونے والا 2026 ورلڈکپ پہلا ایسا ورلڈکپ ہے جس میں 48 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جبکہ پہلے اس میں 32 ٹیمیں تھیں اور مستقبل میں ٹیموں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ انفینٹینو نے سوئس براڈ کاسٹر بلو اسپورٹ کو 64 ٹیموں کے ٹورنامنٹ کے امکان کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا کہ ورلڈکپ کے بعد متعلقہ کمیٹیوں میں اس معاملے پر یقینی طور پر غوروخوض کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ جب آپ ورلڈکپ کا انعقاد کرتے ہیں تو یہ اہم ہے کہ آپ اسے پوری دنیا کے لیے منعقد کریں۔ یہ صرف یورپ اور جنوبی امریکہ کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے ہے۔ ہر ملک کو ورلڈکپ میں حصہ لینے کا خواب دیکھنے کا حق ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ٹیموں کا معیار بے حد اونچا ہے اور یہ دنیا بھر میں لگاتار بڑھتا جا رہا ہے۔ اگر آپ چھوٹے ممالک کو ورلڈکپ میں حصہ لینے کا موقع نہیں دیتے ہیں تو وہ بھی بہتری جاری رکھنے کا حوصلہ کھو دیتے ہیں۔

ورلڈکپ فائنل کے بعد اسٹیڈیم کی گھاس فروخت ہوگی

نیویارک،13 جولائی (یو این آئی) فیفا نے 2026 ورلڈکپ کے فائنل کے بعد اسٹیڈیم کی اصل گھاس کے ٹکڑوں کو یادگاری اشیاء کے طور پر فروخت کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ ان ٹکڑوں کی قیمت 450 سے 3 ہزار ڈالر تک رکھی گئی ہے، اس منصوبے سے فیفا کو ایک کروڑ ڈالر سے زائد آمدن ہونے کی توقع ہے۔ فٹبال کی عالمی تنظیم فیفا نے 2026 فیفا ورلڈکپ کے فائنل کے بعد آمدن حاصل کرنے کے لیے منفرد منصوبہ متعارف کراتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ فائنل میچ میں استعمال ہونے والی پچ کی اصل گھاس کے ٹکڑوں کو یادگاری اشیاء (میمورابیلیا) کے طور پر فروخت کیا جائے گا۔ فیفا کے مطابق شائقین 450، 900، 1200 اور 3 ہزار امریکی ڈالر تک کی مختلف قیمتوں میں پچ کے محفوظ کیے گئے ٹکڑے خرید سکیں گے، ہر ٹکڑے کو خصوصی ایکریلک کیس میں محفوظ کیا جائے گا، جس میں اس کی اصلیت کا تصدیقی سرٹیفکیٹ بھی شامل ہوگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فیفا کو اس فروخت سے ایک کروڑ 10 لاکھ ڈالر سے زائد آمدن ہونے کی توقع ہے، ہر قیمت کے درجے میں زیادہ سے زیادہ 2 ہزار 26 ٹکڑے فروخت کیے جائیں گے، جو 2026 ورلڈکپ کی مناسبت سے مخصوص تعداد رکھی گئی ہے۔ فیفا کا کہنا ہے کہ یہ یادگاری اشیاء خصوصی طور پر ان شائقین اور کلیکٹرز کے لیے تیار کی گئی ہیں جو ورلڈکپ فائنل کی تاریخی یاد کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں، مہنگے ترین پیکیج میں پچ کے ٹکڑے کے ساتھ سونے کی نقاشی والا یادگاری ٹکٹ، ورلڈکپ کی منی گیند اور کرسٹل سے تیار کردہ ورلڈکپ ٹرافی کی نقل بھی شامل ہوگی۔ ورلڈکپ 2026 کا فائنل امریکا کے نیوجرسی نیویارک اسٹیڈیم (سابقہ میٹ لائف اسٹیڈیم) میں کھیلا جائے گا۔

ٹیم کو لگاتار مل رہی کامیابی عام بات نہیں: میسی

اٹلانٹا،13 جولائی (یو این آئی) ارجنٹینا کے اسٹار فٹ بال کھلاڑی لیونل میسی نے کہا کہ ٹیم کو مل رہی کامیابی عام نہیں ہے، اس کا مطلب ہے کہ ٹیم اپنی تاریخ میں پہلی بار خطاب برقرار رکھنے کی راہ پر ہے اور اس لیے ہمیں اس کا بھرپور لطف اٹھانا چاہیے۔ میسی نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ ارجنٹینا کے لوگ بھی اس کا اتنا ہی لطف اٹھا رہے ہیں جتنا ہم اٹھا رہے ہیں۔ ہم بھی اسی طرح جیتتے ہیں۔ اس گروپ نے لوگوں کو ایسی چیزیں کرنے کی عادت ڈال دی ہے جو عام نہیں ہیں۔ ورلڈ چیمپئن بننے کے بعد واپسی کرنا، ہم نے جو کچھ بھی جیتا، اسے جیتنا، اور پھر مقابلہ جاری رکھنا اور ٹاپ چار میں اس لیول پر برقرار رہنا، ایک اور سیمی فائنل میں کھیلنا آسان نہیں ہے... یہ عام نہیں ہے، اس لیے ہمیں اس کا بھرپور لطف اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ ایسا دوبارہ ہوگا یا نہیں، اور کب ہوگا۔ پچھلی بار تک ہم کافی لمبے عرصے تک ورلڈ چیمپئن نہیں بن پائے تھے، اس لیے آگے جو بھی موقع ملے اس کا لطف اٹھانا چاہیے اور اسے اہمیت دینی چاہیے۔ ہم آرام کرنے، اپنی طاقت واپس پانے اور سیمی فائنل میں مقابلہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ سوئٹزرلینڈ کے خلاف کھیلے گئے میچ کے سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم اس ورلڈکپ کی مشکلات کو جانتے ہیں، یہ کیسا چل رہا ہے۔ ہمیں ایک سخت مقابلے کی امید تھی۔ پہلے ہاف میں، بھلے ہی ہم نے برتری حاصل کر لی تھی، لیکن انہوں نے ہمارے لیے کھیل کو مشکل بنا دیا۔

بقیہ: بہار اب جدید سیاحت کا مضبوط مرکز بن چکا ہے

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ''ترقی یافتہ ہندوستان'' اور سابق وزیراعلیٰ جناب نتیش کمار کے ''خوشحال بہار'' کے ویژن کو پورا کرنے کے لیے ہم پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بہار ہیلی ٹورازم اینڈ ایئر ٹورازم سروس اسکیم 2026 ریاست کے سیاحت کے شعبے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگی اور بہار کو ملک کی ایک سرکردہ سیاحتی ریاست کی صف میں کھڑا کرنے کے ساتھ ساتھ روزگار، سرمایہ کاری اور جامع اقتصادی ترقی کو نئی تحریک فراہم کرے گی۔

پروگرام کے دوران، وزیراعلیٰ نے بہار ٹورازم پالیسی 2023 کے تحت اسٹیک ہولڈرز کو ڈمی چیک اور چیف منسٹر ہوم اسٹے پروموشن اسکیم کے تحت مختلف استفادہ کنندگان کو سرٹیفکیٹ دیا۔ پروگرام سے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ بجیندر پرساد یادو، وزیر سیاحت کیدار پرساد گپتا اور محکمہ سیاحت کے سکریٹری مسٹر لوکیش کمار سنگھ نے بھی خطاب کیا۔ خود روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس موقع پر چیف سکریٹری پرتیئے امرت، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر سنجے کمار سنگھ، شہری ہوابازی محکمہ کے سکریٹری نیلیش رام چندر دیورے، محکمہ سیاحت کے ڈائرکٹر ادین مشرا، بہار اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائرکٹر نند کشور سمیت دیگر سینئر افسران، اسٹیک ہولڈرز، استفادہ کنندگان اور اہم شخصیات موجود تھیں۔

بقیہ: دشمن کے اڈوں پر میزائل اور ڈرون سے

ایران پاسداران انقلاب آئی آر جی سی نے ایک الگ بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں اس کی بحری کارروائی کا مقصد دو ایسے جہاز تھے جن پر الزام تھا کہ انہوں نے اپنے ٹریکنگ سسٹم بند کردیئے، بحری جہاز رانی کے قواعد کی خلاف ورزی کی اور بحری سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کیا تھا۔ یہ بیان ایران کی اس وارننگ سے فوراً بعد سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ پیر کے روز ایران پر ہونے والے حملوں کے لیے استعمال ہونے والی کسی بھی جگہ کو جوابی کارروائی کے لیے" جائز ہدف" سمجھا جائے گا۔ ایران وزارت خارجہ نے ایک بیان میں ہمسایہ ممالک کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین یا تنصیبات کو امریکہ یا کسی دوسرے فریق کی جانب سے ایران پر حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہ دیں۔ ادھر ایران کے ایک اخبار ہمشہری نے آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد مبینہ طور پر انتقامی اہداف کی ایک فہرست شائع کی ہے جس میں کئی عالمی رہنماؤں کی تصاویر شامل ہیں۔ اخبار ہمشہری کی جانب سے شائع کی گئی فہرست میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی تصاویر کو ٹارگٹ کے نشان کے ساتھ دکھایا گیا ہے جبکہ مزید 11 عالمی رہنماؤں کو نارنجی رنگ کے قیدی لباس میں پیش کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سمیت دیگر رہنما بھی شامل ہیں۔ یہ اشاعت ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے بیان کے بعد سامنے آئی ہے جنہوں نے اپنے والد آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد پہلی بار عوامی بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ انتقام ہماری قوم کی خواہش ہے اور اسے لازمی طور پر پورا کیا جائے گا۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا کہ جن مجرموں کے نام ایک فہرست میں شامل ہیں وہ پُرامن موت کی خواہش اپنے ساتھ قبروں میں لے جائیں گے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای جنگ سے پہلے منظر عام پر نہیں آئے تھے اور اطلاعات تھیں کہ وہ اسی حملے میں زخمی ہوئے تھے جس میں ان کے والد شہید ہوئے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے کے مطابق ہمشہری اخبار نے یہ بیان آن لائن فہرست کے ساتھ شائع کیا ہے، تاہم یہ فہرست اخبار کے ایڈیشن میں شامل نہیں کی گئی۔ واضح رہے کہ ایرانی حکومت کی جانب سے اس فہرست کی باضابطہ حمایت کا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا ہے۔ دوسری جانب امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو قتل کرنے کے منصوبے بنائے تھے۔ امریکی حکام کے مطابق اسرائیل نے امریکہ کو صدر ٹرمپ کے خلاف ایک مخصوص سازش سے متعلق خفیہ معلومات فراہم کی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق ممکنہ خطرے کے باعث ٹرمپ نے ترکی میں ہونے والی نیٹو سربراہ کانفرنس سے واپسی پر طیارہ تبدیل کیا، ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ میں ایران کی ہر فہرست میں شامل ہوں۔

بقیہ: آبنائے ہرمز کی دوبارہ ناکہ بندی کا اعلان

عمان تعاون کرے یا نہ کرے، آبنائے ہرمز کی صورت حال اب پہلے جیسی نہیں ہوگی۔ اس سے قبل سی این این نے رپورٹ کیا تھا کہ عمان کی جانب سے آبنائے ہرمز میں آمدورفت کے لیے نئی تجویز پیش کی گئی ہے، کہ اس کو 2 الگ بحری راہداریوں میں بانٹ دیا جائے۔ عمان کی جانب کی جنوبی راہداری سے آزادانہ آمدورفت جاری رکھی جائے، جب کہ ایران کی جانب کی شمالی راہداری استعمال کرنے والے جہازوں کو ایران سے پیشگی اجازت درکار ہوگی اور مجوزہ معاہدے میں جہازوں پر کسی قسم کا ٹول عائد نہیں ہوگا۔ ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر محسن رضائی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز اسٹریٹجک گزرگاہ اور اہم ترین دفاعی اثاثوں میں شامل ہے، ایران اس کی حفاظت ہر قیمت پر یقینی بنائے گا۔ امریکی سینٹکام کا ایک بیان میں کہنا ہے آبنائے ہرمز عالمی قوانین کی پاسداری کرنے والے جہازوں کے لیے کھلی ہے، ایران آبنائے ہرمز پر کنٹرول نہیں رکھتا، آمدورفت معمول کے مطابق جاری ہے۔

بقیہ: علی خامنہ کی نماز جنازہ میں

جس میں علی خامنہ ای اور ان کے خاندان کے کچھ لوگ بھی شہید ہوئے تھے۔ اس حملے میں محمد جواد خامنہ ای بھی شدید زخمی ہوئے تھے۔ اس حملے میں جواد خامنہ ای کے چہرے پر گہرے زخم اور جھلسنے کے نشانات آئے تھے، انہی زخموں کے باعث انہوں نے نماز جنازہ میں اپنے چہرے کو سیاہ ماسک سے ڈھانپ رکھا تھا۔ رپورٹس کے مطابق حملے کے بعد مجتبیٰ خامنہ ای کی صحت سے متعلق بھی مختلف دعوے سامنے آئے، بتایا گیا کہ وہ حملے کے وقت اسی رہائش گاہ میں موجود تھے تاہم دوسرے کمرے میں ہونے کی وجہ سے بچ گئے، البتہ ان کی ٹانگوں، ہاتھ اور بازو پر چوٹیں آئیں اور انہیں اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ 28 فروری کے حملے کے بعد سے مجتبیٰ خامنہ ای عوامی سطح پر سامنے نہیں آئے اور نہ ہی انہوں نے کوئی خطاب کیا، جبکہ یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ ایرانی فوجی قیادت اور اعلیٰ مذہبی شخصیات سے ہاتھ سے لکھے گئے پیغامات کے ذریعے رابطے میں ہیں۔

بقیہ: وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں

اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بانکی پور حلقہ کے عوام سے موجودہ ضمنی انتخاب میں ایک بار پھر این ڈی اے کے حق میں ووٹ دینے کے لئے پرزور اپیل کی۔ بعد میں نیرج سنہا کی حمایت میں ایک انتخابی جلسہ بھی ہوا جب کہ روڈ شو کرتے ہوئے نیرج سنہا این ڈی اے رہنماؤں کے ساتھ پٹنہ کلکٹریٹ پہنچے اور نامزدگی کا پرچہ داخل کیا۔

واضح ہو کہ بی جے پی نے پہلے ابھیشیک کمار بنٹی کو بانکی پور سے ضمنی انتخاب میں اپنا امیدوار بنایا تھا اور انہوں نے پرچہ نامزدگی بھی داخل کر دیا تھا مگر 24 گھنٹے کے اندر کسی خاص وجہ سے انہوں نے اپنی امیدواری واپس لے لی اور بی جے پی نے امیدوار بدل کر نیرج سنہا کو ٹکٹ دے دیا۔ سوموار کو نیرج سنہا سے سیدھے مقابلے میں جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور نے بھی اپنی نامزدگی کا پرچہ داخل کر دیا اور اسی کے ساتھ بانکی پور کا ضمنی انتخاب دلچسپ مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔

بقیہ: گیان واپی تنازعہ

انہوں نے کہا کہ ملک میں لاکھوں مقدمات زیرالتوا ہیں اور گیان واپی کا معاملہ بھی ان میں سے ایک ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مسلم فریق ثالثی کے اس عمل میں شامل نہیں ہوگا۔ دوسری طرف، ہندو فریق کے وکیل مدن موہن یادو نے کہا کہ سپریم کورٹ نے دونوں فریقین کو ثالثی مرکز میں حاضر ہو کر تنازع کا حل تلاش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو فریق کا واضح موقف ہے کہ گیان واپی احاطہ مندر کی جگہ ہے اور مسلم فریق کو وہاں سے اپنا قبضہ چھوڑ دینا چاہیے، تاکہ اصل جیوتر لنگ کے مقام پر کاشی وشوناتھ مندر کی تعمیر کی راہ ہموار ہو سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آرکیولوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کی رپورٹ میں مندر ہونے کے شواہد ملے ہیں اور احاطے کی دیواروں پر ہندو علامات اور دیوی دیوتاؤں سے جڑے آثار پائے گئے ہیں۔ اکھل بھارتیہ سنت سمیتی کے قومی جنرل سکریٹری جتیندر آنند سرسوتی نے بھی ثالثی کی پہل پر عدم اتفاق کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سمیتی اسے ایک موثر حل نہیں مانتی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایودھیا کے رام جنم بھومی تنازع میں بھی ثالثی پینل تشکیل دیا گیا تھا، لیکن اس سے کوئی حل نہیں نکل سکا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ تاریخی طور پر مندروں اور مٹھوں پر کیے گئے قبضوں کو واپس کرنے کے معاملے پر اتفاق رائے بننے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ گیان واپی-شرنگار گوری تنازع سے متعلق مختلف مقدمات فی الحال عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

بقیہ: مرکز، یوپی حکومت اور ٹرسٹ کو

آڈٹ کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دوسری عرضی اجے کمار رائے اور دنیش کمار یادو نے دائر کی ہے۔ اس میں بھی سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے مرکز، اتر پردیش حکومت اور ٹرسٹ کو عقیدت مندوں اور عطیہ دہندگان کے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ الزامات آخر کار درست ثابت ہوں یا نہیں، لیکن مالی بے ضابطگیوں کی رپورٹوں سے رام مندر تحریک کی حمایت کرنے والے اور عطیہ دینے والے لوگوں میں بڑے پیمانے پر تشویش پیدا ہوئی ہے۔ تیسری مفادِ عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ایم پی سدھا کر سنگھ نے دائر کی ہے۔ اس میں سپریم کورٹ کی نگرانی میں سی بی آئی جانچ کے علاوہ ٹرسٹ کے پورے مالی لین دین کی فورینسک جانچ کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں تمام مالی دستاویزات، ڈیجیٹل لیجر، یو پی آئی لین دین کی تفصیلات اور بینک ریکارڈ محفوظ رکھنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے، تاکہ کسی بھی ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ ہو سکے۔ عرضی گزار نے یہ بھی درخواست کی ہے کہ مجوزہ نگرانی کمیٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر ٹرسٹ کو بڑی سرمایہ کاری، اہم معاہدوں یا بڑے مالی فیصلے کرنے سے روکا جائے۔ ساتھ ہی ٹرسٹ کو شفافیت کے مفاد میں جانچ کی گئی مالی رپورٹ اور عطیات سے متعلق تفصیلات اپنی آفیشل ویب سائٹ پر عام کرنے کی ہدایت دینے کی بھی درخواست کی گئی ہے۔

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite Federal Bank , Beside Post Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- سنٹرل گورنمنٹ جاب، کرناٹکا، گھر۔ سیوان، عمر۔33 سال قد "5'7

خان لڑکی
9262585120
- گورنمنٹ جاب، پٹنہ، عمر 29 سال قد "5'4

انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- بی۔ٹیک، گھر پٹنہ، جاب: دبئی، عمر 29 سال قد "5'5

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- انجینئر M.S., CS عمر 34 سال قد 6 فٹ، آئرلینڈ
- MBA عمر 30 سال قد "5'9، گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 26 سال قد 5 فٹ 11 انچ، نوکری چنئی
- Data Sciencti SL عمر 33 سال قد "5'8 قطر
- انجینئر B.Tcdh عمر 29 سال قد "5'6، دوبئی
- انجینئر C.S عمر 31 سال قد "5'8، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- M.Tech عمر 29 سال قد "5'6، حیدرآباد
- M.Tech عمر 32 سال قد "5'9، چنئی نوکری
- انجینئر MBA عمر 33 سال قد "5'6، نوکری حیدرآباد
- گورنمنٹ E.S. افسر، عمر 31 سال قد "5'8
- بھارت سرکار افسر عمر 29 سال قد "5'9، پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد "5'5، نوکری گیا

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- M.Tech عمر "31/5'7، K.S.A گھر پٹنہ
- MBA عمر 30 سال قد "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- افسر بھارت سرکار M عمر 33 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
- MBA عمر 34 سال قد "5'8، گھر، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS MS عمر 29 سال قد "5'8، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS MD عمر 29 سال قد "5'11، سیوان
- ڈاکٹر F.C.I عمر 31 سال قد "5'7، گھر گیا

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- S.D.O عمر 34 سال قد "5'8، مظفر پور
- گورنمنٹ منیجر، بینک، عمر 31 سال قد "5'8، پٹنہ

- انجینئر C.S عمر 29 سال قد "5'7، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS عمر 33 سال قد "5'11

ارجنٹ سید لڑکی
8987189769
- ڈاکٹر MPT عمر 27 سال قد "5'2، پٹنہ
- M.A عمر 23 سال قد "5'5، کھگڑیا
- B.Tech عمر 28 سال قد "5'3، دہلی نوکری
- انجینئر C.S عمر 27 سال قد "5'3، گھر بنگلور
- M.C.A عمر 25 سال قد "5'3، جھارکھنڈ
- B.Sc عمر 24 سال قد "5'2، مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
9262585120
- M.Sc عمر 25 سال قد "5'2، گھر مونگیر
- M.Com عمر 24 سال قد "5'4، گھر نالندہ
- MCA عمر 24 سال قد 5'4، گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S عمر 26 سال قد "5'3، بنگلور، گھر پٹنہ
- M.A عمر 27 سال قد "5'5، گھر پٹنہ
- B.Sc عمر 23 سال قد "5'2، گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
- M.Sc عمر 24 سال قد 5'، گھر پٹنہ
- B.A عمر 24 سال قد "5'4، گھر فتوحہ
- ڈاکٹر MBBS عمر 25 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
- M.B.A عمر 23 سال قد "5'3، گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد "5'3، گھر گیا
- B.ed عمر 25 سال قد "5'5، گھر گیا

ارجنٹ خان لڑکیاں
9262585120
- M.A عمر 24 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
- B.Sc عمر 23 سال قد "5'4، گھر سیوان
- B.A عمر 21 سال قد "5'4، نالندہ
- M.Sc عمر 25 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال، قد "5'2، پٹنہ
- M.Sc عمر 28 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
- ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد "5'4، بہار
- Phd عمر 26 سال قد "5'5، گھر دہلی

دوسری شادی لڑکیاں
8987189769
- شیخ گورنمنٹ ڈاکٹر MBBS عمر 31 سال، قد "5'4
- M.Sc عمر 32 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

जल संसाधन विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
पश्चिमी कोशी नहर प्रमण्डल, सकरी
निविदा आमंत्रण सूचना सं0 :–01/2026–27

1. कार्य का विवरण –

ग्रुपसं०	कार्य का नाम	प्रक्कलित राशि (रू0 लाख में)	अग्रधन की राशि (रू0 में)	परिमाण विपत्र का मूल्य (रू0 में) (अप्रत्यर्पणीय)	कार्य पूरा करने की तिथि
01	02	03	04	05	06
01	निरीक्षण भवन के एक अदद बाथरूम का मरम्मति कार्य।	0.75	1500.00	500.00	एक माह
02	प्रमण्ड्लीय कार्यालय के खिड़की दरवाजा का मरम्मति कार्य।	0.80	1600.00	500.00	एक माह
03	पश्चिमी कोशी नहर प्रमण्डल, सकरी अंतर्गत D-Type आवासीय भवन का मरम्मति कार्य।	0.70	1400.00	500.00	एक माह
04	कोशी कॉलोनी सकरी में दो अदद नये चापाकल एवं पूराने चापाकल का आव यक मरम्मति कार्य।	0.60	1200.00	500.00	एक माह
05	पश्चिमी कोशी नहर प्रमण्डल, सकरी अंतर्गत E एवं I-Type आवासीय भवन का सामान्य मरम्मति कार्य।	1.95	3900.00	500.00	एक माह
06	कोशी शिविर सकरी के मुख्य गेट का पुर्ननिर्माण कार्य।	1.65	3300.00	500.00	एक माह

2. निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत करने की तिथि : दिनांक 10.07.2026
3. निविदा प्रपत्र बिक्री की तिथि : दिनांक 31.07.2026 से दिनांक 06.08.2026 के 5.00 बजे अपराह्न तक।
4. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय : दिनांक 07.08.2026 समय 3.00 बजे अपराह्न तक।
5. तकनीकी बिड खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 07.08.2026 समय 3.30 बजे अपराह्न।
6. वित्तीय बिड खोलने की तिथि एवं समय : सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में घोषित की जायेगी
7. निविदा प्रपत्र बिक्री का कार्यालय : 1. कार्यपालक अभियंता, आयोजन एवं मोनिटरिंग प्रमंडल, दरभंगा 2. कार्यपालक अभियंता, पश्चिमी कोशी नहर प्रमण्डल, सकरी 3. अधीक्षण अभियंता, पश्चिमी कोशी नहर अंचल, दरभंगा
8. निविदा प्राप्ति का स्थान : क्रमांक 7 के सभी कार्यालय में।
9. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : कार्यपालक अभियंता, पश्चिमी कोशी नहर प्रमण्डल, सकरी

निविदा से संबंधित विस्तृत शर्त, नियम, अर्हता, अग्रधन का स्वरूप, निविदा की प्रक्रिया एवं अन्य जानकारी के लिए निविदा प्रपत्र बिक्री के कार्यालय से सम्पर्क किया जा सकता है।

निविदा की विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता
पश्चिमी कोशी नहर प्रमण्डल, सकरी
मोबाईलनं०–7463889751

PR- 007598 (WRD) 2026-27

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, संरचना प्रमंडल, दरभंगा
अति–अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–07/2026–27.

1. विज्ञापनदाता का नाम :–कार्यपालक अभियंता, भवन संरचना प्रमंडल, दरभंगा।
2. परिमाण विपत्र बिक्री की तिथि समय :–दिनांक 20.07.2026 के अपराह्न 1.00 बजे तक ।
3. निविदा प्राप्ति की तिथि समय :–दिनांक 21.07.2026 के अपराह्न 3.00 बजे तक।
4. निविदा खोलने की तिथि समय :–दिनांक 21.07.2026 के अपराह्न 3.30 बजे
5 परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान :–अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, दरभंगा, कार्यपालक अभियंता, भवन संरचना प्रमंडल, दरभंगा एवं सहायक अभियंता, भवन अवर प्रमंडल,. सं0–01, दरभंगा।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान :–क्रमांक –5 के अनुसार।
7. कार्य का विवरण :–

क्र0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि (रू0 में)	परिमाण विपत्र का मूल्य (O-Gras के माध्यम से)	कार्य समाप्ति की अवधि
1	व्यवहार न्यायालय दरभंगा एवं जिला एवं सत्र न्यायाधीश आवास दरभंगा में 15 अगस्त 2026 के अवसर पर मरम्मति एवं पेंटिंग कार्य।	3,27,900	6600.00	750.00	14.08.2026 तक
2	दरभंगा जिला स्थित विभिन्न कार्यालय तथा आवास में 15 अगस्त 2026 के अवसर पर मरम्मति एवं पेंटिंग कार्य।	4,40,000	8800.00	750.00	14.08.2026 तक
3	दरभंगा के नेहरू स्टेडियम में 15 अगस्त 2026 के अवसर पर कराये जाने वाले अन्य कार्य।	5,50,000	11000.00	1250.00	14.08.2026 तक
4	बेनीपुर और बिरौल अनुमण्डल में 15 अगस्त 2026 के अवसर पर प्लेटफोर्म का साफ–सफाई, मरम्मति एवं रंग–रोगन का कार्य।	3,30,000	6600.00	750.00	14.08.2026 तक
5	अनुमंडलीय व्यवहार न्यायालय, बेनीपुर और बिरौल अंतर्गत में 15 अगस्त 2026 के अवसर पर प्लेटफोर्म का साफ–सफाई, मरम्मति एवं रंग–रोगन का कार्य।	3,50,000	7000.00	750.00	14.08.2026 तक

विशेष जानकारी के लिए अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में कार्य दिवस में सम्पर्क किया जा सकता है।

निविदा की विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता
भवन निर्माण विभाग, संरचना प्रमंडल, दरभंगा

PR- 007621 (BCD) 2026-27

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

گورنر سید عطا حسنین کی عزت افزائی کرتے ہوئے ڈاکٹر شکیل احمد کاکوی۔۔۔۔۔

بانکی پور ضمنی انتخاب میں بی جے پی امیدوار وجے سنہا کے ساتھ وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ سمیت کئی سرکردہ رہنما۔۔۔۔

بی جے پی کے قومی صدر نتین نوین پٹنہ پہنچے، ساتھ میں سنجے سراؤگی، نتیش مشرا، شاہنواز حسین اور سنجے میوکھ۔۔۔۔

جے ڈی یو دفتر میں انتخابی میٹنگ میں امیدوار نیرج سنہا، سنجے سراؤگی اور امیش کشواہا۔۔۔

کامیابی کیلئے ایمانداری، ڈسپلین اور قائدانہ صلاحیت لازمی: گورنر

بہار لوک بھون میں کائنات انٹرنیشنل اسکول کے طلبا کو تحریری و تقریری ہنر پیدا کرنے کی تلقین، ڈاکٹر شکیل کاکوی کی خدمات کی پرزور ستائش

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان): گورنر لفٹننٹ جنرل سید عطا حسنین نے سوموار کو بہار لوک بھون کے دربار بھون میں کائنات انٹرنیشنل اسکول، کاکو جہان آباد کے بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈ کے طلبا وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ مستقبل میں چاہے کوئی بھی پیشہ اپنائیں، کامیابی کیلئے ایمانداری، ڈسپلین، پروفیشنل صلاحیت، منجمنٹ کی اہلیت اور قائدانہ ہنر لازمی ہے۔ اس لئے ان چیزوں کے حصول پر خاص توجہ دیں۔ گورنر نے کہا کہ کتابی علم کے ساتھ ساتھ اظہار خیال کی صلاحیت بڑھانا بھی بہت ضروری ہے۔ طلبا وطالبات میں لکھنے اور بولنے کا ہنر ہونا چاہئے اوران کے اندر جستجو رہتے ہوئے نڈر ہوکر سوال پوچھنے کا جذبہ رکھنا چاہئے۔ گورنر نے بچوں کو تعلیم، کھیل اور دیگر شعبوں میں قابل تقلید شخصیتوں کو اپنا آئیڈیل بنانے کا بھی مشورہ دیا اور کہا کہ دنیا میں رونما ہونے والے ہر واقعہ میں سبق شامل ہوتا ہے۔ اس لئے طلبا کو مسلسل سیکھتے رہنے کی عادت پیدا ہونی چاہئے۔ ناکامیوں کو مایوسی کی وجہ نہیں بلکہ خود احتسابی، سبق اور خود اعتمادی کے مواقع کی شکل میں دیکھنا چاہئے۔ آنے والا وقت جدید تکنیک اور ایجادات کا دور ہوگا اس لئے طلبا و طالبات کیلئے تکنیکی طور پر بیدار ہونا اور بدلتے وقت کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے خود کو تیار کرنا انتہائی ضروری ہے۔ آفات انتظامیہ کی بڑھتی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اسکولی تعلیم کا لازمی حصہ بنایا جانا چاہئے۔ حالیہ دنوں میں مختلف اداروں میں آتشزدگی اور دیگر ناگہانی واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ آفات مستقبل کے اہم چیلنجوں میں سے ایک ہیں۔ اس لئے طلبا کے اندر اس کیلئے بیداری، تیاری اور فوری و موثر ردعمل کی اہلیت کا فروغ لازمی ہے۔ لوک بھون میں منعقد اس تاریخی ڈائیلاگ پروگرام کے دوران کائنات انٹرنیشنل اسکول کے طلبا وطالبات نے گورنر سے سوالات بھی پوچھے جن کا انہوں نے تفصیل کے ساتھ مدلل اور اطمینان بخش جواب دیا اور ان کی بھرپور حوصلہ افزائی بھی کی۔ اس موقع پر کائنات انٹرنیشنل اسکول کے بانی چیئرمین اور مشہور ماہر تعلیم وسماجی کارکن ڈاکٹر شکیل احمد کاکوی نے اپنے ادارہ کی سرگرمیوں وحصولیابیوں سے گورنر کو تفصیلی طور پر واقف کرایا اور ان کی عزت افزائی بھی کی۔

گورنر نے آج لوک بھون، پٹنہ میں کائنات انٹرنیشنل اسکول (10+2)، کائنات نگر، کاکو، جہان آباد کے 25 بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز طلبہ و طالبات اور 5 اساتذہ پر مشتمل وفد سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے قیمتی رہنمائی فراہم کی۔ اس موقع پر کائنات انٹرنیشنل اسکول کے بانی چیئرمین شکیل احمد کاکوی نے گورنر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو لوک بھون میں مدعو کرنا اور ان سے براہِ راست ملاقات کا موقع فراہم کرنا ان کے لیے ایک یادگار اور زندگی بدل دینے والا تجربہ ہے۔ ایسی ملاقاتیں نوجوانوں میں قیادت، نظم وضبط، حب الوطنی، خدمتِ خلق اور آئینی اداروں کے احترام کا جذبہ پیدا کرتی ہیں۔ ڈاکٹر شکیل احمد کاکوی نے کہا کہ "ہم بہار کے عوام اپنے آپ کو خوش نصیب سمجھتے ہیں کہ ہمیں آپ جیسا گورنر ملا ہے۔ ایران کے سربراہِ مملکت کی تدفین میں ہندوستان کی نمائندگی کر کے آپ نے عالمی سطح پر ہماری ریاست بہار کا وقار بلند کیا، جس پر ہم سب کو فخر ہے۔ ملاقات کے دوران اسکاؤٹ طفیل اعظم نے گورنر کی زندگی، جدوجہد اور نمایاں کامیابیوں کے بارے میں سوال کیا جبکہ گائیڈ یشسوی رنجن نے بہار میں تعلیم کے مستقبل اور معیاری تعلیم کے فروغ کے حوالے سے ان کے خیالات دریافت کیے۔ گورنر نے طلبہ کے سوالات کو بے حد سراہا اور نہایت شفقت کے ساتھ ان کے جوابات دیتے ہوئے انہیں مسلسل محنت، علم حاصل کرنے، نظم وضبط اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین کی۔ شرجیل احمد کاکوی نے گورنر سے دریافت کیا کہ ہندوستانی فوج میں طویل اور باوقار خدمات انجام دینے کے بعد وہ بہار کے آئینی سربراہ کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں کس طرح مؤثر انداز میں انجام دیتے ہیں۔ اس پر گورنر نے قیادت، دیانت داری، نظم وضبط، فرض شناسی اور عوامی خدمت کے حوالے سے اپنے تجربات طلبہ کے ساتھ شیئر کیے۔ اس موقع پر شکیل احمد کاکوی نے گورنر کو بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز کا اسکارف پیش کیا اور 12 اگست 2026 کو عالمی یومِ نوجوانان کے موقع پر کائنات انٹرنیشنل اسکول تشریف لانے کی دعوت دی۔ پروگرام کا اختتام گورنر کے ساتھ وفد کی اجتماعی یادگاری تصویر (گروپ فوٹو) کے ساتھ ہوا۔ یہ ملاقات تمام طلبہ وطالبات اور اساتذہ کے لیے ایک ناقابلِ فراموش، حوصلہ افزا اور تاریخی لمحہ ثابت ہوئی۔

بانکی پور میدان جنگ میں تبدیل، پٹنہ پہنچے نتن نوین، جے ڈی یو دفتر میں میٹنگ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بانکی پور اسمبلی حلقہ کا ضمنی انتخاب دلچسپ مرحلہ میں داخل ہوگیا ہے جہاں سوموار کو آخری دن برسر اقتدار بی جے پی کے امیدوار نیرج سنہا، جن سوراج امیدوار پرشانت کشور اور جن شکتی جنتا دل امیدوار وینا مانوی سمیت کئی امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کئے۔ تیج پرتاپ کی قیادت والی جے جے ڈی کی امیدوار وینا مانوی کو پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے فوراً بعد پرانے معاملے میں پولس نے گرفتار کرلیا۔ اس کے بعد مانوی نے اپنی دستبرداری اور پرشانت کشور کی حمایت کا اعلان کردیا۔ بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین بھی شام میں پٹنہ پہنچے جہاں ریاستی صدر سنجے سراؤگی، وزیر شہری ترقیات نتیش مشرا، قومی ترجمان سید شاہنواز حسین، میڈیا انچارج ورکن کونسل ڈاکٹر سنجے پرکاش میوکھ اور پٹنہ مہانگر صدر روپ نارائن مہتا سمیت کئی رہنماؤں نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ اسی کے ساتھ نتین نوین بھی بانکی پور کی انتخابی مہم میں سرگرم ہوگئے۔ دوسری جانب جے ڈی یو دفتر میں بی جے پی امیدوار نیرج سنہا کی حمایت میں کارکن میٹنگ کا انعقاد کرکے انہیں بڑے پیمانے پر فتح یاب بنانے کا عزم کیا گیا۔ میٹنگ سے جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا، بی جے پی کے ریاستی صدر سنجے سراؤگی، امیدوار نیرج سنہا، اراکین قانون سازیہ للن صراف، سنجئے گاندھی، ارون مانجھی، وششٹھ سنگھ اور مہانگر صدر روپ نارائن مہتا و دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ جے ڈی یو رہنماؤں وکارکنوں نے نیرج سنہا کا والہانہ استقبال کرکے انہیں کامیاب بنانے کیلئے پوری قوت جھونک دینے کا عزم کیا۔

بی جے پی کا غرور ٹوٹے گا اور بانکی پور عوام کا قلعہ بنے گا: پرشانت کشور

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان): بدھ مارگ پٹنہ میں واقع بھارت اسکاؤٹ اینڈ گائڈ کے میدان میں سوموار کی صبح منعقد ایک بڑے انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جن سوراج پارٹی کے سربراہ اور بانکی پور اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں پارٹی امیدوار پرشانت کشور نے بی جے پی کے خلاف زوردار حملے کئے اور کہا کہ بانکی پور کسی پارٹی کا قلعہ نہیں ہے بلکہ عوام کا قلعہ ہے۔ عوام کو ہی طئے کرنا ہے کہ یہاں کسے فتح ملے گی اور کسے شکست؟ انہوں نے اعتماد بھرے لہجے میں کہا کہ بانکی پور میں صرف ضمنی انتخاب نہیں ہے بلکہ بہار کی سیاست میں ایک بڑی تبدیلی کا آغاز ہے جس میں عوام کے ذریعہ پورے ملک کو مثبت پیغام دیا جائے گا اور مجرمانہ سیاست کے خاتمہ کی بنیاد ڈالی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ان کی نامزدگی نہیں بلکہ بہار کی بدلتی ہوئی تصویر، نئی امید اور بہتر مستقبل کی اصل بنیاد ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کو اقتدار چھوڑنے کا پیغام ہے اور نئی سیاست کا سنہرا آغاز ہے۔ بانکی پور کسی پارٹی یا کسی ایک رہنما کا قلعہ ہرگز نہیں ہوسکتا۔ کس کے اعتماد کا مرکز یہ حلقہ بنے گا، عوام طئے کریں گے۔ ضمنی انتخاب میں عوام کے ووٹوں سے صرف ایک رکن اسمبلی منتخب نہیں ہوگا بلکہ بہار میں قیادت کی تبدیلی کی جدوجہد کا آغاز کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بانکی پور میں اس بار بی جے پی کو شرمناک شکست سے دوچار ہونا پڑے گا اور اس کا غرور پہلی بار ٹوٹے گا۔ اپنی حمایت میں منعقد انتخابی جلسہ سے خطاب کے بعد پرشانت کشور نے پارٹی رہنماؤں اور ہزاروں کارکنوں و مداحوں کے ہجوم کے ساتھ قافلے کی شکل میں بھارت اسکاؤٹ اینڈ گائڈ سے پدیاترا کرتے ہوئے کوتوالی تھانہ، ڈاک بنگلہ چوراہا، ایس پی ورما روڈ، جے پی گولمبر اور گاندھی میدان سے گزر کر پٹنہ کلکٹریٹ پہنچے اور ضمنی انتخاب میں اپنی نامزدگی کا پرچہ داخل کیا۔ اس دوران پورے راستے میں پارٹی کارکن بے پناہ جوش وخروش سے لبریز نظر آئے جہاں لڑیں گے بانکی پور، جیتیں گے بانکی پور کے فلک شگاف نعرے بلند کئے جاتے رہے۔

جل کومبھی پروجیکٹ کیلئے محکمہ صنعت اور نیڈفی کے مابین معاہدہ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) حکومت ہند کے رائیزنگ اینڈ ایکسلریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمینس (RAMP) پروگرام کے تحت جل کومبھی پروجیکٹ (WHCDP) کے عمل درآمد کیلئے محکمہ صنعت حکومت بہار اور نارتھ ایسٹرن ڈیولپمنٹ فائنانس کارپوریشن (NEDFI) کے مابین معاہدہ کیا گیا۔ سوموار کو وکاس بھون میں وزیر صنعت شری سنگھ کی موجودگی میں معاہدے پر دستخط ہوا۔ سکریٹری کندن کمار، ڈائرکٹر امن سمیر، ڈی جی آشیش کمار داس اور پروگرام افسر چندر کانت داس بھی موجود تھے۔

جے پوریا اسکولوں میں پٹنہ اول، ملا اکیڈمک ایکسی لینس رولنگ ٹرافی

پٹنہ (پی این ایس) سیٹھ ایم۔ آر۔ جے پوریا اسکول، پٹنہ نے تعلیمی کامیابیوں میں ایک نیا مقام حاصل کرتے ہوئے جے پوریا گروپ کی سالانہ تعلیمی کانفرنس سدھی 2026 میں باوقار اکیڈمک ایکسی لینس رولنگ ٹرافی اپنے نام کر لی ہے۔ یہ اعزاز ملک بھر کے 62 جے پوریا اسکولوں میں سی بی ایس ای کلاس 10 کے بہترین تعلیمی مظاہرے کے لیے دیا گیا ہے۔ لکھنؤ میں منعقدہ قومی تقریب میں اسکول کی ڈائریکٹر انوپم سنگھ نے یہ ٹرافی حاصل کی۔ اسکول نے اپنی پہلی سی بی ایس ای کلاس 10 کے بورڈ امتحانات سے لے کر اب تک سو فیصد رزلٹ کا ریکارڈ برقرار رکھا ہے۔ سال 2025-26 کے امتحانات میں شامل ہونے والے تمام 37 طلبہ کامیاب رہے۔ ان میں سے 13 طلبہ نے 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے، جبکہ اسکول ٹاپر نے 8.97 فیصد نمبر حاصل کیے۔ وہیں، تین طلبہ نے آرٹیشل انٹیلیجنس کے مضمون میں 100 میں سے 100 نمبر حاصل کیے۔ ڈائریکٹر انوپم سنگھ نے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ، اساتذہ اور والدین کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

الحرا کے استاد کندن کمار کا انتقال

پٹنہ (پریس ریلز) الحرا پبلک اسکول، شریف کالونی کے ڈائریکٹر محمد انور نے انتہائی غم و صدمے کے ساتھ یہ اطلاع دی ہے کہ ہندی کے استاد کندن کمار اب ہمارے درمیان نہیں رہے البتہ ان کی یادیں رہ گئیں۔ اتوار کی صبح ان کا انتقال ہوگیا۔

انہوں نے بتایا کہ کندن کمار گزشتہ بہت دنوں سے علیل چل رہے تھے۔ دورانِ علالت اسکول کے اساتذہ کی ٹیم عیادت کے لیے ان کی رہائش گاہ پر گئی بھی تھی جس پر کندن جی نے اپنی بے انتہا خوشی کا اظہار کیا تھا۔ ڈائرکٹر محمد انور نے بتایا کہ کندن کمار ایک اچھے اور محنتی استاد تھے۔ انہوں نے اپنی تدریسی وتربیتی خدمات کے ذریعے بے شمار طلبہ کی اچھی ذہن سازی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بچوں کے درمیان ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کی وفات نہ صرف ان کے اہلِ خانہ بلکہ اسکول کے اساتذہ وطلبہ کے لیے صدمہ عظیم ہے۔ اس موقع پر ہم الحرا فیملی ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور پسماندگان کے لیے صبر وتحمل کی دعا کرتے ہیں۔